ذریعۃ النجات

مرتبہ:

سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل

شیخ شوکت علی نسیم مرحوم

زیڈ پی ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ

15-18 این، گلبرگ II، لاہور

فون: 5760749, 7661169

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔
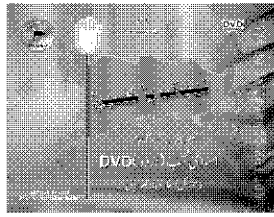
منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(طبع خاص برائے ایصال ثواب)

گلدستہ دعا "**ذریعته النجات**" محترم و مکرّم ڈاکٹر رمضان علی شاہ صاحب کا عطیہ ہے۔ یہ صدقہ جاریہ ابدالعباد تک ان کیلئے ایصال ثواب کا حامل رہے گا۔

اس کتاب کی تصحیح کیلئے جن برگزیدہ ہستیوں نے کاوش فرمائی ان میں شیخ شوکت علی نسیم صاحب کا نام نامی روشن ہے۔ دعاؤں میں اضافہ اور تصحیح کے مدارج میں مولانا عبدالغفور صاحب، مولانا محمد شفیع صاحب اور مولانا محمد حسن جوہری بلتستانی کی مساعی جمیلہ شامل ہیں۔
پروردگار عالم ان تمام محبان اہلبیت کے درجات دین و دنیا میں بلند فرمائے۔

ہمیں اُمید ہے اس کتاب سے استفادہ کرنے والے خواتین و حضرات ہمارے اور جناب شوکت علی نسیم صاحب کے خاندان کے مرحومین کیلئے فاتحہ خوانی کر کے اُنکی بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں گے۔ اَجرُکُمُ اللہ

محتاج دعا:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للّٰہ رب العٰلمین۔ والصّلوٰۃ والسّلام علٰی سیّد الانبیاء وخاتم المرسلین وعلٰی اھل بیتہ الطّاھرین المعصومین

جناب محترم ومکرم ڈاکٹر سیّد رمضان علی شاہ صاحب مدظلہ اپنے بے پناہ مشاغل ومصروفیات کے باوجود صوم وصلوٰۃ کے ساتھ ساتھ دعاومناجات کے بھی پابند ہیں۔ حقیقت میں علمِ دین اور علمِ صحت، دو قدیم علم، معرفتِ خدا اور یقینِ توحید کے ذریعے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت نمائی اور اور اس ذاتِ بیمثال کی حکمتیں، اس لاشریک معبود کی تخلیق میں لاجواب باریکیاں ایک ماہرِ بدن جس طرح دیکھتا ہے دوسرے اس کا تصوّر بھی نہیں کرسکتے۔ اور پھر جسم کے تمام اعضاء میں مرکزِ نور ومشاہدہ "آنکھ" ——— سبحان اللہ!! اس کی باریک جھلیاں اور رقیق پردے، ان پردوں میں لطیف آبدار مادے پھر باریک باریک رگیں، رگوں کے جال اور ان میں مختلف مادوں اور رطوبتوں کی روانی، تمام اجزاء کا پھیلاؤ اور ان کا سمٹاؤ، دائرہ در دائرہ اور نقطہ در نقطہ قوتوں کا جماؤ اور ان کا نور بن کر پھیلاؤ، سب کو دیکھنا اور خود کو نہ دیکھ سکنا،

ہزار در ہزار اسرار و نکات ہیں جنھیں انسانی عقل محسوس کر سکتی ہے مگر زبان ادا نہیں کر سکتی۔ اور یہی شعور و ادراک، عاجزی اور نادانی "اللّٰہ وحدہٗ لاشریک" کا عرفان پیدا کرنے کے لیے شاید محرک ہیں۔ ڈاکٹر اور طبیب اسی عرفان سے سرشار ہو کر خدا سے مدد مانگتا اور اس کی قوتوں کے سامنے اپنی عاجزی کا اعتراف کرتا ہے۔ اس دُعا کے اندرونی عوامل اور اس اعترافِ عاجزی کی روح کو غیر کے لیے سمجھنا مشکل ہے۔ خود طبیب اور ڈاکٹر بھی اپنی عقلی کیفیات اور روحانی واردات کو الفاظ کا جامہ نہیں پہنا سکتا۔ یہ شرف صرف ائمۂ اہلِ بیت کو حاصل ہے کہ انھوں نے وحی کے آبِ حیات اور ترجمانِ وحی حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے لعابِ دہن سے سیرابی حاصل کی، ان کی معرفت عرفانِ بشر کی حدِ آخر، ان کا بیان طاقتِ بشر کا اظہارِ کامل ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو خداوندِ عالم توفیقاتِ مزید عطا فرمائے، موصوف نے قرآنِ مجید، آیاتِ کریمہ، رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور ائمۂ معصومین علیہم السّلام کی تعلیم دی ہوئی دُعاؤں کا وِرد کیا، ان سے دُنیوی و اُخروی فائدے اُٹھائے اور اب ان کی تمنّا ہے کہ ان سے تمام اہلِ اسلام فائدے اٹھائیں اور یہ کتاب ترجمے کے ساتھ پڑھیں اور دعاؤں کا ورد کر کے حقِ بندگی ادا کریں اور دعاؤں کو قبولیت سے ہمکنار کریں۔

یہ چھوٹا سا گلدستہ صحیفۂ علویہ، صحیفۂ کاملہ اور دوسری بڑی کتابوں سے چُن چُن کر تیار کیا گیا ہے اور ان حضرات کے لیے خاص طور پر کارآمد ہے جو وقت کم اور جذبہ زیادہ رکھتے ہیں۔

اصل کتاب فارسی اور دُعائیں عربی میں ہیں ۔ مَیں نے جناب ڈاکٹر رمضان علی صاحب دام شرفہٗ کے حکم سے سادہ سا اُردو ترجمہ کیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جو کہا جائے اسے سمجھا بھی جائے اور جو سمجھا ہے اس سے درسِ معرفت و عرفان بھی حاصل کیا جائے کیونکہ انسانیت اور مذہب کی رُوح ، اللہ کی معرفت اور اس کی توحید کا یقین ہے ۔ بندگی کی حقیقت سمجھی جائے اور اللہ سے رابطہ رکھا جائے ، یہی مقصدِ خلقتِ جن و انسان ہے ۔ رسول اللہ کی تعلیم اور ائمّہ طاہرین کے بتلائے ہوئے طریقوں سے اسے بار بار پکارا جائے ، اس کا ذکر کیا جائے ۔ قرآن میں اعلان ہے کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے ۔ اور جب پریشان حال اضطراب کی حالت میں اللہ کو پکارتا ہے تو اللہ اس کی دُعا سُنتا اور قبول کرتا ہے ۔

اللہ ہماری اس حقیر خدمت کو قبول فرمائے ۔

سیّد مرتضےٰ حسین

صدر الافاضل

۱۵ مغلپورہ ، لاہور

۲۸ رجمادی الاوّل ۱۳۹۴ھ

عظمت واہمیتِ دعا

تمام حمد و ثنا اس مالک حقیقی کو زیبا ہے جس نے انسان کو نعمت عقل سے نوازا اور اس کے کاسہ سر میں قندیل عقل روشن کر کے اس کے سر پر اشرف المخلوقات کا تاج سجایا۔ پھر اپنے اور بندہ کے درمیان رابطہ کے لئے دعا مانگنے کا سلیقہ سکھایا اور اس کے ذریعہ اظہار بندگی سے جنت نعیم کا وعدہ فرمایا تاکہ ذوق عبادت و شوق دعا سے عبد اس کے ہاں قرب حاصل کرے۔

عبادات میں بہترین عبادت دعا ہے۔ دعا عبادت کی روح ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ "خدا کے نزدیک دعا سے مکرم کوئی چیز نہیں" ایک اور حدیث میں ہے کہ "دعا مومن کا اسلحہ، دین کا ستون اور زمین و آسمان ی روشنی ہے" حضرت علی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جس کو خداوند تعالیٰ دعا کی توفیق عطا فرمادے وہ قبولیت سے محروم نہیں رہ سکتا۔ جسے خدا استغفار کی توفیق عطا فرمادے وہ مغفرت سے محروم نہیں رہ سکتا۔ جسے خدا شکر کی توفیق عطا فرمادے وہ حصول نعمت سے محروم نہیں رہ سکتا"۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے: دعا تجھ پر فرض ہے بلاشبہ یہ ہر مرض کی دوا ہے۔

خداوند عزوجل فرماتا ہے: تم مجھے پکارو میں تمہاری سنوں گا دعا خدا اور بندہ کے

درمیان رابطہ ہے نماز بھی دعا ہے۔ نماز خداوند عالم کی عطا کردہ نعمتوں کا شکریہ ادا کرنا ہے اور شکر کے بارے میں قرآن پاک میں ہے:

"تم میری نعمتوں کا شکر ادا کرو میں تمہاری نعمتوں میں اضافہ کردوں گا اور اگر تم نے کفران نعمت کیا تو میرا عذاب شدید ہے"۔

اس مقصد کے حصول کے لئے چند مستند دعاؤں کو یکجا کر کے یہ تحفہ پیش کیا جارہا ہے کہ عوام وخواص اس سے مستفیذ ہوں۔ مولف کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

عرض اول

ذریعتہ النجات کا اردو ترجمہ موسوم بہ ہدیہ علویہ

جناب محترم ڈاکٹر سید رمضان علی شاہ صاحب مرحوم ومغفور نے شائع کیا تھا جو کہ اب نایاب ہے۔ اس کی افادیت اور مقبولیت کے پیش نظر اس کو دوبارہ شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ خدائے پاک اس کو قبول فرمائے۔ اور اس کا ثواب میرے مرحوم والدین کو پہنچے۔ (آمین)

خاکپائے مومنین
شیخ شوکت علی نسیم مرحوم
مورخہ ۱۸-اپریل ۱۹۸۹ء

فہرستِ مضامین

زکواۃ دیتے رہو

(اے ایمان والو) نماز پابندی سے ادا کرتے رہو اور زکواۃ دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنی عاقبت کے لئے کما کر آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے۔ یقیناً جو کچھ تم کر رہے ہو' وہ سب اللہ کی نظر میں ہے O

(سورہ بقرہ 2.... ترجمہ آیت 110

مذّمت دنیا

دنیا کو ایک سرائے سمجھو جس میں کچھ دیر قیام کرنا ہے۔ یا دنیا ایک وہ دولت ہے جو خواب میں ملی ہے جب آنکھ کھلی تو پھر کچھ بھی نہیں (اور آنکھ جب کھلتی ہے جب آنکھیں بند ہو جاتی ہیں)

ابو ذر نے فرمایا۔ اے علم و عقل کو حاصل کرنے والو' اولاد اور مال سے دل نہ لگاؤ کیونکہ ان سے جدا ہونا ہے اس خانہ دنیا میں تم مہمان ہو۔ آج یہاں ہو اور کل منزل دوسری ہو گی۔

امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا۔ زیادہ مال و دولت کی آرزو نہ کرو اس لیے کہ افزوئی مال افزوئی گناہ کا باعث ہے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ دنیا ایک عمیق دریا ہے جس میں ہزاروں غرق ہو چکے ہیں للذا نجات

کی فکر کر۔ تقویٰ کی کشتی بنا اور اعمال صالحہ سے کشتی کو بھر لے توکّل کا بادبان بنا۔ عقل کو ناخدا بنا، علم کو معلم اور صبر کو لنگر بنا۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا "یہ دنیا ایک عمارت ہے جس کی چھت نہایت پست ہے۔ اگر سربلند کرے گا سر زخمی ہوگا اور سر جھکا کر چلے گا بہ آرام گذر جائے گا۔

رسول خداؐ نے فرمایا "یہ دنیا ایک وہ لذیذ غذا ہے جو زیادہ کھائی جائے تو درد شکم کا باعث بنتی ہے۔

رسول خداؐ نے فرمایا "دنیادار کی مثال اس مسافر کی جیسی ہے جو پانی میں چل رہا ہو اور چاہے کہ پیر نہ بھیگیں"۔

دنیا کا مال و دولت، جاہ و نعمت ایک سیڑھی ہے جس سے انسان اوپر بھی جا سکتا ہے اور نیچے بھی آ سکتا ہے اس لئے مال و دولت بھی جس طرح بہشت تک پہنچنے کا وسیلہ ہے اسی طرح دوزخ تک پہنچنے کا بھی ذریعہ ہے۔ قرآن مجید میں خداوند عالم کا ارشاد ہے "خدا نے تم کو جو مال عطا کیا ہے اس سے آخرت طلب کرو اور دنیا سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کرو۔ اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مال دنیا سے تمہارا فائدہ وہی ہے جو تم نے راہ خدا میں صرف کیا ہے اور نہ کہ وہ مال جو تم نے ہوس و خواہش نفس میں خرچ کیا ہے۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔

سزا اور جزا

جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے' آپ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ایسے شخص کو اس کے حال پر چھوڑ دیجئے
○ ان لوگوں کے علم کی رسائی کی حد بھی بس یہی کچھ ہے' بے شک آپ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے ○ اور زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے' انجام کار یہ ہے کہ اللہ برائی کرنیوالوں کو ان کے عمل کا بدلہ دے گا اور ان لوگوں کو اچھی جزا سے نوازے گا جنھوں نے نیک رویہ اختیار کیا ہے ○

(سورہ نجم 53..... ترجمہ آیات 29 تا 31

اللہ کی راہ میں خرچہ کرو

وہی (اللہ تعالیٰ) رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دل کی باتوں کو خوب جانتا ہے ○ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) پر ایمان لاؤ اور جس مال میں تم کو اس (اللہ) نے دوسروں کا جانشین بنایا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو' جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں گے اور (ایمان لاکر اللہ کی راہ میں) مال خرچ کریں گے' انہیں بڑا اجر (اور ثواب) ہوگا ○ (سورہ الحدید 57..... ترجمہ آیات 6 تا 7

صدقات برباد نہ کرو

اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ پہنچا کر برباد نہ کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے' نہ آخرت پر۔ اس کے مال کی مثال اس چٹان کی مانند ہے۔ جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی ہو۔ اس پر جب زور کی بارش برسی تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کماتے ہیں اور اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا۔ اور اللہ ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا O

(سورۃ بقرہ 2..... ترجمہ آیت 264

گمان اور غیبت نہ کرو

اے ایمان والو! بہت گمان (یعنی شک و شبہ) کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کیا کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ دیکھو۔ اس سے تو تم خود نفرت کرتے ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے بڑا رحم والا ہے O

(سورہ الحجرات 49..... ترجمہ آیت 12

سُوْرَةُ یٰسٓ مَکِّیَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

یٰسٓ قسم ہے قرآن حکیم کی بیشک آپؐ رسولوں میں سے ہیں

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝

سیدھی راہ پر ہیں جو بڑے غالب اور مہربان خدا کا نازل کیا ہوا ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ آپؐ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے تو وہ

غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

بے خبر ہیں ثابت ہو چکی ہے بات ان میں سے اکثر لوگوں پر پھر بھی وہ

لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ایمان نہیں لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں لوہے کے طوق ڈالے ہیں

فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

جو ان کی ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں لہٰذا وہ سر اٹھائے ہوئے ہیں (جھکا نہیں سکتے)

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اور ہم نے ان کے آگے اور ان کے پیچھے دیوار بنا دی

فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

پھر اوپر سے ڈھانک دیا تو وہ دیکھ ہی نہیں سکتے اور ان کے لیے برابر ہے

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

خواہ تم انھیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ ایمان نہیں لائیں گے

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

تم تو اسی کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر عمل کرے اور رحمٰن (خدا) کا خوف

بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيمٍ ○

رکھے بن دیکھے تو اس شخص کو معافی اور باعزت اجر کی خوشخبری دے دو

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

ہم ہی یقیناً مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور لکھتے ہیں جو کچھ وہ کر چکے

وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِي إِمَامٍ

اور جو نشان انکے پیچھے رہ گئے اور ہر چیز کو ہم نے ایک صریح و روشن پیشوا میں

مُّبِينٍ ○ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ

گھیر دیا ہے اور انھیں ایک مثل بتاؤ گاؤں والوں کی

إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُونَ ○ إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ

جب وہاں پیامبر آئے جب ہم نے ان کی طرف

وقف غفران
وقف لازم

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

دو آدمیوں کو بھیجا اُن لوگوں نے دونوں کو جھٹلا دیا تب ہم نے تیسرے شخص کے

بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝

ذریعے انھیں قوت پہنچائی ان (تینوں) نے کہا ہم تمھارے پاس خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۙ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ

قوم نے کہا تم لوگ تو ہمارے جیسے بشر ہو اور رحمٰن (خدا) نے کچھ بھی اُتارا

مِنْ شَيْءٍ ۙ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا

نہیں ہے تم تو صرف جھوٹ بولتے ہو انھوں نے کہا ہمارا رب

يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا

جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے تمھاری طرف آئے ہیں اور ہم پر تو

إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ

صرف کھلی ہوئی تبلیغ فرض ہے قوم نے کہا ہم نے تم کو نامبارک پایا

لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا

اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمھیں ضرور سنگسار کریں گے اور تم کو یقینی طور پر ہماری

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۚ

تکلیف دہ سزا پہنچے گی انھوں نے کہا تمھاری بدشگونی تمھارے ساتھ ہے

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ۝

کیا یہی بات ہے کہ تم کو سمجھایا گیا ہے دراصل تم لوگ حد سے آگے بڑھ چکے ہو

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

اور شہر کے دُور کنارے سے دوڑتا ہوا ایک آدمی آیا اس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

لوگو! پیغمبروں کی پیروی کرو اس کی پیروی کرو جو

يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَمَا لِيَ

تم سے بدلہ نہیں چاہتا اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں اور مجھ کو کیا ہوا

لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

کہ میں عبادت نہ کروں اس کی جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو رجوع کرنا ہے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن (اللہ) مجھے

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

تکلیف دینا چاہے تو نہ ان کی سفارش میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

اس وقت میں یقیناً صاف صاف گمراہی میں ہوں گا میں تمھارے رب پر ایمان لا ہی چکا

فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ

تو میری سنو حکم ہوا کہ جنت میں چلا جا اس نے کہا کاش کے

قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

میری قوم کے لوگ جان لیتے کہ میرے رب نے مجھے کیونکر بخش اور مجھے

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ

معززین میں شامل کیا اور ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد نہ

بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ○

آسمان سے فوج اُتاری نہ ہم آئندہ اُتارنے والے ہیں

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ○

وہ تو صرف ایک چیخ تھی بس وہ لوگ ٹھنڈے ہو گئے

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

حسرت و افسوس ہے ان بندوں پر کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

مگر یہ کہ وہ لوگ اس کا مذاق اُڑاتے رہے کیا انھوں نے غور نہیں کیا

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ ○ اَنَّهُمْ

ہم نے اس سے پہلے کس قدر صدیوں (قوموں) کو تباہ کیا وہ لوگ

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ○ؕ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ

ان کی طرف پلٹ کر نہ آئیں گے اور البتہ سب کے سب جمع ہو کر

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ ۚ

ہماری بارگاہ میں حاضر کیے جائیںگے اور ان کے لیے نشانی ہے مُردہ زمین سے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○

جسے ہم نے زندہ کیا اور ہم نے اس سے دانے پیدا کیے اسی کو وہ لوگ کھاتے ہیں

وقفِ غفران

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّ

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور

فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ

اس میں چشمے رواں کیے تاکہ اس کے پھل کھائیں

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا پھر وہ شکر کیوں نہیں کرتے

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

پاک ذات ہے وہ جس نے سب کے جوڑے بنائے جو کچھ زمین سے

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اُگتا ہے اور خود ان میں بھی اور ان میں بھی جنھیں وہ نہیں جانتے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکالتے ہیں

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

پھر وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور سورج، اپنے ٹھکانے پر

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

چل رہا ہے وہ عزیز و علیم (اللہ) کا متعین کردہ ہے

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

اور چاند، ہم نے اس کی منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ وہ پلٹتا ہے

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

جیسے کھجور کی پرانی شاخ نہ سورج کے لیے یہ ہے

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اور سب اپنے اپنے آسمان میں تیر رہے ہیں اور ان کے لیے نشانی ہے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○

ہم نے بٹھا دیا ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ○

اور ہم نے ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں پیدا کر دیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں پھر نہ ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُوْنَ ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○

بچائے جاسکیں صرف ہماری رحمت ہے، اور ایک وقتِ معیّن تک چین کرنا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا

اور جب ان سے کہا گیا کہ اس سے ڈرو جو تمھارے سامنے اور

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَمَا تَاْتِيْهِمْ

تمھارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اُن کے پاس نہیں آئی

مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی مگر یہ کہ وہ لوگ اس سے

مُعْرِضِیْنَ ۝ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

روگرداں ہی رہے اور جب ان سے کہا گیا خرچ کرو جو کچھ اللہ نے تم

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ

کو دیا کہا ان لوگوں نے جو کافر تھے اُن لوگوں سے جو مومن تھے کیا ہم اس شخص کو

مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ

کھلائیں جسے اگر کھلانا چاہتا تو خود اللہ کھلاتا تم لوگ تو بس صاف

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ

صاف گمراہی میں ہو اور کہتے ہیں کہ اس وعدے کا وقت کب آئے گا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً

اگر تم سچے ہو یہ لوگ تو صرف ایک زبردست دھماکے کے

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا

منتظر ہیں جو انھیں آدبائے گا اور یہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر نہ تو

یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ ع

وصیت کرسکیں گے اور نہ یہ لوگ اپنے بال بچوں کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے

وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

اور پھونکا جائے گا صور تو اسی وقت قبروں سے نکل کر

اِلٰی رَبِّہِمْ یَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ

اپنے پروردگار کی طرف روانہ ہو جائیں گے کہیں گے ہائے افسوس! کس نے

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سَکْتَہ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

ہمیں ہماری آرامگاہوں سے اٹھا دیا یہ ہے جس کا رحمٰن (اللہ) نے وعدہ کیا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً

اور رسول جو سچی بات کہتے تھے بس ایک زبردست آواز ہو گی

وَّاحِدَةً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ○

پھر وہ سب ہمارے حضور میں حاضر کیے جائیں گے

فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

پس آج کسی پر کچھ ذرا سا بھی ظلم نہ کیا جا سکے گا اور صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا

کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ

جو تم عمل کرتے تھے بے شک جنت کے لوگ آج کے دن

شُغُلٍ فٰکِھُوْنَ ○ج ھُمْ وَاَزْوَاجُھُمْ فِیْ ظِلٰلٍ

مشغلے میں خوش ہوں گے وہ اور ان کی بیویاں خوشگوار سائے میں

عَلَی الْاَرَآئِکِ مُتَّکِئُوْنَ ○ لَھُمْ فِیْھَا فَاکِھَةٌ

تکیے لگائے تختوں پر ہوں گے ان کے لیے جنت میں میوے ہیں

وَّلَھُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ○ج صلے سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

اور جو مانگیں گے ان کے لیے موجود ہو گا سلام ربِّ رحیم کی طرف سے

ہ وقف منزل
وقف لازم

رَّحِيْمٍ ○ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○

پیغام ہوگا اور تم آج الگ ہو جاؤ اے گناہ گارو !

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

کیا ہم نے تم سے عہد نہیں لیا تھا اے اولادِ آدم ؟ کہ تم پوجا نہ کرنا

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ

شیطان کی وہ یقینی طور سے تمھارا کھلا دشمن ہے اور کہ

اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَضَلَّ

میری عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے اور اس نے تم میں

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○

سے بہت زیادہ خلقت کو گمراہ کیا کیا تم یہ بھی نہ سمجھتے تھے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا

یہ وہی جہنّم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا چونکہ تم

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

کفر کرتے تھے اس لیے آج اسی میں جاؤ آج ہم مُہر لگا دیں گے

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ

اُن کے لبوں پر اور ان کے ہاتھ ہمیں بتائیں گے اور ان کے پاؤں گواہی

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

دیں گے جو کچھ بھی وہ کرتوت کر چکے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں

عَلٰٓی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ○

اُن کی آنکھیں پھر دوڑتے پھریں سیدھی راہ کی طرف، اب کہاں دیکھ سکیں گے

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰہُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

اور اگر ہم چاہیں تو ان کے ٹھکانوں ہی میں ان کو مسخ کر دیں پھر ان کے آگے جانے کا

مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ○ وَمَنْ نُّعَمِّرْہُ

امکان رہے اور نہ واپس آسکیں اور جس شخص کو ہم زیادہ عمر دیتے ہیں

نُنَکِّسْہُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا عَلَّمْنٰہُ

اسے خلقت میں پلٹ دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں اور ہم نے نہ اُن کو

الشِّعْرَ وَمَا یَنْبَغِیْ لَہٗ ؕ اِنْ ہُوَ اِلَّا ذِکْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

شعر کی تعلیم دی اور نہ وہ انکے شایاں ہے یہ تو صرف نصیحت ہے اور صاف

مُّبِیْنٌ ○ لِّیُنْذِرَ مَنْ کَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ

صاف قرآن تاکہ ڈرائیں اسے جو جان دار ہو اور کافروں پر بات

عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ○ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَہُمْ

ثابت ہو جائے کیا ان لوگوں نے یہ نہیں سوچا کہ ہم نے ان کے لیے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَہُمْ لَہَا مٰلِکُوْنَ ○

اپنے ہاتھوں (قدرت سے) چوپائے پیدا کیے پھر وہ ان کے مالک بنے

وَذَلَّلْنٰہَا لَہُمْ فَمِنْہَا رَکُوْبُہُمْ

اور ہم نے ان چوپایوں کو ان کے لیے مطیع کیا اب ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں

وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ○ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط

اور کچھ کو وہ کھاتے ہیں — اور ان چوپایوں میں ان کے فائدے اور مشروب ہیں

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

کیا اب بھی وہ شکر نہ کریں گے — اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر خدا بنا رکھے ہیں

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ط لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

تاکہ وہ ان کی مدد کریں — وہ (فرضی خدا) ان کی مدد نہیں کر سکتے

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ○ فَلَا

اور وہ کافران بتوں کے لشکر ہیں جو اللہ کے حضور میں حاضر کیے جائیں گے — تو ان کی

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

بات تمھیں غمگین نہ کرے — ہم سب کچھ جانتے ہیں جو کچھ وہ لوگ چھپاتے ہیں اور جو

وقف لازم

يُعْلِنُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

کچھ ظاہر کرتے ہیں — کیا انسان نے غور نہیں کیا — ہم نے اسے نطفہ سے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَضَرَبَ

پیدا کیا — پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا — اور ہمارے

لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

لیے مثل لانے لگا اور اپنی خلقت کو بھول گیا، کہنے لگا بھوسا ہڈیوں کو کون

وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

زندہ کرے گا — کہہ دو ان (ہڈیوں) کو وہی زندہ کرے گا جس نے انھیں پہلی

مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝ الَّذِیْ

مرتبہ بنایا اور وہی ہر مخلوق سے پوری طرح باخبر ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ

تمہارے لیے ہرے درخت سے آگ پیدا کی جبھی تو تم

مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِیْ خَلَقَ

اس سے آگ سلگاتے ہو کیا وہ جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ

اور زمین کو پیدا کیا اس پر قدرت نہیں رکھتا کہ ان جیسا دوبارہ

مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝

پیدا کردے ہاں اور وہی اصل بنانے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

اس کا حکم یہی ہے کہ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہے تو کہے

كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ

"ہوجا" وہ اسی وقت ہوجاتی ہے تو پاک ذات ہے وہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ

جس کے قبضہ میں ہر ایک چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

تم لوٹ کر جاؤ گے

وقف غفران

سُوْرَۃُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

کیا انسان پر وہ وقت بھی گزرا ہے جب وہ

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

قابلِ ذکر چیز نہ تھا بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا

نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۝ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

ملی جلی بوند سے ہم اس کو آزماتے ہیں (اسی لیے) تو ہم نے اسے سننے

بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ

دیکھنے والا بنایا ہم نے اسے راستہ بتایا اب خواہ وہ شکر گزار ہو

اِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاْ

خواہ ناشکرا ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لیے زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ بیشک نیک اشخاص سیراب ہوں گے

مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۝ عَيۡنًا يَّشۡرَبُ

ان پیالوں سے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِيۡرًا ۝ يُوۡفُوۡنَ

اللہ کے بندے پئیں گے اسی سے نہریں بہائیں گے وہ (لوگ جو)

بِالنَّذۡرِ وَيَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ۝

نذریں پوری کرتے اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہو گی

وَيُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا

اور اس کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں محتاج کو اور یتیم کو

وَّاَسِيۡرًا ۝ اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ

اور قیدی کو (اور کہتے ہیں) ہم تو فقط اللہ کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے بدلے کے

مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا

خواہشمند ہیں نہ شکر گزاری کے ہم تو اپنے رب سے اس دن کے

يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ۝ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ

لیے ڈرتے ہیں (جب) منہ بگڑے اور صورتیں اداس ہوں گی اللہ نے بھی انھیں

شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ وَلَقّٰهُمۡ نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ۝

اس دن کے نقصان سے بچا لیا اور انھیں تازگی اور خوشی عطا کی

وَجَزٰهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّةً وَّحَرِيۡرًا ۝ مُّتَّكِـِٕيۡنَ

اور ان کے صبر کے بدلے جنت اور لباسِ ریشم عطا کیا تکیے لگائے

فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا

وہ جنت میں تخت پر بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ محسوس کریں گے نہ ہی

زَمْهَرِيرًا ○ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ

شدت کی سردی اور گھنے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے گچھے

قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ○ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ

ان کے بہت قریب ہر طرح ان کے اختیار میں ہوں گے اور ان کے سامنے چاندی کے ساغر

مِّن فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ○ قَوَارِيرَا

اور بلور کے پیالے گردش کرتے ہوں گے بلور بھی (کانچ

مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ○ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا

کے نہیں) چاندی کے جنھیں ٹھیک اندازے سے بنایا گیا ہے اور وہ لوگ جنت میں

كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ○ عَيْنًا فِيهَا

ایسے پیالے پئیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی وہاں ایک چشمہ ہے

تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ○ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ (ویسے ہی) رہنے والے لڑکے

مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ○

چکر لگاتے ہوں گے تم انھیں دیکھو تو سمجھو گے موتی بکھرے ہوئے ہیں

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ○

اور جب تم دیکھو گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز

ان کے اوپر سبز ریشم اور اطلس کے لباس ہوں گے

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ج وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ

اور انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور انھیں ان کا پروردگار

شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً

نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا (ارشاد ہوگا) یقیناً یہ تمھارے لیے جزا ہے

وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

اور تمھاری کوشش (عملِ خیر) کامیاب ہوئی (اے حبیبؐ) ہم نے تم پر قرآن کو

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

رفتہ رفتہ نازل کیا تو اپنے رب کے انتظارِ حکم میں صبر کرو اور

تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ

اور ان میں سے کسی گنہ گار یا ناشکرے کا کہنا نہ سنو اور اپنے رب کا نام

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

لیا کرو صبح کو اور شام کو اور کچھ رات گئے اس کو سجدہ کرو

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

اور لمبی رات تک اس کی تسبیح کرو یقیناً یہ لوگ پسند کرتے ہیں

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝

(فوری آرام) دنیا کو اور ایک بھاری دن کو انھوں نے پسِ پشت ڈال دیا ہے

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا

ہم نے انھیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ مضبوط کیئے اور ہم جب چاہیں

بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

ان جیسوں کو ان کی جگہ بدل کر لے آئیں   یقیناً یہ تو نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا

اب جو چاہے اپنے رب کا راستہ اختیار کرے   اور

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تم نہیں چاہتے مگر وہی جو اللہ چاہتا ہے   بے شک اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ

علیم و حکیم ہے   جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلے

وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور ظالموں کے واسطے دردناک عذاب تیار ہے

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

یقیناً ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا کیا   پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھتے رہیے

وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

اور قربانی کرتے رہیے   بیشک آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جسکے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے اور وہ ہر

شَیۡءٍ قَدِیۡرُۨ ۙ ۝ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ

چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ

تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب سے اچھا کون ہے اور وہ غالب (اور)

الۡغَفُوۡرُ ۙ ۝ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

بڑا بخشنے والا ہے جس نے سات آسمان اُوپر تلے بنا ڈالے

مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ

بھلا تجھے خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر

الۡبَصَرَ ۙ ہَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ۝ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ

دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ تو

كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

(ہر بار تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی

حَسِيۡرٌ ○ وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ

اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی

وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ

اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لیے تیار کر رکھا ہے

عَذَابَ السَّعِيۡرِ ○ وَلِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ

دہکتی ہوئی آگ کا عذاب اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کیلئے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ○ اِذَآ اُلۡقُوۡا

جہنم کا عذاب ہے اور وہ (بہت) برا ٹھکانا ہے جب وہ لوگ اس میں ڈالے

فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّهِىَ تَفُوۡرُ ۙ○ تَكَادُ

جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی بلکہ گویا

تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ

مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں (اُن کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ○

تو اُن سے داروغۂ جہنم پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا تھا

قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا نَذِيۡرٌ ۙ فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا

وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا تو ضرور آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ

خدا نے تو کچھ نازل نہیں کیا تم تو بڑی (گھری) گمراہی میں

كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

(پڑے) ہو اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر (اُن کی بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج)

فِي أَصْحٰبِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ

ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے غرض وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے

فَسُحْقًا لِأَصْحٰبِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

تو دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے بیشک جو لوگ ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

اپنے پروردگار سے بے دیکھے بھالے ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا بھاری اجر ہے

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ تو دل کے بھیدوں

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ

تک سے خوب واقف ہے بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ اور وہ تو

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ع هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

بڑا باریک بیں اور واقف کار ہے وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے

الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا

زمین کو نرم (ہموار) کردیا تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو پھرو اور اسکی

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ○ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

(دی ہوئی) روزی کھاؤ اور پھر اسی کی طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے کیا تم اس بات سے بیخوف ہو

فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

کہ وہ جو آسمان میں (حکومت کرتا) ہے تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکبارگی اُلٹ

تَمُوْرُ ○ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ

پلٹ کرنے لگے یا تم اس بات سے بیخوف ہو کہ جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے تم پر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ○

پتھر بھری آندھی چلائے تو تمھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے جھٹلایا تھا تو (دیکھو) کہ کیسی تھی

نَكِيْرِ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

میری ناخوشی کیا انھوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتی

وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ

ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدائے رحمٰن کے سوا انھیں کوئی روکے نہیں رہ سکتا بیشک وہ

بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ○ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ

ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا ایسا کون ہے جو تمھاری

جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ

فوج بن کر تمھاری مدد کرے سوائے خدائے رحمٰن کے

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکے) میں ہیں بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی)

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ کفار تو سرکشی اور نفرت (کے

وَّنُفُوْرٍ ○ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہِ راست پر چل رہا ہو

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

(اے رسول) آپ فرما دیجئے کہ خدا تو وہی ہے جس نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○

اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ

(اے حبیبؐ) کہہ دیجئے کہ وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور اسی کے سامنے

تُحْشَرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

تم جمع کئے جاؤ گے اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

کب پورا ہوگا (اے رسولؐ) آپ کہہ دیجئے کہ (اسکا) علم تو بس

اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ فَلَمَّا رَاَوْهُ

خدا کو ہے اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں تو جب یہ لوگ اسے

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا

قریب سے دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا یہ وہی ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

جس کے تم خواستگار تھے (اے رسول) آپ کہہ دیجیے بھلا دیکھو تو

اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

اگر خدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

فرما دیجیے کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنیوالا ہے جس پر ہم ایمان لائے اور ہم نے تو اسی پر بھروسہ کر لیا ہے

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

تو عنقریب ہی تمھیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں پڑا ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

(اے حبیبؐ) کہہ دیجیے کہ بھلا دیکھو تو اگر تمھارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ○ ع

جو تمھارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ۙ لَیْسَ لِوَقْعَتِہَا کَاذِبَۃٌ ۘ

جب واقع ہوجانے والی واقع ہوجائے گی اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں

خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ

وہ پست کرنیوالی (بھی) ہے اور بلند کرنیوالی (بھی) جبکہ زمین ہلائی جائے گی

رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَکَانَتْ

ہلایا جانا اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے ریزہ ریزہ کرنا پھر وہ

ہَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّکُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَۃً ؕ

پھیلا ہوا غبار ہوجائیں گے اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے

فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ؕ

پس دائیں ہاتھ والے کیا (اچھا نصیبہ) دائیں ہاتھ والوں کا

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ ؕ

اور بائیں ہاتھ والے کیا (بُرا نصیبہ) بائیں ہاتھ والوں کا۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ

اور آگے بڑھنے والے ہی سب سے آگے ہوں گے وہی (اللہ تعالیٰ کے) مقرب ہوں گے

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ○

وہ نعمتوں والی جنتوں میں ہوں گے پہلوں میں سے ایک انبوہِ کثیر ہوگا

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ○ عَلٰى سُرُرٍ

اور پچھلوں میں سے تھوڑے وہ سونے کی تاروں سے بنے ہوئے

مَّوْضُوْنَةٍ ○ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ○

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر (بیٹھے) آمنے سامنے تکیہ لگانے والے ہوں گے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ○

اُن پر (خدمت کے لیے) ہمیشہ رہنے والے لڑکے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ○

آبخوروں اور آفتابوں اور ایسی صاف شراب کے جام لیے ہوئے گردش کریں گے

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ○

جس سے انھیں نہ تو سر درد ہوگا اور نہ وہ بہکیں گے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ○ وَلَحْمِ طَيْرٍ

اور میوے جنھیں وہ پسند کریں گے اور پرندوں کا گوشت

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ○

جس کی وہ خواہش کریں گے اور بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا

جیسے کہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی — یہ بدلہ ہوگا ان اعمال کا جو

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

وہ کیا کرتے تھے — وہ اس (جنت) میں نہ بیہودہ گوئی سنیں گے

وَّلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝

اور نہ گناہ کی بات — سوائے سلام اور سلام کہنے کے

وَأَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۝ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۝

اور دائیں ہاتھ والے — کیا (اچھا نصیبہ) دائیں ہاتھ والوں کا

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝

وہ بغیر کانٹوں کی جھکی ہوئی بیریوں میں ہوں گے — اور تہ بہ تہ لگے ہوئے کیلے

وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ۝

اور پھیلے ہوئے سائے — اور بہایا ہوا پانی

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ۝

اور کثرت سے میوہ — نہ کاٹا گیا اور نہ روکا گیا

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ۝

اور بلند کئے گئے فرش — یقیناً ہم نے ان (روحوں) کو پیدا کیا پیدا کرنا

فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝

پس ہم نے ان کو کنواری بنایا — شوہروں کی محبوبائیں (اور انکی) ہمجولیاں

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

دائیں ہاتھ والوں کے لیے — پہلوں میں سے انبوہ کثیر ہوگا

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝

اور پچھلوں میں سے بھی انبوہ کثیر ہوگا — اور بائیں ہاتھ والے

مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝

کیا (بُرا نصیبہ) ہوگا بائیں ہاتھ والوں کا — وہ زہریلی گرم ہوا اور کھولتے پانی

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے — نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ باعزت

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝

یقیناً وہ اس سے پہلے دولت مند تھے

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا

اور وہ بہت بڑے گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے — اور وہ

يَقُوْلُوْنَ ۝ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

کہا کرتے تھے (کہ) کیا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝

تو کیا ہم ضرور (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے — کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو (کہ) یقیناً پہلے اور پچھلے (لوگ) — سب اکٹھے کیے جائیں گے

اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّکُمۡ اَیُّهَا

ایک جانتے ہوئے دن کے مقررہ وقت پر — پھر یقیناً تم اے

الضَّآلُّوۡنَ الۡمُکَذِّبُوۡنَ ۝ لَاٰکِلُوۡنَ مِنۡ

گمراہو! جھٹلانے والو!

شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ۝ فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ۝

تھوہر کے درخت میں سے کھانے والے — پھر اسی میں سے پیٹوں کو بھرنے والے ہوگے

فَشٰرِبُوۡنَ عَلَیۡهِ مِنَ الۡحَمِیۡمِ ۝ فَشٰرِبُوۡنَ

پھر تم اسی کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پینے والے ہوگے — پس تم پیاسے اونٹوں

شُرۡبَ الۡهِیۡمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ۝

کے پینے کی طرح پینے والے ہوگے — جزا و سزا کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی

نَحۡنُ خَلَقۡنٰکُمۡ فَلَوۡلَا تُصَدِّقُوۡنَ ۝ اَفَرَءَیۡتُمۡ

ہم نے ہی تمھیں پیدا کیا — پھر تم کیوں تصدیق نہیں کرتے — پھر کیا تم نے غور کیا

مَّا تُمۡنُوۡنَ ۝ ءَاَنۡتُمۡ تَخۡلُقُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ

کہ جو منی تم (رحم میں) ڈالتے ہو — کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم

الۡخٰلِقُوۡنَ ۝ نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَیۡنَکُمُ الۡمَوۡتَ

پیدا کرنے والے ہیں — ہم نے تمھارے درمیان موت کو مقدر کیا

وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ۝ عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ اَمۡثَالَکُمۡ

اور ہم اس بات سے عاجز نہیں ہیں — کہ تمھارے ایسے لوگ بدل ڈالیں

وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ

اور اس ہیئت میں پیدا کریں جسے تم جانتے نہیں ہو اور یقیناً تم نے پہلی پیدائش کو

الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝

جان لیا پھر تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے پھر کیا تم نے اس پر غور کیا جو تم بوتے ہو

ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ

کیا تم اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں اگر ہم چاہتے

لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا

تو البتہ اسے ریزہ ریزہ کر دیتے پھر تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ یقیناً ہم

لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ

تاوان ڈالے گئے ہیں بلکہ ہم محروم (لوگ) ہیں پھر کیا تم نے

الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ

پانی پر غور نہیں کیا جسے تم پیتے ہو کیا تم نے اسے مزن سے نازل کیا

الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ

یا ہم نازل کرنے والے ہیں اگر ہم چاہتے تو اسے

أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ

کھاری بنا دیتے پھر تم کیوں شکر نہیں کرتے پھر کیا تم نے آگ پر غور کیا

الَّتِي تُورُونَ ۝ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ

جسے تم سلگاتے ہو کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا یا

نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً

ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے ہی ان (درختوں) کو موجبِ عبرت

وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ج فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اور سرمایۂ دولت بنایا ہے مقوین کے لیے پس تو تسبیح کیے جا اپنے عظمت والے پروردگا

الْعَظِيْمِ ۝ع فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝لا وَاِنَّهٗ

کے نام کی پس میں ستاروں کے گرنے کی قسم کھاتا ہوں اور

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝لا اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝لا

اگر تم جانتے ہو تو وہ قسم بہت عظمت والی ہے یقیناً وہ عظمت والا قرآن ہے

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝لا لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا

جو پوشیدہ کتاب میں ہے اسے کوئی نہیں چھوتا سوائے (ان کے)

الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ط تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جو پاک کر دیے گئے ہیں (اس کا) اُتارا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝لا وَتَجْعَلُوْنَ

پھر کیا تم اس کلام سے سستی کرنے والے ہو اور

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم جھٹلاتے ہو پھر تم کیوں نہیں (روح کو ایمان کیطرف پلٹا

الْحُلْقُوْمَ ۝لا وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝لا وَنَحْنُ

دیتے) جبکہ وہ گلے تک پہنچے اور تم اس وقت دیکھتے ہو اور ہم

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ○ فَلَوْلَا إِنْ

تم سے اس کی طرف زیادہ نزدیک ہیں لیکن تم دیکھتے نہیں پھر اگر

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ○ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

تم کسی کے غلام نہیں ہو تو تم کیوں نہیں اسے لوٹا دیتے اگر تم

صَادِقِينَ ○ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ○

سچے ہو پس اگر وہ (مرنے والا) مقربوں میں سے تھا

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۙ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ○ وَأَمَّا إِنْ

تو (اسکے لیے) راحت اور پاکیزہ روزی اور نعمتوں والی جنت ہو گی اور اگر

كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ○ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ

وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے تھا تو (اسے کہا جائے گا کہ) تجھ پر

أَصْحَابِ الْيَمِينِ ○ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہے اور اگر وہ جھٹلانے والے

الضَّالِّينَ ○ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ○ وَتَصْلِيَةُ

گمراہوں میں سے تھا تو کھولتے ہوئے پانی سے مہمانی ہو گی اور دوزخ کی

جَحِيمٍ ○ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ○

آگ میں جلنا یقیناً یہ ضرور یقینی سچ ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○

پس تو اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی تسبیح کیے جا

چہار قل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے اے کافرو! میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کو

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

تم پوجتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

اور نہ میں اس کی عبادت کرنیوالا ہوں جس کی تم نے پوجا کی اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ

اسکی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لیے ہے

وَلِيَ دِيْنِ ۝

اور میرا دین میرے لیے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ یکتا ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ۝
ہمسر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ
(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر چیز کے شر سے

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
جسے اس نے پیدا کیا اور اندھیری رات کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ
اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝
حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
(اے رسولؐ) فرما دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی لوگوں کے

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ۙ
بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی (وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے شیطان)
الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
خناس کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا
النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶ؑ
رہتا ہے جنوں اور آدمیوں میں سے

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
	اللہ رحمٰن ور رحیم کے نام سے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۭ
تمھیں (مال و دولت) کی کثرت نے غافل بنائے رکھا یہاں تک کہ تم نے قبروں کی زیارت کی
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۭ
ہرگز نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں تم عنقریب جان لوگے
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ لَتَرَوُنَّ
ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لو (تو غافل نہ رہو) البتہ تم ضرور دیکھو گے
الْجَحِیْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ۙ ثُمَّ
دوزخ کو پھر البتہ تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے پھر
لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۸ؑ
البتہ تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی

سُورَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ

یقیناً ہم نے اسے (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا اور آپ کو کس چیز نے بتلایا

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کہ شب قدر کیا چیز ہے شب قدر بہتر ہے

اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

ہزار مہینوں سے اس میں فرشتے اور روح

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ

اپنے پروردگار کے اذن سے ہر معاملہ لے کر اترتے ہیں یہ رات سلامتی ہی سلامتی

هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے

نماز میں جلدی کرو قبل اس کے کہ قضا ہو جائے

توبہ میں جلدی کرو قبل اس کے کہ موت آ جائے

آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ

اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہمیشہ زندہ ہے سب کو قائم رکھنے والا

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ

زمین میں ہے کون ہے جو اس کے ہاں سفارش کرے مگر اس کے اذن سے

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ

یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے اس کے علم میں سے مگر جو وہ چاہے

وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ

اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور اسے تھکاتی نہیں

حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝ لَاۤ اِکۡرَاہَ

ان کی حفاظت اور وہ اونچی شان اور عظمت والا ہے کوئی زبردستی نہیں

فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ

دین میں ہدایت گمراہی سے ظاہر (واضح) ہو چکی پس جو

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان رکھے تو اس نے پکڑ لی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
مضبوط دستاویز یہ ٹوٹ نہیں سکتی اور اللہ سب کچھ سننے والا

عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
جاننے والا ہے اللہ ایمان والوں کا سرپرست ہے انھیں نکالتا ہے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
اندھیروں سے روشنی کی طرف اور جو کافر ہیں ان کے سرپرست

الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ
شیطان ہیں انھیں نکالتے ہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
یہی لوگ دوزخی ہیں وہی اس میں ہمیشہ رہیں (جلیں) گے

اسنادِ آیت الکرسی

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کرے گا اور آبِ باراں یا آبِ زمزم سے لکھ کر پیئے تو جسم سے ہر بیماری دور ہوگی۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانورانِ وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دلعزیز ہوگا، اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تونگر کر دے گا، گلے میں پہننے سے دردِ سر، مرگی و فقر دور ہوں گے

دُعائے صد سُبحان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

ہر نقص و عیب سے پاک ہے اللہ جو عظیم ہے (اور میں) اس کی حمد (کرتا ہوں)

سُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ مَّآ اَقْدَرَهٗ

پاک ہے وہ معبود کیسا قادر ہے!

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْرٍ مَّآ اَعْظَمَهٗ

اور پاک ہے وہ صاحبِ قدرت کیسا بزرگ ہے!

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَّآ اَجَلَّهٗ

اور پاک ہے وہ بزرگ کیسا صاحبِ جلال ہے!

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَلِيْلٍ مَّآ اَمْجَدَهٗ

اور پاک ہے وہ صاحبِ جلال کیا بزرگ ہے وہ!

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّاجِدٍ مَّآ اَرْاَفَهٗ

اور پاک ہے وہ صاحبِ مجد کیسا مہربان ہے وہ!

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّءُوْفٍ مَّآ اَعَزَّهٗ

اور پاک ہے وہ مہربانی کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَزِيزٍ مَّا أَكْبَرَهُ

اور پاک ہے وہ عزت والا کیا ہی بڑا ہے وہ !

وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَبِيرٍ مَّا أَقْدَمَهُ

اور پاک ہے وہ کبریائی والا کیا ہی قدیم ہے وہ !

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَدِيمٍ مَّا أَعْلَاهُ

اور پاک ہے وہ قدیم (ہمیشہ رہنے والا) کیا ہی برتر ہے وہ !

وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَلِيٍّ مَّا أَسْنَاهُ

اور پاک ہے وہ برتر کیا ہی پائیدار ہے وہ !

وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَنِيٍّ مَّا أَبْهَاهُ

اور پاک ہے وہ پائیدار کیا ہی روشن ہے وہ !

وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَهِيٍّ مَّا أَنْوَرَهُ

اور پاک ہے وہ روشن کیا ہی سراپا نور ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُّنِيرٍ مَّا أَظْهَرَهُ

اور پاک وہ سراپا نور کیا ہی ظاہر ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ ظَاهِرٍ مَّا أَخْفَاهُ

اور پاک ہے وہ ظاہر کیا ہی پوشیدہ ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَفِيٍّ مَّا أَعْلَمَهُ

اور پاک ہے وہ پوشیدہ کیا ہی صاحب علم ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَلِيْمٍ مَّآ اَخْبَرَهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ علم کیا ہی خبیر ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَبِيْرٍ مَّآ اَكْرَمَهُ
اور پاک ہے وہ خبیر کیا ہی بزرگ ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَرِيْمٍ مَّآ اَلْطَفَهُ
اور پاک ہے وہ بزرگ کیا ہی پاکیزہ ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ لَّطِيْفٍ مَّآ اَبْصَرَهُ
اور پاک ہے وہ پاکیزہ کیا ہی بینا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَصِيْرٍ مَّآ اَسْمَعَهُ
اور پاک ہے وہ بینا کیا ہی سننے والا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَمِيْعٍ مَّآ اَحْفَظَهُ
اور پاک ہے وہ سننے والا کیا ہی نگہبان ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَفِيْظٍ مَّآ اَمْلَاهُ
اور پاک ہے وہ نگہبان کیا ہی داد و دہش کرنیوالا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّلِيٍّ مَّآ اَوْفَاهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ داد و دہش کیا ہی ایفائے وعدہ کرنیوالا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَّفِيٍّ مَّآ اَغْنَاهُ
اور پاک ہے وہ وعدہ وفا کرنے والا کیا ہی غنی ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ غَنِيٍّ مَّآ اَعْطَاهٗ
اور پاک ہے وہ غنی کیا ہی عطا کرنے والا ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ مُّعْطٍ مَّآ اَوْسَعَهٗ
اور پاک ہے وہ عطا کرنے والا کیا ہی کشائش کار ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ وَاسِعٍ مَّآ اَجْوَدَهٗ
اور پاک ہے وہ کشائش دینے والا کیا ہی سخی ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ جَوَّادٍ مَّآ اَفْضَلَهٗ
اور پاک ہے وہ سخاوت شعار کیا ہی بزرگ ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ مُّفَضِّلٍ مَّآ اَنْعَمَهٗ
اور پاک ہے وہ بزرگ و برتر کیا ہی صاحب نعمت ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ مُّنْعِمٍ مَّآ اَسْعَدَهٗ
اور پاک ہے وہ انعام کار کیا ہی صاحب سعادت ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ سَعِيْدٍ مَّآ اَرْحَمَهٗ
اور پاک ہے وہ صاحب یمن و سعادت کیا ہی رحم افزا ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ رَّحِيْمٍ مَّآ اَشَدَّهٗ
اور پاک ہے وہ رحم افزا کیا ہی سخت ہے وہ
وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَّآ اَقْوَاهُ
اور پاک ہے وہ سخت کیا ہی طاقت ور ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَّآ اَحْمَدَهُ
اور پاک ہے وہ طاقت ور کیا ہی قابلِ ستائش ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيْدٍ مَّآ اَحْكَمَهُ
اور پاک ہے وہ قابلِ ستائش کیا ہی صاحبِ حکمت ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيْمٍ مَّآ اَبْطَشَهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ حکمت کیا ہی سخت گیر ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَّآ اَقْوَمَهُ
اور پاک ہے وہ سخت گیر کیا ہی قائم ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّوْمٍ مَّآ اَدْوَمَهُ
اور پاک ہے وہ قائم کیا ہی صاحبِ دوام ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَآئِمٍ مَّآ اَبْقَاهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ دوام کیا ہی باقی ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَّآ اَفْرَدَهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ بقا کیا ہی یکتا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَّآ اَوْحَدَهُ
اور پاک ہے وہ یکتا کیا ہی واحد ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَّاحِدٍ مَّآ اَصْمَدَهُ
اور پاک ہے وہ ذاتِ واحد کیا ہی بے نیاز ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ صَمَدٍ مَّآ اَمْلَكَهٗ

اور پاک ہے وہ بے نیاز کیا ہی مالک ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ مَّالِكٍ مَّآ اَوْلٰهُ

اور پاک ہے وہ مالک کیا ہی بہتر ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مَّآ اَعْظَمَهٗ

اور پاک ہے وہ بہتر کیا ہی صاحب عظمت ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَّآ اَكْمَلَهٗ

اور پاک ہے وہ صاحب عظمت کیا ہی کامل ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ كَامِلٍ مَّآ اَتَمَّهٗ

اور پاک ہے وہ صاحب کمال کیا ہی تمام ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ تَآمٍّ مَّآ اَعْجَبَهٗ

اور پاک ہے وہ صاحب اتمام کیا ہی عجیب ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ عَجِيْبٍ مَّآ اَفْخَرَهٗ

اور پاک ہے وہ صاحب عجب کیا ہی فاخر ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ فَاخِرٍ مَّآ اَبْعَدَهٗ

اور پاک ہے وہ صاحب فخر کیا ہی دور ہے وہ

وَسُبْحٰنَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ مَّآ اَقْرَبَهٗ

اور پاک ہے صاحب بعد کیا ہی قریب ہے وہ

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَرِيْبٍ مَّآ اَمْنَعَهٗ
اور پاک ہے وہ صاحبِ قرب کیا ہی مانع ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّانِعٍ مَّآ اَغْلَبَهٗ
اور پاک ہے وہ مانع کیا ہی غالب ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَالِبٍ مَّآ اَعْفَاهٗ
اور پاک ہے وہ غالب کیا ہی صاحبِ عفو ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَفُوٍّ مَّآ اَحْسَنَهٗ
اور پاک ہے وہ صاحبِ عفو کیا ہی محسن ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّحْسِنٍ مَّآ اَجْمَلَهٗ
اور پاک ہے وہ صاحبِ احسان کیا ہی خوب تر ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّجْمِلٍ مَّآ اَقْبَلَهٗ
اور پاک ہے وہ خوب تر کیا ہی قابل ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِلٍ مَّآ اَشْكَرَهٗ
اور پاک ہے وہ قابل کیا ہی شاکر ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَكُوْرٍ مَّآ اَغْفَرَهٗ
اور پاک ہے وہ شاکر کیا ہی غفور ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَافِرٍ مَّآ اَصْبَرَهٗ
اور پاک ہے وہ بخشش دینے والا کیا ہی صابر ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَبُورٍ مَّآ اَجْبَرَهُ
اور پاک ہے وہ صابر کیا ہی زبردست ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَّآ اَدْيَنَهُ
پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا دے اس کو
وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ مَّآ اَقْضَهُ
پاک ہے وہ از روئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے
وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَّآ اَمْضَهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ قضا کیا ہی جاری ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّاضٍ مَّآ اَنْفَذَهُ
اور پاک ہے وہ جاری کیا ہی جاری کرنے والا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَّافِذٍ مَّآ اَحْلَمَهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ نفاذ کیا ہی بُردبار ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَلِيمٍ مَّآ اَخْلَقَهُ
اور پاک ہے وہ بُردبار کیا ہی تخلیق کار ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَّآ اَرْزَقَهُ
اور پاک ہے وہ تخلیق کار کیا ہی روزی رساں ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَّازِقٍ مَّآ اَقْهَرَهُ
اور پاک ہے وہ روزی رساں کیا ہی زور والا ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَّآ اَنْشَاَهُ
اور پاک ہے وہ زور والا کیا ہی پیدا کرنیوالا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُّنْشِئٍ مَّآ اَمْلَكَهُ
اور پاک ہے وہ پیدا کرنیوالا کیا ہی مالک ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّالِكٍ مَّآ اَوْلَهُ
اور پاک ہے وہ مالک کیا ہی وارث ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَّالٍ مَّآ اَرْفَعَهُ
اور پاک ہے وہ وارث کیا ہی بلندمرتبہ ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَّفِيْعٍ مَّآ اَشْرَفَهُ
اور پاک ہے وہ بلندمرتبہ کیا ہی صاحبِ شرف ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيْفٍ مَّآ اَبْسَطَهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ شرف کیا ہی کشائش کار ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَّآ اَقْبَضَهُ
اور پاک ہے وہ کشائش کار کیا ہی قابض ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ مَّآ اَبْدَاَهُ
اور پاک ہے وہ صاحبِ قبضہ کیا ہی ابتدا کرنیوالا ہے وہ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَادٍ مَّآ اَقْدَسَهُ
اور پاک ہے وہ ابتدا کرنیوالا کیا ہی پاکیزہ ہے وہ

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قُدُّوْسٍ مَّآ اَطْهَرَهٗ
اور پاک ہے صاحب قدس کیا ہی نفیس ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَاهِرٍ مَّآ اَزْكَاهُ
اور پاک ہے وہ نفیس کیا ہی منزہ ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ زَكِيٍّ مَّآ اَهْدَاهُ
اور پاک ہے منزّہ کیا ہی ہادی ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ هَادٍ مَّآ اَصْدَقَهٗ
اور پاک ہے وہ ہادی کیا ہی صادق ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَادِقٍ مَّآ اَعْوَدَهٗ
اور پاک ہے وہ صاحبِ صدق کیا ہی پھیرنے والا ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَوَّادٍ مَّآ اَفْطَرَهٗ
اور پاک ہے وہ پھیرنے والا کیا ہی جُدا کار ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاطِرٍ مَّآ اَرْعَاهُ
اور پاک ہے وہ جُدا کار کیا ہی رعایت کار ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَاعٍ مَّآ اَعْوَنَهٗ
اور پاک ہے وہ رعایت کار کیا ہی مددگار ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعِيْنٍ مَّآ اَوْهَبَهٗ
اور پاک ہے وہ مددگار کیا ہی عنایت کار ہے وہ

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَهَّابٍ مَّآ اَتْوَبَهٗ
اور پاک ہے وہ عنایت کار کیا ہی توبہ قبول کرنیوالا ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ تَوَّابٍ مَّآ اَسْخَهٗ
اور پاک ہے وہ توبہ قبول کرنیوالا کیا ہی سخی ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَخِيٍّ مَّآ اَنْصَرَهٗ
اور پاک ہے وہ سخی کیا ہی نصرت والا ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَصِيرٍ مَّآ اَسْلَمَهٗ
اور پاک ہے وہ نصرت والا کیا ہی سلامتی والا ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَلَامٍ مَّآ اَشْفَهٗ
اور پاک ہے وہ سلامتی والا کیا ہی شفا بخش ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَافٍ مَّآ اَنْجَهٗ
اور پاک ہے وہ شفا بخش کیا ہی نجات دینے والا ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْجٍ مَّآ اَبَرَّهٗ
اور پاک ہے وہ نجات دہندہ کیا ہی احسان کرنیوالا ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَآرٍّ مَّآ اَطْلَبَهٗ
اور پاک ہے وہ احسان شعار کیا ہی طالب ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَّآ اَدْرَكَهٗ
اور پاک ہے وہ طالب کیا ہی صاحبِ ادراک ہے وہ

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّدْرِكٍ مَّآ اَرْشَدَهٗ
اور پاک ہے وہ صاحبِ ادراک کیا ہی نیک راہ بتانیوالا ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّشِيْدٍ مَّآ اَعْطَفَهٗ
اور پاک ہے وہ نیک راہ بتانیوالا کیا ہی مہربان ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتَعَطِّفٍ مَّآ اَعْدَلَهٗ
اور پاک ہے وہ مہربان کیا ہی عدل گستر ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَادِلٍ مَّآ اَتْقَنَهٗ
اور پاک ہے وہ از روئے انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتْقِنٍ مَّآ اَحْكَمَهٗ
اور پاک ہے وہ از روئے یقین کے اس چیز سے کہ حکیم تر ہو اس سے
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَّآ اَكْفَلَهٗ
اور پاک ہے وہ صاحبِ حکمت کیا ہی کفیل ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَفِيْلٍ مَّآ اَشْهَدَهٗ
اور پاک ہے وہ کفیل کیا ہی گواہ ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَهِيْدٍ مَّآ اَحْمَدَهٗ
اور پاک ہے وہ گواہ کیا ہی لائق تعریف ہے وہ
وَسُبْحَانَهٗ هُوَاللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ
اور پاک ہے وہ وہی اللہ ہے صاحبِ عظمت اپنی حمد کے ساتھ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر اللہ برتر و بزرگ کے واسطے
دَافِعِ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
دفع کرنے والا ہر بلا کا اور وہ کافی ہے مجھ کو اور بہتر نگہبان ہے

اسناد دُعائے صد سبحان

سید ابن طاؤس نے کتاب "مہج الدعوات" میں رسولِ کریم صلّے اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے اس دُعا کے بہت فضائل و خواص روایت کیے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک بار اس دُعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں تحریر فرمائے اور اس کو جوارِ پیغمبر و حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عطا کرے اور اور جو شخص یہ دُعا بیس مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا ہرچند کہ اس کے گناہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفاتِ دنیا اور آفاتِ آخرت سے نجات دے اور اگر بندہ آزادی کے ارادے سے پڑھے آزاد ہو۔ اور اگر حاجت مند پڑھے حاجت روا ہو، علیٰ ہٰذا القیاس اس دُعا کے فضائل بیشمار ہیں۔ بسببِ طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا۔

دعائے مجیر

یہ ایک عظیم الشان دُعا ہے۔ پیغمبرِ اسلام سے روایت ہے کہ یہ دُعا جبریلِ امین آنحضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لیے لے کر آئے اور کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دُعا کو رقم کیا ہے اور اسکے حاشیہ پر اس دُعا کی فضیلت کے بارے میں اشارہ کیا ہے۔ منجملہ فضیلتوں میں سے ایک فضیلت پیشِ قارئین ہے۔ ایّامِ بیض سے مراد تیرہویں، چودھویں اور پندرھویں ہیں۔ ماہِ مبارک رمضان کی ان تاریخوں میں جو یہ دُعا پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ گناہوں کی تعداد بارش کے قطروں، درختوں کے پتّوں اور ایک صحرا کے ذرّات کے برابر کیوں نہ ہو۔ نیز یہ دُعا برائے شفائے مریضاں اور ادائے قرضہ جات اور حصولِ ثروت مندی اور رفعِ ہم وغم پڑھی جاتی ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَكَ یَا اَللّٰهُ تَعَالَیْتَ یَا رَحْمٰنُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے خدا تو برتر و اعلیٰ ہے اے بخشندہ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے پناہ دیجئے اے پناہ دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے مہربان تو برتر و اعلیٰ ہے اے کرم فرمانے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو جہنم کی آگ سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بادشاہ حق تو برتر و اعلیٰ ہے اے مالکِ حقیقی

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا قُدُّوْسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے عیب سے منزہ ذات تو برتر و اعلیٰ ہے اے سلام

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے تصدیق کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے کفیلِ مخلوقات

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا عَزِيْزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے ہر کام پر غالب تو برتر و اعلیٰ ہے اے ذی سطوت

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے بلند مرتبہ تو برتر و اعلیٰ ہے اے نقصان کی تلافی کرنیوالے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے پیدا کرنے والے تو برتر و اعلےٰ ہے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے صورتگری کرنے والے تو برتر و اعلےٰ ہے اے تدبیر کرنے والے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا هَادِي تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي
تیری تسبیح کرتا ہوں اے ہدایت دینے والے تو برتر و اعلےٰ ہے اے ہمیشہ باقی رہنے والے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت دینے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بہت رجوع کرنیوالے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت کشائش کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِي تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے میرے سردار تو برتر و اعلےٰ ہے اے میرے مولا

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے (شہ رگ سے بھی) قریب تو برتر و اعلےٰ ہے اے نگہبانی کرنیوالے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے (کسی بھی کام کا) آغاز کرنیوالے تو برتر و اعلےٰ ہے اے ماہر

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا حَمِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مَجِیْدُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے لائقِ ستائش تو برتر و اعلیٰ ہے اے بخشنے والے غالب
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا قَدِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا عَظِیْمُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے قدیم تو برتر و اعلیٰ ہے اے عظیم
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا غَفُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا شَكُوْرُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت بخشنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بہت شکر گزار
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا شَاهِدُ تَعَالَیْتَ یَا شَهِیْدُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے معائنہ کرنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے تیرے علم سے کچھ مخفی نہیں
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت مہربان تو برتر و اعلیٰ ہے اے بہت احسان کرنیوالے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے خوابِ غفلت سے جگانے والے تو برتر والاعلیٰ ہے اے وارث

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِي تَعَالَيْتَ يَا مُمِيتُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے موت و حیات کا اختیار رکھنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا شَفِيقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيقُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے (بندوں پر) شفقت کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بندوں سے پیش آنیوالے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا أَنِيسُ تَعَالَيْتَ يَا مُونِسُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے اپنی مخلوق سے انس رکھنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بندوں کے غمگسار

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بڑی شان والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے صاحبِ جمال

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے باخبر تو برتر و اعلیٰ ہے اے صاحبِ بصارت

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا خَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت عزت دینے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے عمر دراز کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُوْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُوْدُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے لائقِ عبادت تو برتر و اعلیٰ ہے اے موجود

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت بخشنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بہت غالب

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا مَذْكُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُوْرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے ذکر کے لائق تو برتر و اعلیٰ ہے اے شکر کے لائق

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا جَوَّادُ تَعَالَيْتَ يَا مَعَادُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سراپا سخاوت تو برتر و اعلیٰ ہے تیری ہی طرف سب کو پلٹنا ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے جمال تو برتر و اعلیٰ ہے اے جلال

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سب سے پہلے موجود تو برتر و اعلیٰ ہے اے روزی رساں

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سچے وعدہ والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے پیدا کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سُننے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے جلد سرانجام دینے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے عظیم الشان تو برتر و اعلیٰ ہے اے نرالے تخلیق کار

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے نظام عالم کو برقرار رکھنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے عالی مرتبہ

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا قَاضِيُ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے عمدہ فیصلے کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے جلد راضی ہو جانیوالے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے غالب تو برتر و اعلیٰ ہے اے پاک و پاکیزہ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے جاننے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے حاکم حقیقی

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا دَآئِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَآئِمُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سرمدی تو برتر و اعلیٰ ہے اے قائم

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے مکروہات سے بچانے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بانٹنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيْ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے بے نیاز تو برتر و اعلیٰ ہے اے بے نیاز کرنیوالے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے ایفائے عہد والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے سب سے قوی
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا كَافِيْ تَعَالَيْتَ يَا شَافِيْ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے کہ تو تنہا کافی ہے تو برتر و اعلیٰ ہے اے شفا دینے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے اولیت بخشنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے کسی کو آخر کرنیوالے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا أَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سب سے پہلے تو برتر واعلیٰ ہے اے سب سے بعد

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے ظاہر و عیاں تو برتر و اعلیٰ ہے اے پوشیدہ

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى

تیری تسبیح کرتا ہوں اے امیدواروں کی امید تو برتر و اعلیٰ ہے اے تمام آرزوؤں کے مرجع

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے صاحبِ احسان تو برتر و اعلیٰ ہے اے صاحبِ عطا

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّومُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے وہ ذات کہ خود جیتا ہے اور دوسرے تیرے سہارے جیتے ہیں تو برتر ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا وَاحِدُ تَعَالَیْتَ یَا اَحَدُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے یکتا و یگانہ تو برتر و اعلیٰ ہے اے تنہا
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا سَیِّدُ تَعَالَیْتَ یَا صَمَدُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے میرے سردار تو برتر و اعلےٰ ہے اے احتیاج سے بے نیاز
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا قَدِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا کَبِیْرُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے کامل قدرت والے تو برتر و اعلےٰ ہے اے صاحبِ کبریا
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ یَا وَالِیُ تَعَالَیْتَ یَا مُتَعَالِیُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے سلطانِ مطلق تو برتر و اعلیٰ ہے اے عالی مرتبہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا اَعْلٰى

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سب سے عالی جاہ   تو برتر و اعلیٰ ہے اے سب سے مافوق

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے   اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلٰى

تیری تسبیح کرتا ہوں   اے مددگار   تو برتر و اعلیٰ ہے اے کل کے مددگار

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے   اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا ذَارِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے پناہ دینے والے   تو برتر و اعلیٰ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے   اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے ذلیل و پست کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بلندی عطا کرنیوالے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے   اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے عدل و انصاف فراہم کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے جمع کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے عزت بخشنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے ذلت دینے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيظُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے حفاظت فرمانے والے تو برتر و اعلےٰ ہے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے قادر مطلق تو برتر و اعلےٰ ہے اے صاحب اقتدار

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا عَلِيمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيمُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے ہر چیز سے باخبر تو برتر و اعلیٰ ہے اے بردبار

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيْمُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے مختارِ کُل تو برتر و اعلیٰ ہے اے مصلحت بیں

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا مُعْطِىْ تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے (نعمتیں) عطا کرنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے (نعمت) روک لینے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا ضَارُّ تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے ضرر پہنچانے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے نفع پہنچانے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا مُجِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا حَسِيْبُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے پکار سن لینے والے تو برتر و اعلیٰ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاضِلُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے عدل گستر تو برتر و اعلیٰ ہے اے فضل کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سراپا لطف وکرم تو برتر و اعلیٰ ہے اے ذی شرف

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے پروردگار تو برتر و اعلیٰ ہے اے حق

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بزرگی والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے یگانہ ویکتا

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت درگزر کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے انتقام لینے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا وَاسِعُ تَعَالَیْتَ یَا مُوَسِّعُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بہت رحمت کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بجید فراخی بخشنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا رَءُوْفُ تَعَالَیْتَ یَا عَطُوْفُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے راحت و مہربانی کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے نرمی و مہربانی والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا فَرْدُ تَعَالَیْتَ یَا وِتْرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے منفرد و یکتا تو برتر و اعلیٰ ہے اے اکیلے و بے ہمتا

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا مُقِیْتُ تَعَالَیْتَ یَا مُحِیْطُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے قوت دینے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے احاطہ کرنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا وَکِیْلُ تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے بندوں کے امور کے وکیل تو برتر و اعلیٰ ہے اے عدل کرنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا مُبِیْنُ تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے واضح و آشکار تو برتر و اعلیٰ ہے اے عمدہ و پختہ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا وَدُوْدُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے حسنِ سلوک کرنیوالے تو برتر و اعلیٰ ہے اے بہت محبت کرنیوالے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا رَشِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے سرچشمۂ ہدایت تو برتر و اعلیٰ ہے اے ہدایت دینے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحٰنَکَ یَا نُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے مرکزِ نور تو برتر و اعلیٰ ہے اے نور بانٹنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہم کو آتشِ جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے مرکزِ امداد تو برتر و اعلیٰ ہے اے مدد کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے صبر دینے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے صبر کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِي تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے شمار کرنے پر قادر تو برتر و اعلیٰ ہے اے نشو و نما کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے پاک و منزہ ذات تو برتر و اعلیٰ ہے اے عطا ہی عطا

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ

تیری تسبیح کرتا ہوں اے مدد کو پہنچنے والے تو برتر و اعلیٰ ہے اے مرکز ربوبیت

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ
تیری تسبیح کرتا ہوں اے خالق کائنات تو برتر و اعلیٰ ہے اے ہر جگہ موجود
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
ہم کو آتش جہنم سے نجات دیجئے اے نجات دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ
منزہ و پاک ہے تو اے صاحب عزت و جمال تو سرچشمہ برکات ہے
يَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ
اے صاحب عظمت و جبروت منزہ و پاک ہے تو اے کہ معبود نہیں
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
کوئی سوائے تیرے منزہ و پاک ہے تو بیشک میں ظالموں میں سے ہوں
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ
ہم نے اس کی فریاد قبول کرلی اور اس کو غم سے نجات دے دی اسی طرح
نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
ہم مومنین کو نجات دیا کرتے ہیں درود و سلام ہو (اے اللہ) ہمارے سید و
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
آقا محمد مصطفےٰ اور ان کی ساری آل پر اور ساری ستائش اللہ کے لیے ہے جو

الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
عالمین کا پالنے والا ہے وہی پروردگا ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
(نیکی کی) طاقت اور (شر سے بچنے کی) قوت نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بزرگ و اعلیٰ ہے

دعائے حضرت سلیمان

دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام برائے حل مشکلات روزانہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِکَ اھْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِکَ اسْتَغْنَیْتُ
اے اللہ میں تیرے نور کے ذریعے سے ہدایت یافتہ ہوا اور تیرے فضل سے فریادی ہوا

وَبِنِعْمَتِکَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ ھٰذِہٖ ذُنُوْبِیْ
اور تیری نعمت کے ساتھ میں نے صبح و شام کی یہ میرے گناہ

بَیْنَ یَدَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْھَا وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
تیرے سامنے موجود ہیں ان کی میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری ہی طرف توبہ کرتا ہوں

یَارَبِّ
اے پروردگار!

دُرُودِ تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ (اے ربِّ کریم) درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

(حضرت) محمد (مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو (تیری عظیم مملکت کے) تاجدار ہیں اور معراج (یعنی قربِ خاص)

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؈

سے سرفراز ہیں بُراق جن کی سواری (بنی) اور جو (تیری وُاحدیت اور تیری شانِ رحمت کے) علمبردار ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؈

(میرے معبودِ رحمتیں بس تیری اُن پر جو) بلائیں، وبائیں، قحط اور جملہ دُکھ درد دُور کرنیوالے ہیں

اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

(اور آپؐ کا نام نامی تو (عرشِ عظیم پر) لکھا گیا، بلند کیا گیا ہے (کہ آپؐ کے اسمِ پاک کی رفعت آپکے

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؈

مقبولِ شفاعت (ہونے پر شاہد ہے اور پھر یہ اسمِ مبارک تو) تیری لوحِ محفوظ اور تیرے قلمِ قدرت پر کندہ ہے

سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؈ جِسْمُہٗ

(بلاشبہ سرورِ کائنات ہی) عرب و عجم (یعنی کل انسانیت) کے سردار ہیں آپؐ کے جسمِ مقدس کی

مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی

پاکیزگی خوشبو (سے عالم مہک رہا ہے) اور آپؐ (کی تجلیاتِ ہدایت) کے نور و انوار سے

الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ

(خود) کعبہ اور حرم پاک منور ہیں۔ اور (ایسا کیوں نہ ہو کہ) آپؐ وہ آفتاب ہدایت ہیں جو اپنے عروج

الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى

کیطرف رواں دواں ہیں اور وہ ماہتاب (نبوت) ہیں جو ہر ظلمت (کفر اور جملہ تاریکیوں) کو دور کرنیوالے ہیں

صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ

(میرے معبود اپنے پیارے محبوب پر درود بھیج جو) رفعتوں کے صدر نشیں راہ ہدایت کے نور، مخلوق کی

الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ○

جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ خلق عظیم کے حامل

شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○

جملہ اُمتوں کو بخشوانے والے اور انتہائی عطا و بخشش سے موصوف ہیں

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ○ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ○

اور اللہ تعالیٰ ہی انکا نگہبان (کارساز) ہے جبریل امین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ○ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ

اور براق آپؐ کی سواری معراج آپؐ کا سفر

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ○ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

سدرۃ المنتہیٰ آپؐ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ

مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

آپؐ کا مطلوب ہے، اور آپؐ کا مطلوب ہی آپؐ کا مقصود ہے اور آپؐ کا مطلوب

مَوْجُوْدُهٗ ○ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○

آپؐ کو حاصل ہے (یعنی یہی حضورؐ کا وہ مقام خاص ہے، جہاں قرب الٰہی سے سرفرازی ہوئی -) اور

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ○ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ○ اَنِيْسِ

(اب) آپؐ ہی نبوتوں کو ختم کرنے والے، گنہگاروں کو بخشوانے والے (راہ سلوک کے)

الْغَرِيْبِيْنَ ○ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ رَاحَةِ

مسافروں کے غم خوار، دنیا جہان کے لیے رحمت، (عاشقوں (کے غمزدہ قلوب)

الْعَاشِقِيْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ○ شَمْسِ

کے لیے راحت مشتاق نگاہوں (اور دیدۂ بینا) کیلئے مظہر حق، خدا شناسوں

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ○

کے لیے آفتاب، راہ حق کے متلاشیوں کیلئے چراغ ہدایت، مقربوں کے لیے رہنما

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنَ ○ سَيِّدِ

غریبوں، فقیروں اور مسکینوں سے محبت فرمانے والے

الثَّقَلَيْنِ ○ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○ اِمَامِ

جن و انس کے سردار، دونوں حرموں (یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) کے نبی دونوں قبلوں

الْقِبْلَتَيْنِ ○ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ○

(یعنی بیت المقدس اور بیت اللہ) کے امام اور دنیا و آخرت میں ہم سب کے لیے وسیلۂ نجات ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ

اور (خود سرور کائناتؐ) مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں۔ آپؐ دونوں مشرقوں اور مغربوں کے رب

اَلْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ ○ جَدِّ الْحَسَنِ

کے محبوبؐ (دونوں جہان کے ربّ کے رسول اور نبی برحق ہیں) آپؐ (شہیدانِ راہِ حق سیدنا امام) حسنؓ

وَالْحُسَيْنِ ○ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ○

اور (سیدنا امام) حسینؓ کے جدِ امجد ہیں آپؐ ہی ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں

اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ

آپؐ (حضرت) قاسمؓ کے والد، عبداللہ کے بیٹے اور اللہ کے نور کا ظہور ہیں

نُّوْرِ اللّٰهِ ○ يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

(جس سے جملہ کائنات ظہور میں آئی)۔ اے نورِ جمالِ محمدیؐ کے مشتاقو! (آؤ تم بھی اپنے مطلوب و مقصود کو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

پاجاؤ) آپؐ پر آپؐ کی آل پر خوب درود بھیجو

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

يَا مُدَبِّرَ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ

حَوِّلْ حَالَنَآ اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ

ہفتے کے تمام دنوں کی دُعائیں

(صحیفۂ کاملہ سے)

اتوار کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَآ اَرۡجُوۡٓا اِلَّا فَضۡلَہٗ

اللہ کے نام سے کہ میں صرف اسی کے فضل کا امیدوار ہوں

وَلَآ اَخۡشٰی اِلَّا عَدۡلَہٗ وَلَآ اَعۡتَمِدُ اِلَّا قَوۡلَہٗ

میں صرف اسی کے عدل سے ڈرتا ہوں اور صرف اسی کے وعدہ پر بھروسہ کرتا ہوں

وَلَآ اُمۡسِکُ اِلَّا بِحَبۡلِہٖ ۔ بِکَ اَسۡتَجِیۡرُ

اور صرف اسی کے رشتہ سے وابستہ ہوں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

یَاذَاالۡعَفۡوِ وَالرِّضۡوَانِ مِنَ الظُّلۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمِنۡ

اے معافی و خوشنودی کے مالک! ظلم و سرکشی سے دُنیا کی

غِیَرِالزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الۡاَحۡزَانِ وَطَوَارِقِ الۡحَدَثَانِ

نیرنگیوں سے لگاتار غموں سے اور نازل ہونے والے حادثوں سے

وَمِنِ انۡقِضَآءِ الۡمُدَّۃِ قَبۡلَ التَّاَھُّبِ وَالۡعُدَّۃِ

اور اس بات سے کہ تیار اور کمر بستہ ہونے سے پہلے مدّت (زندگی) ختم ہو جائے

وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ

اور میں صرف تجھ ہی سے ان باتوں میں رہنمائی چاہتا ہوں جن میں بھلائی اور اصلاح احوال ہو

وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ

اور تجھ سے ان چیزوں میں مدد چاہتا ہوں جن کی بدولت نجات اور کامیابی ہو

وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا

اور صرف تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ عافیت کا لباس اور اس کی تکمیل

وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا۔ اَعُوْذُ بِكَ يَارَبِّ

اور سلامتی شامل حال اور اس کا دوام عطا ہو اے پروردگار! میں

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ

شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے اقتدار کی مدد سے

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ

بادشاہوں کے جور سے بچنا چاہتا ہوں میری نماز اور میرا روزہ

صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ

جیسا بھی ہے قبول فرما اور میرا آنے والا دن اور مستقبل

اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ فِيْ

میرے اس لمحے اور اس دن سے بہتر بنا دے اور مجھے میری قوم

عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ

اور قبیلے میں معزز قرار دے اور مجھے سوتے جاگتے میں محفوظ رکھ

فَاَنْتَ اللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

اس لیے کہ اے اللہ تو بہترین حفاظت کرنیوالا اور تو ہی سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَاُ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا وَمَا بَعْدَہٗ

یا اللہ میں تیرے حضور آج کے دن اور آج کے بعد آنے والی

مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ

اتواروں میں شرک اور الحاد (بے دینی) سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہوں

وَاُخْلِصُ لَکَ دُعَآئِیْ تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَۃِ

اور اپنی دعا کو فقط تیرے لیے مخصوص کرتا ہوں قبول ہونے کے لیے

وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَآءً لِّلْاِثَابَۃِ

اور تیری اطاعت پر ثابت قدم ہوتا ہوں ثواب کی امید میں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ

محمد مصطفٰے پر رحمت نازل فرما کہ آپ تیری مخلوق میں سب سے بہتر اور تیرے حق (اسلام) کے داعی ہیں

وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَاحْفَظْنِیْ

اور مجھے اپنی ایسی عزت سے معزز فرما جسے ذلت سے بدلا نہیں جا سکتا اور میری حفاظت فرما

بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ

اپنی اس نگاہِ کرم کے ذریعے جسے غفلت نہیں ہوتی اور میرے معاملات اپنے

اِلَیْکَ اَمْرِیْ وَبِالْمَغْفِرَۃِ عُمْرِیْ

حضور میں مکمل وابستگی پر اور میری زندگی مغفرت پر تمام کر

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے

پیر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ أَحَدًا حِينَ فَطَرَ

ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین تخلیق کرتے وقت

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِينًا حِينَ

کسی کو گواہ نہیں بنایا اور نہ کسی کو مددگار بنایا جس وقت

بَرَأَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارَكْ فِي الْإِلٰهِيَّةِ

جاندار پیدا کیے نہ الوہیت میں اس کا کوئی شریک

وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ

نہ وحدانیت میں کوئی پشت پناہ زبانیں اس کی

عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ

صفتوں کے بیان کرنے سے اور عقلیں اسکی حقیقت معرفت پانے سے عاجز ہیں

وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ

اور اسکی ہیبت کے سامنے بڑے بڑے سرکش سرنگوں اور چہرے اس کے خوف سے

لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهٖ

جھکے ہوئے ہیں اور اسکی عظمت کی وجہ سے ہر بڑے سے بڑا فرماں بردار ہے

فَلَهُ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْثِقًا

پس اسی کے لیے ہے یکے بعد دیگرے مسلسل اور لگاتار حمد ہے

وَصَلَوٰتُهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا

اور اللہ کی رحمت ہو اسکے رسول پر ہمیشہ اور ہمیشہ سلام ہو آپ پر

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِیْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهُ

یا اللہ! میرے دن کا آغاز درستی اور درمیانی حصہ کامیابی

فَلَاحًا وَّاٰخِرَهُ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ

اور آخری حصہ رستگاری بنا دے اور میں ایسے دن سے تیری پناہ طلب کرتا

اَوَّلُهُ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهُ وَجَعٌ

ہوں جس کا آغاز غم درمیانی حصہ بے چینی اور آخری حصہ دکھ درد ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهُ

یا اللہ! میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر مانی ہوئی نذر کے بارے میں

وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهُ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهُ

اور ہر کیے ہوئے وعدے کے سلسلے میں اور ہر کیے ہوئے معاہدے کے لیے جسے

ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ

میں پورا نہ کر سکا اور میں تجھ سے (معافی کا) سوال کرتا ہوں تیرے بندوں کے

عِنْدِیْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ

ساتھ جو ناروا سلوک مجھ سے ہوئے۔ تو تیرے بندوں میں سے جس بندے اور تیری کنیزوں

مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا

میں سے جس کنیز پر میری طرف سے کوئی زیادتی ہوئی ہو

اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ

اس پر یا اس کی آبرو پر یا اس کے مال پر یا

اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا

اس کے گھر والوں یا اس کی اولاد پر یا میں نے اس کی غیبت کی ہو

اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ

یا کسی جذبہ سے اس پر زبردستی کوئی الزام لگایا ہو یا غلط خواہش یا اپنی برتری

اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ

یا اپنی شان یا ظاہرداری یا تعصّب برتا ہو وہ غیر حاضر ہو

اَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ

یا موجود ، زندہ ہو یا مردہ اب میرے ہاتھوں نے کوتاہی

وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ

کی اور میری ہمت نے تنگی کی کہ اس کا حق اسے واپس کرتا اور اس سے وہ حق معاف کرا لیتا

فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حاجتوں کے مختار! حاجتیں

مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ

تیری مشیّت سے قبول ہوتی اور تیرے اشارے کے بعد فوراً بر آتی ہیں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تُرْضِیَہٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ

اور اس شخص کو مجھ سے راضی کر دے (جس کا حق مجھ سے ضائع ہوا ہے) جیسے تیری رضا ہو

وَتَھَبَ لِیْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَۃً اِنَّہٗ

اور مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما بے شک

لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَۃُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْھِبَۃُ

مغفرت تیرے لیے کسی کمی اور بخشش تیرے لیے کسی نقصان کا باعث نہیں

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ اَوْلِنِیْ

اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے یا اللہ! مجھے

فِیْ كُلِّ یَوْمِ اثْنَیْنِ نِعْمَتَیْنِ مِنْكَ

ہر دوشنبہ (پیر) کے دن اپنی طرف سے دو نعمتیں عطا

ثِنْتَیْنِ سَعَادَۃً فِیْ اَوَّلِہٖ بِطَاعَتِكَ

فرما آغازِ روز میں اطاعت و عبادت کی سعادت ملے

وَنِعْمَۃً فِیْ اٰخِرِہٖ بِمَغْفِرَتِكَ یَا مَنْ

اور آخرِ روز میں تیری مغفرت کا انعام اے وہ ذات

ھُوَ الْاِلٰہُ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاہُ

جو اللہ ہے اور جس کے سوا گناہ کوئی نہیں بخشتا

منگل کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ

حمد صرف اللہ کے لیے ہے اور حمد اللہ کا حق ہے اس طرح کی حمد بے حساب

حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

جس کا وہ حقدار ہے اور اللہ سے اپنے نفس کے شر کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ

یقیناً نفس بدی پر زیادہ آمادہ کرنے والا ہے سوائے اسکے کہ میرا پروردگار رحم کرے

وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الَّذِيْ

اور اسی کی پناہ مانگتا ہوں اس شیطان کے شر سے جو

يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ

میرے گناہ میں مجھ سے اضافہ کراتا ہے اور میں اللہ کی مدد سے بچوں گا

كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ

ہر سرکش بدکار اور ظالم سلطان اور زبردست دشمن سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ

یا اللہ! مجھے اپنے لشکر میں شمار کر کیونکہ تیرا لشکر ہی

الْغٰلِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ

غالب ہے اور مجھے اپنی جماعت میں شمار کر کہ تیری جماعت ہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ

فلاح پائے گی اور مجھے اپنے دوستوں میں شمار فرما

فَاِنَّ اَوْلِیَآئَکَ لَاخَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ

کہ تیرے ہی دوست وہ ہیں جنھیں نہ خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ہوگا

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ فَاِنَّہٗ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ

یا اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست رکھنا کیونکہ وہی میری (زندگی کے عمل) محنت کا

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّھَا دَارُ مَقَرِّیْ

ذریعہ ہے اور میری آخرت کو میرے لیے سنوار دے کہ وہ میری قیامگاہ ہے

وَاِلَیْھَا مِنْ مُّجَاوَرَۃِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ

اور ذلیلوں کی ہم نشینی (اور پڑوس) سے بھاگ کر وہیں جانا ہے

وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ

اور میری زندگی کو نیکیوں میں اضافہ کا ذریعہ

وَالْوَفَاۃَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر برائی سے بچنے کا وسیلہ بنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَتَمَامِ

یا اللہ! آخری نبیؐ اور تعدادِ مرسلینؑ کو مکمل کرنیوالے

عِدَّۃِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپؐ کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر

وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِيْ

اور آپ کے منتخب صحابہ پر رحمت نازل فرما اور مجھے منگل (سہ شنبہ) کے دن

الثُّلٰثَآءِ ثَلٰثًا لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

تین انعام مرحمت فرما میرا کوئی گناہ بے مغفرت نہ چھوڑ

وَلَاغَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَاعَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ

اور کوئی غم ایسا نہ ہو جسے تو نے دور نہ کر دیا ہو اور کوئی دشمن ایسا نہ ہو جسے دفع نہ کر دیا ہو

بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

اس بسم اللہ کی برکت سے جو تمام اسماء حسنیٰ میں اچھا نام ہے، اس اللہ کے نام سے جو

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ

زمین و آسمان کا پروردگار ہے میں تجھ سے ہر اس برائی کو دور کرنے کی دعا کرتا ہوں جسکے

اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ

آغاز میں تیرا غضب ہو اور میں ہر اس پسندیدہ بات کو حاصل کرنا چاہتا ہوں جسکے آغاز میں تیری رضا ہو

فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَاوَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اپنی بارگاہ سے میرا خاتمہ بخشش سے فرما اے احسان کے والی!

بُدھ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

اللہ کی کامل و مکمل حمد جس نے رات کو ڈھانپنے اور نیند کو

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ

آرام دینے والا بنایا اور دن اُٹھنے اور چلنے پھرنے کے لیے - تیری حمد کہ

بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا

تو نے مجھے خوابگاہ سے اُٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس جگہ کو میرے لیے دائمی بنا دیتا

حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْ لَهُ

ایسی دائمی حمد جو ابد تک ختم نہ ہو اور مخلوقات اس کی

الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ

تعداد کا شمار نہ کر سکے یا اللہ! تیری حمد تو نے خلق کیا

فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ

اور معتدل اندازہ فرمایا اور آخری فیصلہ کیا، موت بخشی، زندگی دی،

وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ

بیماری اور شفا دی تندرست بھی رکھا اور مبتلا بھی کیا

وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ

تو عرش پر غالب اور مُلک کا مالک ہے

اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ

میں تجھے اس شخص کی طرح پکار رہا ہوں جس کا سہارا کمزور، تدبیر

حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ

منقطع موت قریب اور دنیا میں امیدیں ختم ہو رہی ہوں

وَاشْتَدَّتْ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ

اور تیری رحمت کی ضرورت شدت سے محسوس کر رہا ہو اور اس کی غفلتوں کی

لِتَفْرِيطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ

بنا پر حسرت بڑھ گئی ہو اور لغزشیں اور ٹھوکریں بڑھ گئی ہوں

وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور اس نے پورے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ میں توبہ پیش کی ہو رحمت نازل فرما محمد مصطفےٰ

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ

خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کے معصوم و پاک اہل بیت پر

الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور مجھے شفاعت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ (وسلم)

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ

نصیب فرما اور مجھے ان کی صحبت سے محروم نہ رکھنا یقیناً تو

اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ - اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے یا اللہ! بدھ (چہار شنبہ) کے روز

فِي الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ

میری چار تمنائیں پوری فرمادے تیری فرماں برداری کے لیے قوت ملے،

وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ

تیری عبادت کے لیے اُمنگ اور (حصولِ) ثواب کے لیے شوق

وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِيَ أَلِيمَ عِقَابِكَ

اور جن چیزوں سے تیرے دردناک عذاب کا سزاوار قرار پاؤں مجھے ان سے دور رکھ

إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

یقیناً جس پر تو چاہے لطف و کرم کر سکتا ہے

جمعرات کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ

تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے اپنی قدرت سے رات کو اس کی تاریکیوں سمیت ہٹا دیا

وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ

اور اپنی رحمت سے نور پھیلانے والا دن لایا اور دن کی روشنی مجھ پر چھائی

وَآتَانِي نِعْمَتَهُ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا أَبْقَيْتَنِي لَهُ

اور اس کی نعمتیں مجھے دیں یا اللہ! جیسے اس دن کے لیے مجھے زندہ رکھا اسی طرح

فَأَبْقِنِي لِأَمْثَالِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

اور دنوں کے لیے بھی مجھے برقرار رکھ اور رحمت نازل فرما نبیؐ (برحق) محمدؐ

وَآلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ

اور ان کی آل پر اور مجھے اس دن اور اس کے علاوہ دوسرے شب و روز

مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ

میں مبتلائے غم نہ کرنا کہ میں حرام اعمال کا ارتکاب کروں

وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا
اور گناہ سمیٹوں اور مجھے اس دن اور جو کچھ آج کل ہونے
فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ
والا ہے اسکی خوبیاں نصیب فرما اور آج اور آج کے بعد
وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
ہر شر (بُرائی) سے محفوظ رکھ یا اللہ! میں تیری بارگاہ
بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ
کے لیے عہد اسلام کے وسیلہ اور حرمت قرآن
الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى
کے ذریعہ اعتماد اور حضرت محمد مصطفٰے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ
صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے تیری بارگاہ میں سفارش چاہتا ہوں
فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ
یا اللہ! میری اس ضمانت و عہد کو دیکھ لے جن کے وسیلے سے میں اپنی تمنائیں
حَاجَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي
پوری کرنے کی آرزو رکھتا ہوں اے ارحم الراحمین یا اللہ! جمعرات (پنجشنبہ)
فِي الْخَمِيسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ
میں میری پانچ ایسی خواہشیں پوری کردے جو تیرے کرم کے سوا کسی کے بس کی نہیں

وَلَا يُطِيقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً

اور تیری نعمتوں کے علاوہ انھیں کوئی برداشت نہیں کرسکتا (وہ پانچ تمنائیں یہ ہیں)

اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً

صحت و سلامتی جسکے سہارے تیری فرمانبرداری میں تقویت حاصل کروں اور عبادت

اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِى الْحَالِ

جس کی بناپر تیرے ثواب بے حساب کا مستحق ہوں اور حلال روزی عطا کر

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِىْ فِىْ

کے مجھے خوش حال کردے اور مجھے اپنے امن خاص سے خوف کے

مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِىْ مِنْ طَوَارِقِ

مقامات میں امن وسکون عطا فرما اور رنج وغم کے حملوں

الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِىْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میں مجھے اپنے قلعہ (و پناہ) میں رکھنا اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِىْ بِهٖ شَافِعًا يَّوْمَ

رحمت نازل فرما اور حضورؐ سے میرے توسّل کو قیامت کے روز شفاعت

الْقِيٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

کرنے والا بنا بے شک تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

جمعہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْيَآءِ

اس اللہ کی حمد و ثنا جو پیدا کرنے اور زندگی عطا کرنے سے پہلے

وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْيَآءِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ

اور تمام چیزوں کے فنا ہونے کے بعد رہنے والا ہے وہ علیم جو

لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ

اپنے یاد رکھنے والوں کو نظر انداز اور اپنے شکر گزاروں کو (نعمتیں دینے میں) کمی نہیں کرتا

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ

جو اسے پکارے اسے وہ ناکام نہیں رہنے دیتا اور جو اس سے آس لگائے وہ اسے مایوس

رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

نہیں کرتا یا اللہ! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا ہی کافی ہے

وَاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ

اور تیرے تمام ملائکہ کو اور آسمانوں کے مکینوں

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ

اور حاملینِ عرش اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں

وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ

اور رسولوں اور تیری طرح طرح کی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں

اَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ فقط تو ہی "اللہ" ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ
تیرا کوئی شریک و جواب نہیں تیرا قول ٹلنے اور

وَلَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَتِكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
تیرے کلمات بدلنے والے نہیں اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهُ
وسلم تیرے بندۂ خاص اور رسول ہیں جو (پیغام) تونے بندوں کے لیے

اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
ان کے حوالے کیا تھا وہ انھوں نے پہنچا دیا اور اللہ عزوجل کی راہ میں پوری

حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهُ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ
پوری کوشش کی جو واقعی ثواب تھا اس کی بشارت دی

وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ
اور جو واقعی عذاب ہے اس سے آپؐ نے ڈرایا

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِىْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِىْ
پروردگار! مجھے اپنے دین پر ثبات و استقلال عطا فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھنا چاہتا ہے،

وَلَا تُزِغْ قَلْبِىْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِىْ وَهَبْ لِىْ
میرے دل کو اپنی رہنمائی کے بعد گمراہ نہ ہونے دے اور مجھے اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
خزانے سے رحمت عطا فرما بلاشبہ تو سب سے زیادہ انعام دینے والا ہے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنْ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد پر رحمت فرما اور مجھے آنحضرتؐ

اَشْیَاعِہٖ وَشِیْعَتِہٖ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِہٖ

کے پیروکاروں اور شیعوں میں شمار فرما اور مجھے ان کے حلقہ میں محشور فرما

وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ

مجھے جمعہ کے فرائض اور اس دن کی واجب کردہ اطاعتوں

عَلَیَّ فِیْہَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَہْلِہَا

کو انجام دینے اور اہل اطاعت کے لیے جو انعامات تو روزِ جزا کو

مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّکَ اَنْتَ

تقسیم فرمائے گا انھیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما بلاشک و شبہ تو

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

با اقتدار اور صاحبِ حکمت ہے

ہفتہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰہِ کَلِمَۃِ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَمَقَالَۃِ الْمُتَحَرِّزِیْنَ

بسم اللہ جو حفاظت چاہنے والوں کا تکیہ کلام اور حفاظت کے خواہشمندوں کا قول ہے

وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِیْنَ

میں اللہ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ظالموں کے ظلم،

وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ

حاسدوں کے مکر اور ستمگروں کی سرکشی سے

وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ

میں اس معبود کی حمد کرتا ہوں (ایسی حمد) جو حمد کرنے والوں کی حمد سے بڑھ چڑھ کر ہو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَاشَرِيْكٍ وَّالْمَلِكُ

بارِ الٰہا! تو یکتا و لاشریک ہے تو کسی کے مالک بنائے

بِلَاتَمْلِيْكٍ لَاتُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَاتُنَازَعُ

بغیر مالک ہے نہ تیرے فرمان کی مخالفت ہو سکتی ہے اور نہ تیرے مُلک

فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

میں کوئی تیرا حریف و فریق ہو سکتا ہے میں دعا کرتا ہوں تو اپنے خاص بندے اور رسول

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ

محمد (صلّی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکریہ

شُكْرِنُعْمَاكَ مَاتَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ

میں وہ رحمت عطا فرما جو مجھے تیری انتہائے خوشنودی تک پہنچا دے

وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ

اور تیرے لطف و عنایت سے مجھے تیری اطاعت اور عبادت کا پابند

وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ

اور ثواب کا مستحق بنانے میں میری مدد کرے ، تو مجھ پر رحم فرما

بِصَدِّيْ عَنْ مَّعَاصِيكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ

اور جب تک زندہ رکھنا چاہے اس وقت تک مجھے اپنی نافرمانیوں سے باز کر

وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنفَعُنِيْ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ

اور جب تک مجھے باقی رکھنا منظور ہو اس وقت تک انہی کاموں کی توفیق دے جو نفع بخش ہوں

وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ

اور اپنی کتاب کے ذریعے میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے ذریعے

وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِيْ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ

میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا فرمادے مجھے دین اور جان کی سلامتی مرحمت فرما

وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشْ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ

مجھ سے محبت رکھنے والوں کو میرے اعمال کی بدولت پریشان نہ فرما

وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ

اور میری باقی زندگی میں تو اسی طرح اپنے احسانوں کی تکمیل فرما

كَمَآ اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَآ اَرْحَمَ

جیسے میری گزشتہ زندگی میں تو نے احسانات جاری رکھے اے رحم کرنیوالوں میں

الرَّاحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

اُوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے

دُعائے دافع وباء وطاعُون

جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص وبا اور طاعون میں مبتلا نہ ہونا چاہے وہ روزانہ ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے یا اپنے ساتھ رکھے یا سات مرتبہ پڑھ کر بکری کے مُنہ میں دَم کرکے اُسے ذبح کرے اور اس کا گوشت پکا کر کھائے یا سالن پیئے وبا اس پر اثر نہ کرے گی اور اگر بیمار ہوگا تو اس دُعا کی برکت سے بمدِ خدا تندرست ہو جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ بِاَسۡمَآئِكَ

یا اللہ! میں تیرے اسماءِ حُسنیٰ کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں

یَا مُؤۡمِنُ یَا عَزِیۡزُ یَا مُھَیۡمِنُ یَا قَرِیۡبُ

اے امان و ایمان دینے والے اے قوت کے مالک اے نگہبان اے نزدیک

خَلِّصۡنَا مِنَ الۡوَبَآءِ وَالطَّعۡنِ وَالطَّاعُوۡنِ

ہمیں وبا اور ہلاکت اور طاعون سے نجات دے دے

یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ امان امان

يَا ذَا النِّعْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ
اے وسیع نعمتوں والے اے ظاہر کرامتوں والے
يَا ذَا الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ الْقَاطِعَةِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ
اے بلیغ اور مضبوط حجت والے ہمیں وبا سے نجات دے
يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
یا اللہ یا اللہ امان امان
يَا مَلِيكًا لَّا يُضَامُ يَا قَيُّومًا لَّا يُرَامُ
اے بادشاہ جسے مغلوب نہیں کیا جاسکتا اے قائم بالذات جس کے مقابل نہیں ہوا جاسکتا
يَا عَزِيزًا لَّا يَنَامُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ
اے صاحبِ قوت جسے نیند نہیں چھو سکتی ہمیں وبا سے نجات دے
يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
یا اللہ یا اللہ امان امان
يَا دَآئِمًا لَّا يَزَالُ وَلَا يَزُولُ يَا عَالِمًا لَّا
اے صاحبِ دوام جسے نہ زوال ہے نہ فنا اے صاحبِ علم جس سے
يَنْسٰى يَا بَاقِيًا لَّا يَفْنٰى خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ
بھول نہیں ہوسکتی اے صاحبِ بقا جسے فنا نہیں ہمیں وبا سے نجات دے
يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
یا اللہ یا اللہ امان امان

يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ يَا صَمَدًا لَّا يُطْعَمُ

اے زندہ جسے موت نہیں اے بے نیاز جو محتاج غذا نہیں

يَا غَنِيًّا لَّا يَفْتَقِرُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ

اے غنی جو ضرورت مند نہیں ہمیں وبا سے نجات دے

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ امان امان

يَآ اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ وَّيَآ اَعْلَمُ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ مہربان اے جاننے والوں میں سب سے زیادہ عالم

وَّيَآ اَحْكَمُ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ وَّيَآ اَقْدَمُ مِنْ كُلِّ

اے حکمت والوں میں سب سے زیادہ دانا اے قدیم ذاتوں میں سب سے

قَدِيْمٍ وَّيَآ اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ

قدیم اے عظمت والوں میں سب سے زیادہ عظیم

وَّيَآ اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم ہمیں وبا سے نجات دے

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ امان امان

يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَوِيٌّ

اے وہ جو اپنی بادشاہی میں با اقتدار ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي ذَاتِهِ قَدِيمٌ

اے وہ جس کی ذات قدیم ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي عِلْمِهِ مُحِيطٌ

اے وہ جس کا علم محیط ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي عِزَّتِهِ لَطِيفٌ

اے وہ جس کی عزت لطیف ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جس کا لطف وکرم ذی شرف ہے اے وہ

فِي مُلْكِهِ غَنِيٌّ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ

جو اپنی شاہی میں بے نیاز ہے ہمیں وبا سے نجات دے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ امان امان

يَا مَنْ هُوَ يَرْهَبُ مِنْهُ الْعَاصُونَ

اے وہ جس سے نافرمانی کرنے والے ڈرتے ہیں

يَا مَنْ هُوَ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

اے وہ جس پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں

يَا مَنْ هُوَ يَرْغَبُ اِلَيْهِ الزَّاهِدُونَ

اے وہ جس سے اہل زہد و تقویٰ رغبت کرتے ہیں

يَا مَنْ هُوَ اِلَيْهِ يَلْجَاءُ الْمُضْطَرُّوْنَ يَا مَنْ

اے وہ جس کی طرف مجبور پناہ ڈھونڈتے ہیں اے وہ

هُوَ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ

جس سے خطاکار فریاد کرتے ہیں ہمیں وبا سے نجات دے

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ امان امان

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ

میں تیرے نام کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اے بچانے والے اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے

يَا حَاكِمُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ

اے حکم دینے والے اے بخشنے والے اے مغفرت کرنے والے اے شکر کے مالک

يَا صَبُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ

اے برداشت کرنے والے اے محبت کرنے والے اے مہربان اے توجہ دینے والے

يَا قُدُّوْسُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا سَمِيْعُ

اے پاک و پاکیزہ اے زندگی کے مالک اے سب کو قائم رکھنے والے اے سب کچھ سننے والے

يَا بَصِيْرُ يَا سَرِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا شَفِيْعُ

اے سب کچھ دیکھنے والے اے بہت جلد (حساب لینے والے) اے بلند اے بخشنے والے

يَا بَدِيْعُ يَا وَاسِعُ يَا حَفِيْظُ يَا مُغِيْثُ

اے خالق بےمثال اے وسعتوں کے مالک اے (ہر طرح سے) محفوظ اے فریاد رس

يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا نُوْرًا

اے زندگی دینے والے اے موت دینے والے اے نور کے خالق اے ہر نور

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ

سے پہلے موجود نور اے ہر نور کے بعد موجود نور

يَّا نُوْرًا مَّعَ كُلِّ نُوْرٍ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ

اے ہر نور کے ساتھ موجود نور ہمیں وبا سے نجات دے

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ امان امان

يَا مَنْ هُوَ قَوْلُهٗ فَصْلٌ يَّا مَنْ هُوَ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ

اے وہ جس کا قول حتمی اے وہ جس کا ذکر شیریں

يَّا مَنْ هُوَ اسْمُهٗ لَذِيْذٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ

اے وہ جس کا نام لذت والا اے وہ جو اقتدار میں

قَدِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ

قدیم اے وہ جس کا ہر کام لطیف

يَّا مَنْ هُوَ عَطَآءُهٗ شَرِيْفٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ اَمْرِهٖ حَكِيْمٌ

اے وہ جس کی ہر عطا ذی شرف اے وہ جو اپنی ہر بات میں دانا

يَّا مَنْ هُوَ عَذَابُهٗ عَدْلٌ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ

اے وہ جس کا عذاب عین عدل ہے ہمیں وبا سے نجات دے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ امان امان امان

يَا مَنْ هُوَ فِي الْقِيٰمَةِ حِكْمَتُهٗ

اے وہ کہ قیامت میں اس کی حکمت

يَا مَنْ هُوَ فِي الْعُقُوبَةِ عَدْلُهٗ

اے وہ کہ سزا میں اس کا عدل

يَا مَنْ هُوَ فِي النَّارِ عَذَابُهٗ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ کہ جہنم میں اس کا عذاب اے وہ کہ

فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ

جنت میں اس کی رحمت ہے ہمیں وبا سے نجات دے

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ امان امان امان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ

یا اللہ میری تجھ سے دعا ہے اے ہر پہلے سے پہلے

وَيَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَرْحَمُ

اے ہر آخر سے آخر اے وہ کہ ہر رحم کرنے والے سے

الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

بڑا رحم کرنے والا ہے میں تجھ سے ان ناموں (کی برکت اور ان) کے وسیلے سے مانگتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد پر رحمت فرما

یَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِیْ نَجَّیْتَ اِبْرَاهِیْمَ

اے وہ ذات کہ تو نے ہی ابراہیم علیہ السلام کو

مِنْ نَّارِ نَمْرُوْدَ وَّجَعَلْتَهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا

نارِ نمرود سے بچایا اور اس آگ کو ٹھنڈا اور سلامتی والا کر دیا

یَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِیْ کَشَفْتَ الضُّرَّ عَنْ اَیُّوْبَ

اے وہ ذات کہ تو نے ہی ایوب علیہ السلام سے ہر دکھ دور کر دیا

وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اور ہم (خدا) نے انھیں (ایوبؑ) کو گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی لوگ اور دیے

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ

یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور عبادت گزاروں کے لیے یاد دہانی

یَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِیْ نَجَّیْتَ یُوْنُسَ فِیْ

اے وہ ذات کہ تو نے ہی یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ

بَطْنِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ

سے نجات دی جب انھوں نے اندھیروں میں اپنے رب کو پکارا کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ

ظالموں میں سے تھا ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے

مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○

نجات دی اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں

يَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِيْ سَمِعْتَ نِدَآءَ زَكَرِيَّا

اے وہ کہ تو نے ہی زکریا علیہ السّلام کی صدا سُنی

وَوَهَبْتَ لَهٗ فِي الْكِبَرِ غُلَامًا زَكِيًّا

اور انھیں بڑھاپے میں پاک فرزند عطا کیا

يَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِيْ مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ

اے وہ کہ تو نے ہی موسیٰ و ہارون علیہما السلام پر احسان فرمایا

وَنَجَّاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

اور ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بہت بڑے کرب سے نجات دی

يَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِيْ اَخْرَجْتَ يُوْسُفَ مِنَ الْجُبِّ

اے وہ کہ تو نے ہی یوسف علیہ السّلام کو اندھے کنوئیں اور قید

وَالسِّجْنِ يَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِيْ رَدَدْتَّ يَعْقُوْبَ بَصَرَهٗ

سے نجات دی اے وہ کہ تو نے ہی یعقوب علیہ السلام کو دوبارہ بینائی عطا کی

بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ وَهُوَ كَظِيْمٌ

جب کہ ان کی آنکھیں (گریۂ غم سے) بے نور ہو گئی تھیں اور وہ بڑے صابر تھے

يَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِىْ تُنَجِّيْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ

اے وہ کہ تو ہی ہمیں نجات دینے والا ہے وبا ، طاعون

وَ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَتُجِيْرُنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور دنیا کی آفتوں سے اور ہمیں عذابِ قبر سے بچانے والا ہے

وَتُنْقِذُنَا مِنْ هَوْلِ الْقِيَامَةِ

اور ہمیں قیامت کے خوف سے چھٹکارا

وَتُسَلِّمُنَا مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَتُدْخِلُنَا الْجَنَّةَ

اور جہنم کے عذاب سے بچاؤ دینے والا ہے اور ہمیں جنت میں داخل کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ

یا اللہ! تو صاحبِ قدرت ہے اور میں تیرے قبضۂ قدرت میں ہوں

وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ

تو قوی ہے اور میں ناتواں تو غنی ہے

وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْخَاطِئُ

اور میں فقیر تو بخشنے والا ہے اور میں خطا کار

وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الْبَاعِثُ

تو عطا کرنے والا ہے اور میں مانگنے والا ، تو اٹھانے والا ہے

وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ

اور میں اٹھنے والا تو وہ زندہ ہے جسے موت چھو نہیں سکتی

وَاَنَا عَبْدٌ سَوْفَ اَمُوْتُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

اور میں وہ بندہ ہوں کہ بہت جلد مر جاؤں گا مجھے جہنم سے پناہ دے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور جنت میں داخل کر تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ النَّظَرَ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

یا اللہ! قیامت کے دن مجھے اپنی قدرت نمائی کے دیکھنے کی توفیق دے

فِی الْاٰخِرَةِ بِكَرَمِكَ وَاصْرِفْ عَنَّا الْوَبَآءَ

تجھے اپنے کرم کا صدقہ اور ہم سب سے دنیا میں وبا اور

وَالطَّاعُوْنَ فِی الدُّنْيَا بِفَضْلِكَ وَاغْفِرْ لَنَا

اچانک موت اور طاعون کو دور کر دے تجھے اپنے فضل کا صدقہ ہمیں بخش دے

وَلِاٰبَآئِنَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَلِاَوْلَادِنَا وَلِاَزْوَاجِنَا

ہمارے آباؤ اجداد اور ہمارے مادری بزرگوں کو، ہماری اولاد کو، ہماری بیویوں کو

وَذُرِّيَّاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ہماری ذریت کو اور تمام مومنین اور مومنات کو

عَامَّةً اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبولِ دعا کا تو ہی

جَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مالک ہے تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ سَكِّنْ هَيْبَةَ صَدْمَةِ قَهْرَمَانِ الْجَبَرُوْتِ

یا اللہ! جبروتی قوت کے صدمے کی ہیبت کو

بِاللَّطِيْفَةِ النَّازِلَةِ الْوَارِدَةِ مِنْ فَيَضَانِ الْمَلَكُوْتِ

اپنے ملکوتی احسان سے نازل ہونے والے لطف کے ذریعے سکون عطا فرما

حَتّٰى اَتَشَبَّثَ بِهٖ بِاَذْيَالِ لُطْفِكَ

تاکہ میں تیرے دامن لطف سے وابستہ ہو سکوں

وَاَعْتَصِمَ بِكَ عَنْ اَنْزَالِ قَهْرِكَ

اور تیرے قہر وجلال کے نزول کے وقت تجھ سے پناہ لے سکوں

يَا ذَا الْقُوَّةِ الْكَامِلَةِ وَيَا ذَا الْقُدْرَةِ الشَّامِلَةِ

اے کامل قدرت کے مالک اے عام قدرت کے مالک

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنَا فِىْ حِفْظِكَ وَ

اے حفاظت کرنے والے اے نگہداشت کرنے والے ہمیں اپنی حفاظت میں رکھ اور اپنی عنایت سے

عِنَايَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

حفاظت عنایت کر تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین!

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمٰن و رحیم و کریم!

يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَحْذَرُ وَنَخَافُ

اے مخفی طور احسان کرنے والے ہم جن باتوں سے خوف و ہراس میں ہیں

بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ

ان سے اپنے فضل، سخاوت، کرم، احسان اور

وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رحمت کے صدقے نجات دے اے ارحم الراحمین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور رحمت نازل فرمائی اللہ نے محمدؐ اور آپؐ کی تمام آل پر

دُعا بعد از نمازِ صبح

یہ مجرّب اور عظیم الشان دُعا نمازِ صبح کے بعد کچھ بولے بغیر صحیح اعراب اور صحیح قرأت کے ساتھ سات مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْٓ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ

یا اللہ! میرے دشمنوں کو میرے لیے مسخّر کر دے جیسے

الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے لیے ہوا کو مسخّر کیا تھا

وَلَيِّنْهُمْ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور انھیں میرے لیے یوں نرم کر دے جیسے داؤد علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم کیا تھا

وَذَلِّلْهُمْ لِي كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى علیہ السلام

اور انھیں یوں عاجز کر دے جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے فرعون کو عاجز کیا تھا

وَقَهِّرْهُمْ لِي كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ

اور انھیں یوں کچل دے جیسے تو نے ابوجہل کو کچل دیا تھا

لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مقابلے میں

بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

تجھے واسطہ ہے "کاف ہا یا ع ص حا میم ع س ق" کا

وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

تجھے واسطہ ہے "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" کا

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

بہرے، گونگے، اندھے تو وہ لوگ دیکھ نہیں سکتے

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

بہرے، گونگے، اندھے وہ لوگ عقل نہیں رکھتے

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ

بہرے، گونگے، اندھے وہ لوگ بول نہیں سکتے

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

بہرے، گونگے، اندھے وہ لوگ جان نہیں سکتے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ

بہرے، گونگے، اندھے وہ لوگ سمجھ نہیں سکتے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ہم نے ان کے سامنے دیوار اور ان کے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

پیچھے دیوار کھڑی کر دی ہے ہم نے انھیں ڈھانپ دیا ہے اب وہ دیکھ نہیں سکیں گے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور اللہ نے رحمت نازل فرمائی محمد اور ان کی پاک اولاد پر

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کوئی قوت و طاقت بلند و عظیم اللہ کے سوا ہے ہی نہیں

ایک مختصر دُعا

بعد از نماز صبح یہ دُعا کچھ بولے بغیر پڑھی جائے۔ شرط یہ ہے کہ ص کو صحیح مخرج سے ادا کریں۔

رَبِّ اِنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

پروردگار! میں شکست خوردہ ہوں میری مدد فرما

ایک اور دُعا

یہ دُعا نمازِ صبح کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ شرط یہ ہے کہ ص و ض کو صحیح مخرج سے ادا کرے۔

اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ

مَیں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں کو نگاہ میں رکھتا ہے

نمازِ اوّلِ ماہ

روایت ہے پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے۔ رکعت اوّل میں بعد الحمد کے تیس بار سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں بعد الحمد تیس بار سورۃ القدر پڑھے۔ بعدہٗ کچھ صدقہ دے۔ ان شاء اللہ اس ماہ میں سلامتی رہے گی اور جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ بعد نماز یہ دُعا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے زمین میں کوئی ایسا چلنے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

والا نہیں مگر یہ کہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے جو اس کے ٹھہرنے

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

اور قیام (کی مدت) کو جانتا ہے جو سب کتابِ مبین میں ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے اور اگر اللہ تجھے

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ

ضرر پہنچائے تو اسے ٹالنے والا کوئی نہیں سوائے اسی کے اور اگر وہ تیرے

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ

لیے بھلائی کا ارادہ کرلے تو اس کا رد کرنیوالا کوئی نہیں اس کے فضل سے اسکے بندوں

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

تک پہنچتا ہے جو وہ چاہے وہ غفور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے عنقریب اللہ تعالیٰ

بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مشکل آسان کردے گا جو اللہ کی منشاء ہو اللہ کے سوا کسی میں قوت نہیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْٓ

ہمیں اللہ کافی ہے جو بہترین کارساز ہے میں اپنا معاملہ

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اللہ کو سونپتا ہوں بیشک اللہ بندوں کا خوب دیکھنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ

تیرے تو پاک ہے میں ہی ظالموں (گنہگاروں) میں سے ہوں

رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ؕ

اے پروردگار تونے جو کچھ بھلائی مجھ پر نازل کی اس کا میں محتاج تھا

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ؕ

اے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑنا اور تو سب سے بہتر مالک ہے

دعائے قبولیت نماز

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ

خدایا یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے یہ نہ تو اس وجہ سے ہے کہ

مِّنْكَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِیْهَا اِلَّا

تجھے اس کی جانب احتیاج ہے نہ اس بنا پر کہ اسکی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ

تَعْظِیْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰی مَآ

تیری تعظیم و فرماں برداری اور تیرے حکم کی تعمیل میں بجا لایا

اَمَرْتَنِیْ بِهٖ . اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ

اے میرے مالک اگر اس میں کچھ چھوٹ رہا ہو یا ہوں

نَقْصٌ مِّنْ نِیَّتِهَآ اَوْ قِیَامِهَآ اَوْ قِرَآئَتِهَا

کمی ہو نیت ، قیام ، سورتوں کے پڑھنے

اَوْ رُكُوْعِهَآ اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ

اور رکوع اور سجدوں میں تو اے میرے مالک اس پر مجھ پر عتاب نہ کرنا

وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقُبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ

قبول فرما کر اور بخشش فرما کر مجھ پر اپنا فضل اور

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اپنی رحمت فرمانا اے سب سے بڑے رحم کرنے والے

دُعائے بعد از ہر نماز

یہ دُعا مشکلات کے وقت ایک ہفتہ تک روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے مشکلات دور ہو جاتی ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْخَمْسَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ

یا اللہ پنج تن پاک کے حق کا واسطہ محمدؐ تیرے رسول

وَعَلِيٍّ وَصِيِّ رَسُوْلِكَ وَفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِكَ

علیؑ تیرے رسولؐ کے وصی فاطمہؑ تیرے رسولؐ کی صاحبزادی

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سِبْطَيْ رَسُوْلِكَ

اور حسن و حسین علیہما السلام تیرے رسولؐ کے نواسے

وَبِعِزَّةِ جَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

اور تیری ذاتِ کریم کی جلالت و عزت کا صدقہ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

میری درخواست ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) و آلِ محمد پر رحمت فرما

وَّاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

اور جس حالت میں گرفتار ہوں مجھے اس سے نکال کر نجات دے

بِرَحْمَتِكَ الَّتِي لَا تَضِيقُ مِنْ شَيْءٍ

تجھے تیری اس رحمت کا واسطہ جو کسی چیز سے کم نہیں ہوتی

وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا يَتَلَكَّأُ مِنْ إِجَابَتِهَا شَيْءٌ

اور تیری اس قدرت کا واسطہ جسے زمین و آسمان کی کوئی چیز

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ تین مرتبہ کہے

روک نہیں سکتی

تَضَائُقِي يَنْفَرِجُ

"میری پریشانی دُور ہو جائے گی"

دُعائے ہزارہ

حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے جو شخص روزانہ یہ دُعا پڑھے گویا اس نے ہزار قرآن پڑھے، ہزار حج کئے، ہزار عمرے ادا کئے، ہزار بھوکوں کو کھانا کھلایا، ہزار شہیدوں پر نمازِ جنازہ پڑھی، ہزار غلاموں کو آزاد کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

فَاكْفِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ

ہمارے لیے کافی ہو جا اے حاجتوں کو پورا کرنے والے اے بڑے بڑے اہم کاموں

الْمُهِمَّاتِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

میں مکمل مدد کرنے والے بیشک تو ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے

دُعائے استغفار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ

اللہ سے توبہ ، اللہ توبہ ، اس اللہ سے توبہ و مغفرت کی تمنا کرتا ہوں

اَلَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ حیّ و قیوم ہے

وَاَتُوۡبُ اِلَی اللّٰہِ مِنۡ جَمِیۡعِ مَا کَرِہَ اللّٰہُ

اور مَیں اس اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں ہر اس چیز سے جسے اللہ نے ناپسند فرمایا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا قَدَّمۡتُ وَمَاۤ

یا اللہ! مَیں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اس کے لئے جو مَیں پہلے کر چکا ، جسے

اَسۡرَرۡتُ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُ وَمَاۤ اَسۡرَفۡتُ وَمَاۤ اَنۡتَ

چھپایا ، جسے بتایا ، جو زیادتی کی اور جسے تو

اَعۡلَمُ بِہٖ مِنِّیۡ وَاَنۡتَ الۡمُقَدِّمُ وَاَنۡتَ الۡمُؤَخِّرُ

مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے اور تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے ہٹانے والا ہے

وَاَنۡتَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَیْكَ

یا اللہ! میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں ہر اس گناہ کے لیے جس سے میں نے تیرے

مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَرَدْتُ

حضور توبہ کی مگر پھر اسی گناہ میں پڑ گیا اور میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں ہر اس عمل کی

وَجْهَكَ فَخَالَطَهٗ بِمَا لَیْسَ لَكَ فِیْهِ رِضًا

جو کیا تھا تیری ذات کے لیے مگر اس میں ایسی نیت ملا دی جو تیری رضا کے خلاف تھی

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا وَعَدْتُكَ بِهٖ مِنْ نَّفْسِیْ

اور میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اس عمل کے لیے جس کا میں نے تجھ سے وعدہ کیا تھا

فَاَخْلَفْتُكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا دَعَانِیْ اِلَیْهِ الْهَوٰی

پھر اسے پورا نہ کر سکا اور میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں ان کاموں کے بارے میں جن کی طرف

مِنْ قَبُوْلِ الرُّخَصِ مِمَّا اشْتَبَهَ عَلَیَّ وَهُوَ

میری غلط خواہشوں نے بلایا اور میں نے مشتبہ اجازتوں کو قبول کر لیا حالانکہ وہ عمل

عِنْدَكَ حَرَامٌ وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنَ النِّعَمِ الَّتِیْ

تیری طرف سے حرام ہو چکا تھا اور میں تجھ سے تیری ان نعمتوں کے سلسلے میں مغفرت کا طلبگار ہوں

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِیْكَ

جو تو نے مجھے عطا کیں اور میں نے تیری نافرمانی کے لیے ان سے قوت حاصل کی

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ لَمْ یَعْرِفْهَا

اور میں تجھ سے ان گناہوں کے لیے مغفرت کی درخواست کرتا ہوں جنھیں تیرے سوا کوئی

غَيْرُكَ وَلَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا سِوَاكَ وَلَا يَسَعُهَا

اور تیری درگزر کے علاوہ کسی میں نہ تیرے سوا کسی اور کو ان کی خبر ہے نہیں جانتا

اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِي مِنْهَا اِلَّا عَفْوُكَ

انھیں نظر انداز کرنے کی گنجائش نہیں اور تیری معافی کے سوا ان سے نجات کی کوئی صورت نہیں

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ اَيْمَانٍ سَلَفَتْ مِنِّي

اور میں ہر اس گزشتہ قسم کے لیے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں

فَحَنِثْتُ فِيهَا عِنْدَكَ وَاَنَا مَأْخُوذٌ بِهَا

جسے میں نے توڑا اور میں اس کے بارے میں تیرے سامنے جوابدہ ہوں

وَاَسْتَغْفِرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

اور میں ہر کام کے لیے مغفرت چاہتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ وَاَسْتَغْفِرُكَ

میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے تھا میں تجھ سے مغفرت کا طالب ہوں

يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ

اے حاضر و غائب سے باخبر خدا (میں معافی مانگتا ہوں) ہر اس بُرے

عَمِلْتُهُ فِي بَيَاضِ النَّهَارِ وَسَوَادِ اللَّيْلِ

عمل کی جو میں دن کی روشنی میں کیا یا رات کے اندھیرے میں

وَفِي مَلَاءٍ وَّخَلَاءٍ وَّسِرٍّ وَّعَلَانِيَةٍ

برملا کیا یا علیحدگی میں خفیہ کیا یا علی الاعلان

وَاَنْتَ نَاظِرٌ عَلَيَّ اِذِ ارْتَكَبْتُهٗ وَاَتَيْتُ بِهٖ

ہر حالت میں تو مجھے دیکھ رہا تھا جس وقت بھی میں بُرا عمل اور نافرمانی

مِنَ الْعِصْيَانِ يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ

کی بات کر رہا تھا اے بردبار اے بہت رحم کرنے والے اے بڑی عزت والے

وَاَسْتَغْفِرُكَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

میں ہر کام کے لیے تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَاَسْتَغْفِرُكَ

میں ہی ظالموں میں سے تھا اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں

لِكُلِّ فَرِيْضَةٍ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْ اٰنَاۤءِ اللَّيْلِ

ہر اس کام کے لیے جو تو نے رات اور دن کے مختلف حصوں میں مجھ پر

وَاَطْرَافِ النَّهَارِ فَتَرَكْتُهَا عَمَدًا اَوْ خَطَاۤءً

واجب کیا تھا مگر میں نے اس کو چھوڑ دیا جان بوجھ کر یا غلطی سے

اَوْ نِسْيَانًا وَّاَنَا مَسْئُوْلٌ بِهَا

یا بھول کر، میں بہر حال اس کا جواب دہ ہوں

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ سُنَّةٍ مِّنْ سُنَنِ

اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر اس سنت

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں

تَرَكْتُهَا غَفْلَةً اَوْسَهْوًا اَوْتَهَاوُنًا اَوْجَهْلًا

جسے میں نے غفلت، بھول چوک، سہل انگاری یا جہالت

اَوْقِلَّةَ مُبَالَاتٍ بِهَا وَاَنَا مُعَاقَبٌ بِهَا

یا بے پروائی سے چھوڑ دیا ہو اور اس جرم پر سزا کا مستحق ہوں

وَاَسْتَغْفِرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اور میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے

لَاشَرِيْكَ لَكَ سُبْحٰنَكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

تیرا کوئی شریک نہیں تمام جہانوں کے پروردگار تو پاک و پاکیزہ ہے

لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ حَسْبُنَا

ملک تیرے لیے، حمد تیرے لیے ہے تو ہمارے لیے کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہت ہی اچھا کارساز ہے۔ بہت اچھا مولیٰ اور بہت اچھا

النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مددگار ہے اور اللہ ہمارے سردار اور نبی محمد اور ان کی سب آل ؑ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِعَدَدِ مَنْ

ان لوگوں کی تعداد کے مطابق رحمت نازل کرے جن پر اس نے

صَلّٰى عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

رحمت نازل کی اپنی رحمت سے اے رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

دعائے دافع اعداء و حلّالِ مہمّات

مقاتل بن سلیمان نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے جو مشکل بھی ہو وہ آسان ہو جائے گی اور دشمن بھی دفع ہو جائے گا۔ دعائے مبارک یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا

میرے اللہ تجھے کیسے پکاروں کہ میں میں ہوں (ایک بندۂ عاصی)

وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَآئِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ

اور تجھ سے کیسے نا اُمید ہو جاؤں کہ تُو تُو ہے (اِک ذاتِ کریم)

اِلٰهِيْٓ اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيْنِيْ

میرے معبود! جب میں تجھ سے سوال نہیں بھی کرتا تو تیری طرف سے عطا ہوتی ہے

فَمَنْ ذَا الَّذِيْٓ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِيْ

تو اب اور کون ایسا ہے جس سے میں سوال کروں کہ وہ عطا کرے

اِلٰهِيْٓ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ فَتَسْتَجِيْبُ لِيْ

میرے معبود! جب میں تجھ سے دعا نہیں بھی کرتا جب بھی تو دل کی تمنا پوری کر دیتا ہے

فَمَنْ ذَا الَّذِیْٓ اَدْعُوْهُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْ

پھر اب کسے پکاروں کہ وہ دُعا قبول کرے

اِلٰهِیْٓ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَیْكَ فَتَرْحَمْنِیْ

میرے معبود! جب میں تیرے آگے عاجزی سے نہیں گڑگڑاتا تب بھی تو مجھ پر رحم فرماتا ہے

فَمَنْ ذَا الَّذِیْٓ اَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ فَیَرْحَمُنِیْ

پھر اب میں کس کے آگے گڑگڑاؤں کہ وہ مجھ پر ترس کھائے

اِلٰهِیْ كَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ

میرے اللہ! جس طرح تو نے حضرت موسٰی علیہ السلام کے لیے سمندر میں

السَّلَامُ وَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الْغَرَقِ اَسْئَلُكَ

راستے بنائے اور انھیں ڈوبنے سے بچایا میں تجھ سے دعا کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمد و آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّآ اَنَا فِیْهِ (اپنا مدعا دل میں لائے)

اور مجھے موجودہ مشکل سے نجات عطا فرما

وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

مجھے جلد از جلد کشائش دے، دیر نہ ہو

بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھے تیرے فضل و کرم کا واسطہ محمد و آلِ محمد کے حق کا واسطہ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاقْضِ

تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

(مدعا ظاہر کرے) لِيْ حَاجَتِيْ يَارَبِّ

میری یہ حاجت پوری فرما اے میرے پروردگار

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر

دُعائے فتح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ قَالَ رَبِّ

ان لوگوں کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھلیں گے اس نے کہا میرے رب!

اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ

میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا اب میرے اور ان کے درمیان پوری طرح

فَتْحًا ○ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ

فتحیابی دے اور اس کے قبضۂ قدرت میں غیب کی کنجیاں ہیں جسے اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ○ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

نہیں جانتا اگر تم فتح طلب کرتے ہو تو فتح آ گئی

الْفَتْحُ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ ○

اور اگر ہم ان پر آسمان کے دروازے کھول دیں

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

ہمارے پروردگار! ہماری قوم اور ہمارے معاملے میں حق کو فتح دے اور تو

خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ

بہترین فتح عطا کرنے والا ہے یہاں تک کہ جب یاجوج

وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ○

اور ماجوج کھول دیے گئے اور وہ ہر اونچائی سے پھسلنے لگے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ ○ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ

اور وہ کہتے ہیں یہ فتح کب ملے گی اللہ جو بھی رحمت

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ ○ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً

لوگوں کو دے دے عدن کے باغات جن کے

لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ○ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ

دروازے انکے لیے کھلے ہوں گے حتیٰ کہ جب وہ اس تک پہنچے اور اس کے

اَبْوَابُهَا ○ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ○

دروازے کھول دیے گئے ہم نے تمھیں فتح مبین (کھلی فتح) عطا کی

فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ○

پھر اس نے اس کے علاوہ زمانہ قریب میں (بھی تمہارے لیے) فتح مقدر کی

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝

ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اللہ کی طرف سے مدد اور فوری فتح اور مومنوں کو بشارت دے دو

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ لِيْ بَنِيْٓ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآ اَسْمَعُ

یا اللہ! مجھے فرزندانِ آدم و دخترانِ حوا کا محبوب بنادے میں ان کو

لَهُمْ وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ

سنوں اور اس نے (یوسفؑ کو) کہا ان عورتوں کے سامنے آؤ۔ عورتوں نے اسے دیکھا

اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ

تو اس کی بڑائی بیان کرنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور کہنے لگیں حاشا للہ

لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝

یہ انسان نہیں (ہوسکتا) یہ تو ضرور کوئی معزز فرشتہ ہے

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

بیشک یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک یہ رحمٰن و رحیم اللہ کے نام

الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

سے ہے مجھ سے سرکشی نہ کرو اور فرماں برداری سے پیش آؤ

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ زُيِّنَ لِلنَّاسِ

اور یقیناً وہ اچھائی کو پسند کرنے میں سخت ہے لوگوں کو فریفتہ کیا ہے

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

مرغوب چیزوں کی محبت نے جیسے عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور جمع کیے ہوئے خزانے سونے اور چاندی کے

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

یہ دنیا کی زندگی سے فائدہ (اٹھانے کی بات) ہے اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الْمَاٰبِ ○ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ

اچھا ٹھکانہ ہے اور میں نے اپنی محبت تیرے اندر ڈالی

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ○ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ

کہ تو میرے سامنے کام کرے جب تیری بہن چل کر آئی

فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ

اور اس نے کہا کیا میں تمھیں ایسی عورت بتاؤں جو اس (موسیٰؑ) کی پرورش کرے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

پھر ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں

وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

اور وہ غم نہ کرے اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۝ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

اور تجھے اچھی طرح آزمائش میں ڈالا اس (مٹی) سے تمھیں پیدا کیا اور اسی میں

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

واپس لوٹائیں گے اور اسی سے ایک مرتبہ پھر تمھیں نکالیں گے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ اتارا اور حق کے ساتھ یہ نازل ہوا اور ہم نے

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

تمھیں بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ يَا فَتَّاحُ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ

وہ یکتا و قہرمان ہے اے فتح دینے والے، اے وہ، اے وہ ذات

يَا لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ نے رحمت کی

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اپنی بہترین مخلوق محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی تمام اولاد پر

صرف خدا کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال تمھارا ہے باقی سب دوسروں کا ہے۔

دُعائے تسخیر

جو شخص کسی کو قابو میں رکھنا چاہے تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ

امید ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان

الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً

جن سے تمھیں عداوت ہے خالص محبت پیدا کر دے

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور اللہ بڑی قدرت والا اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اور سلام کے بعد آٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فُلَانِ

یا اللہ! فلاں ابن فلاں کے دل کو نرم کر دے

ابْنِ فُلَانٍ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَؑ

جیسے تو نے حضرت داؤدؑ کے لیے لوہے کو نرم کر دیا تھا

ہر کام کے آغاز کی دُعا

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ ط

اے پروردگار! آسان کر دے مشکل نہ کر اور خیر کے ساتھ تکمیل کو پہنچا

دُعائے عافیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور اُن کی آل پر

وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَجَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ

اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا، اپنی عافیت کی رِدا اُڑھا

وَحَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ وَاَكْرِمْنِيْ بِعَافِيَتِكَ

اپنی عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ، اپنی عافیت کے ذریعے عزت و وقار دے

وَاَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ

اپنی عافیت کے ذریعے بے نیاز کردے، اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے

وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَاَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ

اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما، اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے

وَاَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ

اپنی عافیت کی میرے لیے اصلاح و درستی فرما اور دنیا و آخرت میں میرے

وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعَافِنِیْ

اے میرے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور اُن کی آل پر اور مجھے ایسی

عَافِیَۃً کَافِیَۃً شَافِیَۃً عَالِیَۃً

عافیت دے جو بے نیاز کرنیوالی شفا بخشنے والی (امراض کی دسترس سے) بالا

نَامِیَۃً عَافِیَۃً تُوَلِّدُ فِیْ بَدَنِی الْعَافِیَۃَ

اور روز افزوں ہو ایسی عافیت جو میرے جسم میں

عَافِیَۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالصِّحَّۃِ

دنیا اور آخرت کی عافیت کو جنم دے اور مجھ پر احسان فرما صحت

وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَۃِ فِیْ دِیْنِیْ وَبَدَنِیْ

امن، جسم و ایمان کی سلامتی،

وَالْبَصِیْرَۃِ فِیْ قَلْبِیْ وَالنَّفَاذِ فِیْ اُمُوْرِیْ

قلبی بصیرت، نفاذِ امور کی صلاحیت،

وَالْخَشْیَۃِ لَکَ وَالْخَوْفِ مِنْکَ وَالْقُوَّۃِ عَلٰی

بیم و خوف کا جذبہ اور جس اطاعت

مَا اَمَرْتَنِیْ بِہٖ مِنْ طَاعَتِکَ وَالْاِجْتِنَابِ

کا تو نے حکم دیا ہے اسے بجا لانے کی قوت اور جن

لِمَا نَہَیْتَنِیْ عَنْہُ مِنْ مَّعْصِیَتِکَ

گناہوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر

اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

بارِ الٰہا! مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ حج و عمرہ

وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ

اور قبرِ رسول صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی زیارت

وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِمُ

اور قبورِ آلِ رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت کرتا

السَّلَامُ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا

رہوں ہمیشہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے اس سال بھی

وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُوْلًا مَّشْكُوْرًا

اور ہر سال اور ان عبادات کو مقبول و پسندیدہ

مَّذْكُوْرًا لَّدَيْكَ مَذْخُوْرًا عِنْدَكَ

قابلِ التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ قرار دے

وَاَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ

اور حمد، شکر، ذکر اور ثنائے جمیل

الثَّنَآءِ عَلَيْكَ لِسَانِيْ وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ

کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے

دِيْنِكَ قَلْبِيْ وَاَعِذْنِيْ وَذُرِّيَّتِيْ مِنَ

دل کی گرہیں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السَّآمَّۃِ

شیطان مردود سے اور زہریلے جانوروں ،

وَالْھَآمَّۃِ وَالْعَآمَّۃِ وَاللَّآمَّۃِ وَمِنْ

ہلاک کرنیوالے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور

شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ

ہر سرکش شیطان کے شر سے اور ہر

سُلْطٰنٍ عَنِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ مُتْرَفٍ

ظالم حکمران کے شر سے اور ہر جمع جتھے والے مغرور کے

حَفِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ ضَعِیْفٍ وَّشَدِیْدٍ

شر سے اور ہر کمزور اور طاقت ور کے شر سے

وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ شَرِیْفٍ وَّوَضِیْعٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ

اور ہر اعلےٰ اور ادنیٰ کے شر سے اور ہر

صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ

چھوٹے بڑے کے شر سے اور ہر نزدیک اور دُور والے کے شر سے

وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ مَنْ نَّصَبَ لِرَسُوْلِکَ وَلِاَھْلِ

اور جن و انس میں سے تیرے پیغمبر اور ان کے اہل بیتؑ

بَیْتِہٖ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ

سے برسر پیکار ہونے والے اور

شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
ہر حیوان کے شر سے جن پر تجھے تسلط حاصل ہے
اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اس لیے کہ تو حق و عدل کی راہ پر ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما
وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ
اور جو مجھ سے برائی کرنا چاہے اسے مجھ سے روگرداں کر دے
وَادْحَرْ عَنِّيْ مَكْرَهٗ وَادْرَأْ عَنِّيْ شَرَّهٗ
اس کا مکر مجھ سے دُور ، اس کا شر مجھ سے دفع کر دے
وَرُدَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَاجْعَلْ بَيْنَ
اور اسکے مکروفریب (کے تیر) اسی کے سینے کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے
يَدَيْهِ سَدًّا حَتّٰى تُعْمِيَ عَنِّيْ بَصَرَهٗ وَتُصِمَّ
ایک دیوار کھڑی کر دے یہانتک کہ اس کی آنکھوں کو میرے دیکھنے سے نابینا
عَنْ ذِكْرِيْ سَمْعَهٗ وَتُقْفِلَ دُوْنَ اَخْطَارِيْ
اور اسکے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کر دے اور اس کے دل پر قفل چڑھا
قَلْبَهٗ وَتُخْرِسَ عَنِّيْ لِسَانَهٗ
دے اور میرے بارے میں کچھ کہنے سننے سے اس کی زبان کو گنگ کر دے

وَتَقمَعَ رَأسَهُ وَتُذِلَّ عِزَّهُ وَتَكسِرَ جَبَرُوتَهُ

اس کا سر کچل دے، اس کی عزت پامال کردے، اس کی تمکنت کو توڑ دے

وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ وَتَفسَخَ كِبرَهُ وَتُؤمِنَنِي

اسکی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے، اس کا تکبر ختم کردے اور مجھے

مِن جَمِيعِ ضَرِّهِ وَشَرِّهِ وَغَمزِهِ وَهَمزِهِ

اس کی ضرر رسانی، شر پسندی، طعنہ زنی، غیبت،

وَلَمزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَحَبَآئِلِهِ

عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں

وَمَصَآئِدِهِ وَرَجِلِهِ وَخَيلِهِ إِنَّكَ

ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ و امان میں رکھ۔ یقیناً تو

عَزِيزٌ قَدِيرٌ۔

غلبہ اور اقتدار کا مالک ہے

سواری کی دُعا

سُبحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع کردیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے

مُقرِنِينَ ○ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ○

والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف (پلٹ کر) جانے والے ہیں

دُعائے ہلالِ ہر ماہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَیُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّآئِبُ السَّرِیْعُ

اے وہ مخلوق! جو مقررہ منزلوں میں تیز رفتار و سرگرم عمل

الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ

اور باری باری داخل ہونے والی تدبیر کے آسمانوں میں

فَلَكِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ

تصرف کرنے والی میں اس ذات پر ایمان لا چکا جس نے تجھ سے تاریکیوں کو روشن کیا

وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰیَةً مِّنْ اٰیَاتِ

اندھیروں کو منور کر دیا تجھے اپنی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک

مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ

نشانی، اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت قرار دیا

وَامْتَهَنَكَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ

اور تجھے بڑھنے، گھٹنے، نکلنے،

وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ وَفِیْ كُلِّ

ڈوبنے چمکنے اور گہنانے سے تاچیز بنا دیا، اور ان

ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَّاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ
باتوں میں تو خدا کا اطاعت گزار اور اسکے ارادوں کی تعمیل میں چست و تیز رفتار ہے
سُبْحٰنَهٗ مَآ اَعْجَبَ مَادَبَّرَ فِيْٓ اَمْرِكَ
وہ کتنا پاک ہے! اس نے تیرے معاملات میں کتنی حیرت انگیز تدبیریں فرمائی ہیں
وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ
تیرے حالات میں کس قدر لطیف صنعتیں صرف فرمائی ہیں
جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِّاَمْرٍ حَادِثٍ
اس نے تجھے نئے مہینے کے نئے معاملات کی کنجی بنایا
فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ
تو میں اس اللہ سے سوال کرتا ہوں جو میرا اور تیرا پروردگار، میرا اور تیرا خالق
وَمُقَدِّرِيْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ
میری اور تیری تقدیر بنانے اور میری اور تیری صورت بنانے والا ہے
اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
کہ وہ رحمت نازل فرمائے محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام پر
وَاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ
اور تجھے اپنی برکتوں کا چاند بنا دے جن کو زمانہ اور دن نہ مٹا سکیں
وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ
تجھے ایسی طہارت کا چاند قرار دے جسے گناہ نجس نہ کر سکیں

هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ

ایسا چاند جو آفتوں سے محفوظ اور برائیوں سے سالم ہو

هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ

ایسا چاند جس میں سعادتوں کے ساتھ نحوستیں نہ ہوں، برکتیں ہوں زندگی کی تنگیاں نہ ہوں۔

وَيُسْرٍ لَّا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ

ایسی آسانیاں جو سختیوں کی ملاوٹ سے پاک ہوں، وہ نیکیاں ہوں جن میں شر کا میل نہ ہو

هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ

امن و ایمان، نعمت و

وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ

احسان، سلامتی و امن کا چاند

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

خدایا! محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام پر رحمت نازل فرما

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى

اور ہمیں ان پسندیدہ ترین آدمیوں میں سے بنا جن پر یہ چاند چمکا ان پاکیزہ ترین

مَنْ نَّظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ

آدمیوں میں سے بنا جنھوں نے اس پر نگاہ ڈالی ان خوش قسمت ترین لوگوں میں سے بنا جو

تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ

اس مہینہ میں تیری عبادت کریں، ہمیں اس ماہ میں توبہ کی توفیق عطا فرما

وَاعْصِمْنَا فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيهِ

اور ہمیں اس مہینہ میں گناہ سے بچا اور اپنی نافرمانی میں

مِنْ مُّبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ

مبتلا ہونے سے محفوظ رکھ اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا

نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ

موقع فراہم فرما ہمیں عافیت کا لباسِ حفاظت پہنا دے

وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ

اور اس مہینے میں اپنے احسانات اپنی اطاعت کی تکمیل کے ساتھ مرحمت فرما

اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللّٰهُ

بلاشبہ تو بڑا احسان کرنے والا اور بہت قابلِ ستائش ہے اور اللہ نے رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

نازل فرمائی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے پاکیزہ اہل بیت پر

قنوتِ نمازِ جمعہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَبِيدًا مِّنْ

اے اللہ تیرے صالح بندوں میں سے

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ قَامُوا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ

کچھ بندے تیری کتاب اور تیرے نبیؐ کی سنت پر

نَبِيِّكَ فَاجْزِهِمْ عَنَّا خَيْرَ الْجَزَاءِ

قائم رہے۔ ان کو ہماری طرف سے (بھی) بہترین جزا عطا کر

اعمالِ ماہِ رمضان مبارک

دُعائے ہلال

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

میرا اور تیرا رب اللہ ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ

یا اللہ! اس چاند کو امن و ایمان ،

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی

سلامتی اور اسلام اور تیری محبت و رضا کی طرف

مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ

بڑھنے کا (نشان) بنا دے یا اللہ! ہمارا یہ مہینہ ہمارے لیے

شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَهُ وَعَوْنَهُ

مبارک اور ہمیں اس کی بھلائی اور اس کی امداد مرحمت فرما

وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَاۤءَهُ

اور ہم کو اس مہینے کے نقصانات، تکالیف، بلاؤں

وَفِتْنَتَهُ

اور فتنوں سے بچا

رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر قرآن پاک یا کسی عالم یا اپنے اہل و عیال کو دیکھا جائے

ایک اور دُعا

روایت ہے کہ چاند دیکھ کر اس دُعا کا پڑھنا ضروریات سے ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ

اس اللہ کی حمد، جس نے مجھے اور تجھے پیدا کیا

وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ

اور تیری منزلیں معیّن کر دیں اور تجھے لوگوں کے لیے زمانے کا نشان بنایا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهُ عَلَیْنَا ھِلَالًا مُّبَارَكًا

یا اللہ! یہ چاند دیکھنا برکت کا سبب ہو

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

یا اللہ! یہ چاند ہم پر سلامتی و اسلام،

وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

یقین و ایمان، نیکی و تقوٰی

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اور ایسی توفیق (عمل کا جامع) ہو جو تجھے پسند اور تیری رضا کے قابل ہو

نیّتِ روزہ

نیّت میں اتنا ہی کافی ہے کہ شب میں یہ ارادہ کرے کہ کل روزہ رکھوں گا (یا رکھوں گی) قربتہً الی اللہ۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ روزہ محض حکم خدا کی تعمیل کے لیے رکھے۔ اَحوَط یہ ہے کہ شبِ اوّل میں پورے مہینے کے روزوں کی نیت کر لے اور

پھر ہر رات علیحدہ بھی نیت کرے ، اور اگر نیت کرنا بھول گیا ہو تو اگر زوال سے قبل یاد آجائے تو فوراً نیت کرلے روزہ صحیح رہے گا اور اگر زوال کے بعد یاد آئے تو باقی دن منافیٔ روزہ چیزوں سے پرہیز کرے لیکن روزہ باطل ہوگا۔ البتہ کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ صرف قضا کی ادائگی واجب ہوگی

دُعائے افطار

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ
یا اللہ! تیرے لیے میں نے روزہ رکھا

وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
تیرے رزق پر افطار کیا اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا

دُعائے ہر شب

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ
یا اللہ! اس مہینے رمضان کے رب جس میں

اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ
تونے قرآن نازل کیا اور اپنے بندوں پر اس میں

فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
روزے فرض کیے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَارْزُقْنِىْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِىْ عَامِىْ هٰذَا
اور مجھے اپنے محترم گھر (کعبے) کا حج نصیب کر اسی سال

وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ

بلکہ ہر سال اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

کہ وہ گناہ تیرے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں اے رحمٰن! اے علّام!

یہ دُعا بھی پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی ان میں شمار کر جن کے بارے میں

وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي الْأَمْرِ

تو تضاوت در کے حتمی فیصلے حکمت سے

الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا

احکام میں وہ فیصلے کرے گا جنھیں نہ رد کیا جا سکتا ہے اور نہ

يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

بدلا جا سکتا ہے۔ یہ کہ مجھے اپنے محترم گھر کے ان حاجیوں میں رکھ دے

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ

جن کے حج پسندیدہ

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ

جن کی سعی مقبول، جن کے گناہ بخشے ہوئے، جن کی بدعملی کے

عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ

کفارے ادا ہو چکے اور یہ کہ مجھے قضا و قدر کے وقت

وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ

یوں قرار دے کہ میری عمر طویل ، بھلائی ، تندرستی کے ساتھ رہے

وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ

اور میری روزی میں وسعت ہو ، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے

بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

دین کی مدد کرنے والے ہیں اور میری جگہ میرے غیر کو نہ دے

یہ دُعا بھی پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصّٰلِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا

یا اللہ! مجھے اپنی رحمت سے نیک عمل لوگوں میں داخل کرنا

وَفِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا وَبِكَاْسٍ مِّنْ

اور جنت کے بلند درجوں میں جگہ دینا ، اور سلسبیل کے

مَّعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا

صاف و شفاف پانی کے چشمے کے پیالے سے سیراب کرنا

وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا

اور اپنی رحمت کے صدقے مجھے حورِ عین کا ساتھی بنانا

وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

اور چمکتے موتی جیسے ، سدا زندہ رہنے والے نوعمر خادموں کو

مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

ہماری خدمت میں دینا اور جنت کے پھلوں ،

وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ

پرندوں کے گوشت کو خوراک میں دینا اور

السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا

سُندس (جنت) کا کپڑا اور ریشم و استبرق کے خلعت عطا کرنا

وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا

اور شب قدر و حج بیت اللہ اور راہِ حق میں قتل

فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاۤءِ

ہونے کی توفیق عطا فرما ، اور صالح دعاؤں

وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ

اور سوالوں کو پورا کر اور جب

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا

اولین و آخرین کو قیامت کے دن جمع کرنا تو ھم پر رحم فرمانا

وَبَرَاۤءَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِيْ

اور جہنم کی آگ سے آزادی دینا اور

جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِي عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ

دوزخ میں زنجیروں سے نہ جکڑنا ، عذاب و رسوائی میں

فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا

مبتلا نہ فرمانا ، تھوہر اور بدبودار پانی نہ

تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا تَجْعَلْنَا

پلوانا اور شیطانوں کے ساتھ نہ رکھنا ،

وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا وَمِنْ

ہمیں چہروں کے بل آگ میں نہ ڈھکیلنا ، اور

ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا

آگ کے پیراہن اور زیر جامے نہ پہنانا

وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے وہ معبود کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہمیں ہر برائی سے

بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَنَجِّنَا

بحق لا الٰہ الا انت نجات دینا

(اے خدا) تو ہمارے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔

تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما کیونکہ تیرے سوا

گناہ معاف کرنے والا کوئی نہیں۔

دُعائے سَحَر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ
یا اللہ! میں تیرے نور بالائے نور سے سوال کرتا ہوں اور تیرا تو

بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ
ہر نور نور ہے ، یا الٰہی! میں تیرے نورِ کامل سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ
یا اللہ! میں تیرے جمال بالائے جمال کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر

جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ
جمال بڑا جمال ہے ، الٰہی! میں تیرے کامل جمال کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ
یا اللہ! میں تیرے اس جلال کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جو بہت بڑا جلال ہے اور

جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ
تیرا ہر جلال بڑا جلال ہے ، الٰہی! میں تیرے جلالِ کامل کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ
یا اللہ! میں تیری عظمت اور بڑی عظمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیری

عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا
ہر عظمت عظیم ہے الٰہی! میں تیری عظمتِ کامل کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیرے نورِ انور سے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر

نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ

نور بالائے نور ہے الٰہی! میں تیرے نورِ کامل سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیری وسیع ترین رحمت سے سوال کرتا ہوں اور تیری

رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

ہر رحمت وسیع ترین ہے الٰہی! میں تیری رحمتِ کاملہ سے مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمٰتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیرے کامل ترین کلمات سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سب

كَلِمٰتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ بِكَلِمٰتِكَ كُلِّهَا

کلمے کامل ترین ہیں الٰہی! میں تیرے کامل کلمات سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیرے کمالِ اکمل سے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ

کمال کامل ترین ہے الٰہی! میں تیرے کمالِ اکمل سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهٖ وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیرے ناموں میں سب سے بڑے نام سے سوال کرتا ہوں اور تیرے

أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا

سب نام بہت بڑے ہیں الٰہی! میں تیرے سب ناموں کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیری عزت بالائے عزت سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہی

عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا

عزت سب سے بالا ہے الٰہی! میں تیری عزتِ کاملہ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِأَمْضَاهَا وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیری اس مشیت سے سوال کرتا ہوں جو سب سے زیادہ جاری ہے اور

مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا

تیری ہر مشیت جاری ہے الٰہی! میں تیری مشیت کاملہ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ

یا اللہ! میں تیری اس قدرت سے سوال کرتا ہوں جس کی

اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ

بناء پر تو ہر چیز پر قادر ہے اور تیری ہر قدرت

مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا

غالب ہے الٰہی! میں تیری قدرتِ کاملہ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهٖ وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیرے نافذ ترین علم سے سوال کرتا ہوں اور

عِلْمُكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ
تیرا ہر علم نافذ ہے الٰہی! میں تیرے علم کامل سے سوال کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ
یا اللہ! میں تیرے اس قول سے سوال کرتا ہوں جو سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور تیرا
قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ
ہر قول پسندیدہ ہے الٰہی! میں تیرے قول کامل سے سوال کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا
یا اللہ! میں تیرے پسندیدہ مسائل میں سے سوال کرتا ہوں
اِلَیْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَیْكَ حَبِیْبَةٌ
اور تیرے سب مسائل پسندیدہ ہیں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا
الٰہی! میں تیرے مسائل کاملہ سے سوال کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَكُلُّ
یا اللہ! میں تیرے شرف بالائے شرف سے سوال کرتا ہوں اور
شَرَفِكَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ
تیرا ہر شرف بلند و برتر ہے الٰہی! میں تیرے شرف کامل سے سوال کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ وَكُلُّ
یا اللہ! میں تیری کامل بادشاہی سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر قسم کی

سُلْطٰنِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِسُلْطٰنِكَ كُلِّهٖ

سلطنت دائمی ہے الٰہی! میں تیری کامل بادشاہی سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مُّلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیرے نفیس ترین مُلک سے سوال کرتا ہوں اور تیرا پورا

مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ

مُلک نفیس ترین ہے الٰہی! میں تیرے ملکِ کامل کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیری بلند ترین بلندی کے صدقے میں مانگتا ہوں اور تیری ہر

عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ

بلندی انتہائی بلند ہے الٰہی! میں تیری کامل بلندی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیرے قدیم ترین احسان کے واسطے سے مانگتا ہوں اور تیرا ہر

مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ

احسان بہت قدیم ہے الٰہی! میں تیرے احسانِ کامل کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيٰتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ

یا اللہ! میں تیری آیتوں میں سب سے معزز آیت کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر

اٰيٰتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاٰيٰتِكَ كُلِّهَا

آیت انتہائی مکرم ہے الٰہی! میں تیری سب آیتوں کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَآ اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشَّاْنِ

یا اللہ! میں، تیری ہر شانِ یکتائی اور

وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَّحْدَهٗ

اور جبروت منفرد کی بنا پر

وَجَبَرُوْتٍ وَّحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا

دعا کرتا ہوں الٰہی! میں دعا کرتا ہوں کہ

تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ یَآ اَللّٰهُ

جب میں دعا کروں تو قبول کرلے لہٰذا اے اللہ میری دعا قبول فرما

مختصر دعائے سحر

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ

اے میرے دکھ میں میرے فریاد رس! اے میری سختیوں میں میری داد کو پہنچنے والے

اِلَیْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ

میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں، تجھ سے داد مانگتا ہوں اور تجھی سے پناہ کی درخواست ہے،

لَآ اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَآ اَطْلُبُ الْفَرَجَ

تیرے غیر سے پناہ نہیں لوں گا۔ اور تیرے سوا کسی سے کشائش طلب

اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ

نہ کروں گا میری فریاد کو پہنچ میرے غم کو دور کردے

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ

اے کم سے کم تر عمل خیر کو قبول اور زیادہ سے زیادہ گناہوں کو معاف کرنے والے

اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ

میرے حقیر عمل کو قبول فرما ــــــ اور میرے بہت سے گناہوں کو بخش دے

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

بلاشبہ تو بہت زیادہ بخشنے والا اور بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ

یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جس سے دل کو فرحت ہو

وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ

اور ایسا سچا یقین کہ مجھے علم و یقین ہوجائے کہ مجھے ہرگز کچھ نہیں مل سکتا

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ

مگر وہ جو تو نے میرے مقدر میں لکھ دیا ہے اور زندگانی دنیا میں جو میرے نصیب میں

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہے اس پر مجھے راضی کر دے اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے

يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ

اے تکلیفوں کے وقت میرے سہارے ، میری سختیوں میں میرے ساتھی ،

وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ

میری نعمتوں کے والی ، میری خواہشوں کی انتہا

أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْآمِنُ رَوْعَتِي
توہی میری کمزوریاں چھپانے والا ، توہی میرے خوف کو اطمینان سے بدلنے والا ،
وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي
میری ٹھوکروں کو معاف کرنے والا ہے میری خطائیں معاف فرما دے
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اے ارحم الراحمین

ماہِ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دُعا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ
اے بلند ذات اے عظمت کے مالک اے بہت بخشنے والے اے بہت رحم کرنے والے
أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
توہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ
وہ بہت سننے والا بیحد صاحب نظر ہے اور یہ مہینہ وہ ہے جسے تو نے عظمت دی
وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ
اسے مکرم کیا ، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی
وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ
اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب کیے

وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ

اسی ماہِ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا ہے

هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

جو لوگوں کے لیے ہدایت، ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے

وَجَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ

اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر

اَلْفِ شَهْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْكَ

بنایا، پس اے صاحبِ احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا

مُنَّ عَلَیَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ

مجھ پر احسان فرما، جہنم سے میری گردن کو آزاد کرکے، ممنونِ احسان

تَمُنُّ عَلَیْهِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

لوگوں کی طرح، اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے مہربان

اعمالِ شبِ قدر

شبِ قدر میں دو رکعت نماز بجا لائیے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد

ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا، اور غسل ان تینوں شبوں میں سنّت مؤکّدہ ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن لے اور کھولے اور اپنے منہ کے سامنے رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَآئِجِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے اور قرآن مجید لے اور سر پر رکھے اور کہے: اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ

ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسٰی ابْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ عَلَیْہِ السَّلَامُ کہے۔

پس جو حاجت رکھتا ہے طلب کرے اور زیارت امام حسین علیہ السلام ان تینوں شبوں میں سنّتِ مؤکدہ ہے اور ہر شب میں خصوصاً ۲۳ ویں شب میں (۱۰۰) رکعت نماز پڑھنا سنّت ہے اور ہر دو رکعت کے بعد سلام کہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد ایک مرتبہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ اگر نماز ہائے قضا عمری ہوں تو بہتر ہے کہ اُن کو ادا کرے اور انیسویں شب کے مخصوص اعمال یہ ہیں کہ (۱۰۰) مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور (۱۰۰) مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

انیسویں شب کے اعمال میں دعائے ہر شب کے علاوہ سورۂ عنکبوت اور ۲۳ ویں شب سورۂ روم پڑھے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ ۲۳ ویں شب کو ہزار بار سورۂ قدر پڑھے اور سورۂ حٰمٓ و دخان اور جوشن کبیر اور دعائے صحیفۂ کاملہ بھی اس شب میں پڑھنا سنّت ہے۔

نمازِ عیدین

نیّت : دو رکعت نمازعید الفطر یا عید الاضحٰے پڑھتا ہوں ، سنّت قربۃً الی اللہ

پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد یہ سورۃ پڑھے :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ
تسبیح کیجیے اپنے رب کے نام کی جو سب سے برتر ہے جس نے پیدا کیا

فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَہَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾
پھر ٹھیک بنایا اور جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر راہ دکھائی

وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾
اور جس نے اُگایا چارا پھر کر دیا اس کو خشک چورا سیاہ

سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ؕ
البتہ ہم پڑھا دیں گے آپ کو پھر آپ نہ بھولیں گے مگر جو اللہ چاہے

اِنَّہٗ یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾ وَ نُیَسِّرُکَ
بیشک وہ جانتا ہے ہر ظاہر اور مخفی بات کو ____ اور ہم آسان کر دیں گے آپ پر

لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝
چلنے آسان طریقہ پر پس آپ نصیحت کیجے اگر نفع دے نصیحت
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝
نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے اور الگ رہے گا اس سے بڑا بدنصیب
الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ
جو داخل ہوگا سخت آگ میں پھر نہ تو وہ مرے گا
فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝
اس میں اور نہ جیے گا بیشک کامیاب ہوا جو پاک رہا
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
اور یاد کیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی بلکہ تم تو ترجیح دیتے ہو
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝
زندگی دنیا کو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور زیادہ پائیدار ہے
اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ
بیشک یہی ہے پہلے صحیفوں میں (یعنی)
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝
ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد یہ سورۃ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی		اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝

اور دن کی جب وہ اس کو روشن کر دے		اور رات کی جب کہ وہ اسکو ڈھانپ لے

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝

اور آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا		اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے بچھایا

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

اور جان کی اور اسکی جس نے اسے درست کیا		پس اسے بتا دی اس کی نافرمانی

وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ

اور اس کی پرہیزگاری		کہ کامیاب ہوا وہی جس نے اسے پاک رکھا		اور

خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝

محروم رہا وہی جس نے اس کو ناپاک رکھا		جھٹلایا تھا ثمود نے اپنی سرکشی سے

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جب کہ اٹھا ان میں کا بڑا بدبخت		پس کہا ان سے اللہ کے رسول نے (کہ بچو)۔

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

اللہ کی اونٹنی اور اسکی پانی پینے کی باری (سے)۔		پس انھوں نے جھٹلایا اس کو پھر کاٹ ڈالا اسکو

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝

تو ہلاکت نازل کی ان پر ان کے رب نے ان کے گناہوں کے بدلے پھر برابر کر دیا ان کو

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

اور وہ نہیں ڈرتا اس کے انجام سے

پہلی رکعت میں ۵ تکبیریں کہہ کر ۵ قنوت پڑھے۔ دوسری رکعت میں ۴ تکبیریں کہہ کر ۴ قنوت پڑھے۔ ہر تکبیر کے بعد حسبِ ذیل دعائے قنوت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ

اے اللہ! بڑائیوں اور عظمت والے،

الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ

سخاوت اور ہیبت والے، بخشش اور رحمت والے

وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

تقویٰ اور بخشش والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا

اس دن کے واسطے سے جس کو تو نے مسلمانوں کے لیے عید بنایا

وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا

اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ذخیرہ

وَّشَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

شرف بزرگی اور اضافہ (اجر) کا ذریعہ قرار دیا کہ تو رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ
محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے ہر اس بھلائی میں داخل
کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
فرما جس میں تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو داخل کیا
وَاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ
اور مجھے ہر اس برائی سے نکال دے جس سے تو نے
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ
حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کو نکالا آپؐ پر اور اُن سب پر تیری رحمت ہو
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ
اے اللہ! میں تجھ سے اس افضل شے کا سوال کرتا ہوں جس کا
عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ
تیرے صالح بندوں نے سوال کیا اور تجھ سے ایسی چیزوں کی معافی چاہتا ہوں
مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ
جن سے تیرے مخلص بندوں نے معافی چاہی۔

دُعائے قربانی

وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ
میں نے اپنا رُخ اس کی طرف کرلیا جس نے
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ہر شے سے بے تعلق اور فرماں بردار بن کر

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ
اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں — بے شک میری نماز اور میری عبادتیں
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا
اور میری زندگی اور میری موت۔ جہانوں کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے جس کا
شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں
اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے ہی لیے ۔ اللہ کے نام سے اور اللہ بزرگ تر ہے

کہہ کر ذبح کرے۔ اس کے بعد اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ کہے اور اگر چند آدمیوں نے مل کر قربانی کی تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا کہے ۔ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ کہے۔ اگر کئی افراد کی طرف سے ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ۔ بہتر یہ ہے کہ هُمْ یا مِنَّا کی جگہ ان لوگوں کا نام لیا جائے جن کی طرف سے قربانی ہے۔

کیا میں حقِّ زہرا (خمس) ادا کر رہا ہوں ؟

دُعائے یوم عاشورہ

سلامتی سال کے لیے یہ دُعا عاشورہ کے دن دس مرتبہ پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّهٖ

یا اللہ! میں تجھ سے امام حسین (علیہ السّلام)، ان کے نانا،

وَاَبِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِیْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَآاَنَافِیْهِ

ان کے والد، ان کی والدہ اور ان کے بھائی کے حق کا واسطہ دیکر دعا کرتا ہوں کہ میں جس

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

حالت میں ہوں اس سے نجات دے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

برائے سلامتی سال

یہ دُعا بھی عاشورہ کے دن دو مرتبہ پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ آلہ وسلم) اور آلِ محمدؐ پر

وَّسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اور سلام ہو تمام انبیاء و مرسلین پر

سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَی الْعِلْمِ

"سبحان اللہ" ترازو کی پوری تول علم کی انتہا

وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ
(اللہ کی) رضا کی آخری حد ، عرش کے وزن اور کرسی کی وسعت کے برابر
لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ
نہ کوئی جائے پناہ نہ کوئی نجات کا ٹھکانہ سوائے اللہ کی ذات کے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
"سبحان اللہ" شفع و وتر ،
وَعَدَدَ كَلِمٰتِهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا
کلماتِ تامات کے اعدادِ کامل کے برابر
اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
میں اللہ کی رحمت سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں کوئی قوت و طاقت
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ
اللہ کے سوا نہیں ہے وہ بلند اور عظمت والا ہے وہ (اللہ) میرے لیے کافی ہے
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
اور وہ بہترین کارساز ہے وہ بہترین مولا اور بہترین مددگار ہے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اور اللہ نے رحمت نازل فرمائی محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اور ان کی اولاد پر
وَسَلَّمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اور سلام ہو تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَاقْضِ حَاجَاتِیْ اَللّٰهُمَّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور میری حاجتوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما

وَطَوِّلْ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَرِضَاكَ

اور اپنی اطاعت اور رضا جوئی میں میری عمر لمبی کر دے

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین!

زیارت وارث

عاشور کا دن ختم ہوتے وقت یہ زیارت پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

آپ پر سلام اے حضرت آدم صفی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ

آپ پر سلام اے حضرت نوح نبی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ

آپ پر سلام اے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ

آپ پر سلام اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

آپ پر سلام اے حضرت عیسیٰ روح اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ
آپ پر سلام اے محمد مصطفیٰؐ حبیب خدا کے وارث
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
آپ پر سلام اے امیرالمومنین علی مرتضیٰؑ کے وارث
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ
آپ پر سلام اے رسول اللہ کے نواسے
الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ
حسنؑ شہید کے وارث
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ
آپ پر سلام اے فرزندِ بشیرؐ و نذیرؐ ،
وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
فرزندِ سردارِ اوصیاء
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
آپ پر سلام اے فرزندِ فاطمہؑ زہراء
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِينَ
جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
آپ پر سلام اے ابو عبداللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ

آپ پر سلام اے پسندیدۂ خدا و فرزندِ پسندیدۂ خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

آپ پر سلام اے خوں بہائے خدا و فرزندِ خوں بہائے خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ

آپ پر سلام اے وہ ذات جس کے خون کا بدلہ باقی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ

آپ پر سلام اے امام ہادی پاک

وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ

اور ان روحوں پر (سلام) جو آپ کے حضور میں حاضر اور آپ کے پڑوس

فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ

میں آکر ٹھہریں اور آپ کے زوّاروں کے ساتھ آئیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں باقی ہوں اور دن رات باقی ہیں

فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ

آپ کی مصیبت اور آپ کا غم

فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ

اہلِ ایمان پر اور مسلمانوں پر اور تمام

السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ

آسمان والوں اور تمام زمین کے مکینوں پر بہت سخت ہوا

فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

اِنّا لِلّٰہ و اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون

وَصَلَوٰةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ

اور اللہ کی رحمتیں، برکات اور تحیات ہوں آپ پر

وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اور آپ کے طیب ومنتخب آباؤ اجداد پر

وَعَلٰى ذُرَارِيْهِمِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اور آپ کی ہدایت کرنے والی اور ہدایت یافتہ اولادِ پاک پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ

سلام ہو اے مولا! آپ پر اور ان سب پر، آپ کی روح پاک پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ

اور ان سب کی پاک ارواح پر، آپ کی تربت اور ان سب کی پاک تربتوں پر

اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا

یا اللہ! ان سب کو اپنی رحمت ورضا، راحت ومسرت سے سرفراز فرما

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

آپ پر سلام اے مولا! اے ابو عبداللہ

يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

اے فرزندِ خاتم الانبیاء اے فرزندِ سید الاوصیاء

وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعٰلَمِيْنَ

اے تمام عورتوں کی سردار خاتون کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ

آپ پر سلام اے شہید، شہید کے فرزند،

يَاۤ اَخَا الشَّهِيْدِ يَاۤ اَبَا الشُّهَدَاۤءِ

شہید کے بھائی، شہیدوں کے والد

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

یا اللہ! امام کو میری طرف سے اسی گھڑی، آج ہی کے دن

وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا

اسی وقت بلکہ ہر وقت بکثرت سلام اور تحیات پہنچا دے

سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر اللہ کا سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں

يَا بْنَ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ

اے تمام جہانوں کے سردار کے فرزند اور آپ کے ساتھ شہید ہونے والوں پر (سلام)

سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

یہ سلام یوں لگاتار و مسلسل ہو جیسے رات اور دن کا تسلسل

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ

حسینؑ ابن علیؑ شہید پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

فرزندِ امام حسین شہید پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ

عباس ابن امیرالمومنین شہید پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اولادِ امیرالمومنینؑ کے شہیدوں پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ

اولادِ امام حسنؑ کے شہیدوں پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ

اولادِ امام حسینؑ کے شہیدوں پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلٍ

اولادِ جعفرؑ و عقیلؑ کے شہیدوں پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ

امام عالی مقام کے ساتھ جو شہید ہوئے

مَّعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ان تمام مومنوں پر سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ ! محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد پر رحمت ہو

وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّیْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا

ان سب پر میری طرف سے بہت بہت تحیات و سلام ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ

آپ پر سلام یا رسول اللہ ! اللہ آپ کے

لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

فرزند حسینؑ کا غم آپ کے لیے قابلِ برداشت بنائے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ

آپ پر سلام اے فاطمہ زہرا اللہ آپ کے

لَكِ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ

فرزند حسین کا غم آپ کے لیے قابلِ برداشت بنائے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ

آپ پر سلام اے امیر المومنین اللہ آپ کے

لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

فرزند حسین کا غم آپ کے لیے قابلِ برداشت بنائے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ

آپ پر سلام اے ابو محمد حسن مجتبیٰ اللہ آپ کے

لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ

بھائی حسین کا غم آپ کے لیے قابلِ برداشت بنائے

يَا مَوْلَایَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللهِ اَنَا ضَيْفُ اللهِ

میرے مولا! اے ابو عبد اللہ! میں اللہ کا مہمان

وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ

اور آپکا مہمان ہوں میں اللہ کے حضور اور آپکے حضور میں ہوں اور مہمان

وَّجَارٍ قِرًى وَّقِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ

اور حاضر باش کا حق مہمانی ہوتا ہے اور میرا حق مہمانی اس وقت یہ ہے

اَنْ تَسْئَلَ اللهَ سُبْحَانَهٗ اَنْ يَّرْزُقَنِیْ

کہ آپ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے

فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے بیشک وہ دُعا کا بہت سننے والا

قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

صاحبِ قرب اور قبول کرنے والا ہے

زندگانی کرو علیؑ کی طرح
جاں سے گزرو حسینؑ کی مانند

(اسرار اعظمی)

نماز آیات

یہ نماز چاند اور سورج کو گرہن لگنے سے یا زلزلہ یا سُرخ آندھی ، شدید تاریکی ، غیر معمولی برق و رعد اور تمام حوادثِ آسمانی سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعثِ خوف ہوں ، خواہ وہ شخص خود نہ ڈرے ۔ چاند گرہن اور سورج گرہن کی نماز کا وقت گرہن کے شروع سے بالکل چھوٹ جانے تک ہے۔ بلکہ احوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ چھوٹنا شروع ہو جائے اور زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک ہوں ان کی نماز آخر عمر تک ادا کرنے کی نیت سے ہو گی ۔ چاند گرہن اور سورج گرہن سے اگر بروقت مُطلّع ہو گیا ہو اور عمداً یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو تو اس کی قضا بجا لانا واجب ہو گی ، اگرچہ پورا گرہن نہ ہو۔ لیکن اگر بالکل چھوٹ جانے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی تو پورا پورا گرہن ہو تو قضا بجا لانا واجب ہو گی ورنہ قضا نہ ہو گی اور نماز آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے ۔

یہ نماز دو رکعت ہے ۔ پہلی رکعت میں پانچ رکوع ، دو قنوت اور

دو سجدے اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع ، تین قنوت اور دو سجدے ہیں۔ تفصیل اس کی یوں ہے کہ نماز کی نیت کرے مثلاً سورج گرہن کی نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں اور ساتھ ہی تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے ۔ اس کے بعد سورۃ الحمد اور ایک دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو اور سورۃ الحمد اور جو سورۃ چاہے پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو اور سورۃ الحمد اور جو سورۃ چاہے پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے ۔ ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو اور سورہ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے ۔ ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو اور اسی طرح سورہ الحمد اور دوسرا سورہ پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے ۔ ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ کر سجدے میں جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طریق میں دوسری رکعت پانچ رکوعات کے ساتھ بجالائے

اور سجدے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے رکوع میں جانے سے پہلے، تیسرے رکوع میں جانے سے پہلے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھے۔ اس حساب سے دونوں رکعتوں میں دس رکوع ہو جائیں گے۔ نمازِ آیات کی یہ صورت دوسری صورتوں سے افضل ہے۔

ایک اور طریق سے بھی نمازِ آیات پڑھنا جائز ہے اور وہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ کے قصد سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہے اور سجدع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کرے پھر سیدھا کھڑا ہو کر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہہ کر رکوع میں جائے۔ پھر کھڑے ہو کر اَللّٰهُ الصَّمَدُ کہے اور رکوع میں جائے۔ پھر کھڑا ہو کر لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ کہے اور رکوع میں جائے۔ پھر سیدھا کھڑا ہو کر وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط کہہ کر رکوع میں جائے۔ پھر سیدھا کھڑے ہو کر سجدے میں جائے۔ دونوں سجدے بجا لا کر دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے۔ اسی طریق سے دوسری رکعت بجا لائے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

نماز حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، وہ جو بھی حاجت طلب کرے وہ روا ہوگی۔ یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد اور سورۃ القدر سو مرتبہ، پھر رکوع میں سورہ القدر پندرہ مرتبہ، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ اوّل میں پندرہ مرتبہ، پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی ترکیب سے دوسری رکعت بجا لاکر تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور یہ دُعا پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ کے جو ہمارا اور ہمارے پہلے آباء کا پروردگار ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ معبودِ واحد کے اور ہم اسے تسلیم کرنے والے ہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ کے ہم اسی کی خاص عبادت کرتے ہیں

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا

وہی مالک جزا ہے اگرچہ مشرکین کو ناگوار ہو نہیں لائق عبادت سوائے

اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

اللہ ایک کے، وہ ذاتِ یکتا جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. فَلَهُ

اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا اور گروہوں کو اکیلے شکست دی اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حکمرانی ہے اور اسی کے لیے ہر خوبی ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ

اے اللہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کو منور کرنیوالے

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ

تیرے لیے ہر خوبی ہے تو برحق ہے تیرا وعدہ برحق ہے تیرا فرمان

الْحَقُّ وَاِنْجَازُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ

برحق ہے جنت برحق ہے اور جہنم برحق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ میں نے تجھے تسلیم کیا تجھ پر ایمان لایا تجھ پر میں نے بھروسہ کیا

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَا رَبِّ

تیرے لیے دشمنی کی اور تجھے حاکم تسلیم کیا اے پروردگار

يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ

اے پالنے والے اے اللہ میرے اگلے پچھلے

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِيْ لَا إِلٰهَ

ظاہر و پوشیدہ سب گناہ مجھے معاف کردے تو میرا معبود ہے لائق عبادت

إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

سوائے تیرے کوئی نہیں محمد وآلِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر رحمتِ کاملہ فرما

وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ

اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ پر نظرکرم فرما بیشک تو

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بہت توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنے والا ہے

حضرت علیؑ نے فرمایا

"طلوعِ فجر سے لے کر طلوعِ شمس تک مسجد میں بیٹھ کر اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرنا رزق کی فراہمی کے لیے زمین کے اطراف میں گردش کرنے سے زیادہ تیز تر ہے۔"

نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیرِ اعظم اور کبریتِ احمر کا حکم رکھتی ہے اور کثیر و معتبر روایات سے اس کی بے حد فضیلت و عظمت بیان ہوئی ہے۔ آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے خداوندِ عالم اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اس نماز کے بجالانے کا افضل وقت روز جمعۃ المبارک ہے۔

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ الزال

سُوْرَةُ الزِلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ

جبکہ زمین سخت زلزلے سے ہلائی جائے گی اور زمین

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۝

اپنے بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى
اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی کیونکہ تیرے پروردگار نے اسے

لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۵
حکم دیا ہوگا اس دن لوگ جدا جدا ہوکر (قبروں سے) نکل پڑیں گے

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
تاکہ انھیں ان کے اعمال دکھا دیے جائیں پس جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
وہ اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ذرہ بھر برائی کرے گا

شَرًّا يَّرَهٗ ۝ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ العادیات
وہ اسے دیکھ لے گا

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
قسم ہے تیز دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی پھر پتھر پر سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝
پھر صبح کے وقت غارت کرنے والوں کی پس انھوں نے اسکے ساتھ غبار اٹھایا

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر انھوں نے (کافروں کے) ایک گروہ کو درمیان میں لے لیا یقیناً انسان اپنے رب کے لیے

لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ

البتہ ناشکرا ہے اور یقیناً وہ اس پر البتہ گواہ بھی ہے اور یقیناً وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

مال کی محبت میں البتہ سخت ہے پھر کیا وہ نہیں جانتا جبکہ

بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ

جو کچھ قبروں میں ہے نکالا جائے گا اور جو کچھ سینوں میں ہے حاصل کر لیا جائے گا

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ النصر ایک بار

یقیناً ان کا پروردگار اس دن ان کی پوری پوری خبر رکھنے والا ہوگا

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آئے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ

يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ

وہ اللہ تعالیٰ کے دین میں فوج فوج ہو کر داخل ہوتے ہیں پس آپ

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ
حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش طلب کیجیے یقیناً وہ
كَانَ تَوَّابًا ۠
بہت رجوع کرنے والا ہے

اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید ایک دفعہ پڑھے لیکن ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد اور معیّن سورہ پڑھنے کے بعد ۱۵ دفعہ تسبیحاتِ اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع میں، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ اولیٰ میں دس مرتبہ سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ ثانی میں دس مرتبہ، دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ پچھتر ہوگا۔ اس نماز کو ہفتے میں ایک مرتبہ ورنہ مہینے میں ایک بار پڑھنے کی تاکید آئی ہے

نمازِ جنابِ امیرالمومنین علیہ السلام

جنابِ شیخ و سیّد نے جنابِ صادق آلِ محمد علیہ السلام سے روایت

کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چار رکعت نماز امیرالمومنین علیہ السلام بجالائے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح وہ روز پیدائش پاکیزہ تھا۔ اور اس کی تمام حاجتیں برآتی ہیں۔ یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو کرکے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح امیرالمومنین پڑھے اور وہ یہ ہے

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا تَبِیْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحٰنَ

پاک ہے وہ ذات جس کے آثار نہیں مٹتے پاک ہے وہ ذات

مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا

جس کے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کی

اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا يَنْفَدُ مَا

کبریائی میں کمزوری نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے ذخیرے

عِنْدَهٗ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ

ختم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کی مدت ختم نہیں ہوتی

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا يُشَارِكُ اَحَدًا فِیْٓ اَمْرِهٖ

پاک ہے وہ ذات جس کا کوئی شریک کار نہیں

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا اِلٰهَ غَيْرُهٗ ط

پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نماز استغاثہ بحضور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

ہر مشکل کے حل کے لیے دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد تسبیح جناب زہراؑ پڑھیں۔ اس کے بعد سجدے میں سر رکھ سو مرتبہ کہیں یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ پھر دائیں طرف سجدے میں سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھیں۔ پھر سیدھا سجدہ گاہ پر سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر بائیں طرف سجدہ گاہ پر سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر سیدھا سر رکھ کر یہی ذکر دو سو دس (۲۱۰) مرتبہ پڑھیں۔ پھر جو حاجتیں ہیں وہ اللہ سے مانگیں، انشاء اللہ پوری ہوں گی

نماز مغفرت

جناب صادق آلِ محمدؑ علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید ساٹھ مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نماز حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

روایت میں ہے کہ نماز جناب سیدہ دو رکعت ہے جو حضرت جبرئیل نے تعلیم فرمائی تھی۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحٰنَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحٰنَ

پاک ہے وہ ذات جو عزت و بلندی اور شرافت و بزرگی کی حامل ہے پاک ہے

ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحٰنَ ذِی

وہ ذات جو صاحب جلال و عظمت ہے پاک ہے وہ ذات جو

الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحٰنَ مَنْ لَبِسَ

فخر و قدامت والا حکمران ہے پاک ہے وہ ذات جو

الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحٰنَ مَنْ تَرَدّٰی

صاحب شان و جمال ہے پاک ہے وہ ذات جو

بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحٰنَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ

صاحب نور و وقار ہے پاک ہے وہ جو چیونٹی کے نشان قدم

فِی الصَّفَا سُبْحٰنَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَآءِ

تک دیکھتا ہے۔ پاک ہے وہ جو ہوا میں پرندوں کی بلند اُڑان تک دیکھتا ہے

سُبْحٰنَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا لَا ھٰکَذَا غَیْرُہٗ ط

پاک ہے وہ جو ایسا ہی ہے اور کوئی ایسا نہیں

سیّد علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ براویتِ دیگر مندرجہ بالا دعا کے بعد مشہور تسبیح جناب سیّدہؑ (۳۴ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ، ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر) پڑھے۔ اس کے بعد ۳ مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

نمازِ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ

یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ کہیں اور آخری مرتبہ سورہ کو تمام کریں۔ اور اس کے بعد سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائیں اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہوکر یہ دُعا رجوعِ قلب سے پڑھیں۔ اِن شاء اللہ جملہ امورِ عظیمہ میں

کامیابی ہوگی۔ تصفیۂ قلب، تزکیۂ نفس، اطمینان، روحانیت و نورانیت کے درجہ پر فائز ہوں گے۔ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے۔ شب جمعہ آخرِ شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔ ورنہ ہر ایک شب پڑھی جاسکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاۤءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۤءُ وَانْكَشَفَ

بارِالٰہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں گناہ جو پوشیدہ تھے ظاہر ہو گئے ہیں پردہ کھُل

الْغِطَاۤءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاۤءُ

گیا ہے اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے

وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِى

اے پالنے والے! تجھ سے اپنی شکایت کرتا ہوں اور تکلیف و مصیبت کے وقت

الشِّدَّةِ وَالرَّخَاۤءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تجھ سے ہی مدد کا خواستگار ہوں پروردگار! تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ

رحمتِ کاملہ نازل فرما جن کی اطاعت کا ہمیں تو نے ہی حکم دیا ہے بارِالٰہا! تو

اَللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَاۤئِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ

ان کے قائم (آلِ محمدؐ) کے ساتھ ان کی کشائش میں تعجیل فرما اور ان کے اعزاز و منزلت کو ظاہر فرما

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِىْ

اے محمد مصطفےٰؐ اور اے علی مرتضےٰؑ آپ حضرات میری کفایت فرمائیے

فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

یقیناً آپ کی کفایت میرے لیے کافی ہے اے محمدؐ مصطفٰے اور اے علیؑ

یَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ

مرتضٰے میری نصرت فرمائیے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِیْ

اے محمدؐ مصطفٰے اور اے علیؑ مرتضٰے میری حفاظت کیجیے

فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہِ زمانہ

یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ

اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہِ زمانہ اے میرے آقا و مولا اے

الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ

شہنشاہِ زمانہ اے فریاد رس اے فریاد رس اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچیے

اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

میری نصرت، امداد کیجیے اور اپنی پناہ میں رکھیے تاکہ جمیع آفات سے مامون رہوں

نمازِ ہدیۂ والدین

حقیقت الامر یہ ہے کہ والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی

رضامندی وخوشنودی بہترین طاعات سے ہے۔ ان کو ناراض رکھنا گناہِ کبیرہ ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کے لیے اعمالِ خیر بجالائے اور ان کی مغفرت و درجاتِ عالیہ کے لیے دُعا کرے اور نمازیں پڑھے۔ کم از کم ہر شب جمعہ والدین کے لیے دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الحمد اور دس مرتبہ پڑھے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرمانا

اور دوسری رکعت میں ایک بار سورہ الحمد اور دس مرتبہ پڑھے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

مومن ہوکر اور مومنین و مومنات سب کو بخش دے

نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ کہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ط

اے میرے پروردگار ان دونوں (میرے والدین) پر رحم فرما جنھوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا تھا

نماز غفیلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غفیلہ بجا لائے اور طلبِ حاجت کرے تو خداوندِ عالم اس کی حاجات بر لائے گا۔ یہ نماز عزّت و سلامتی کے گھر (یعنی جنّت) کا وارث بناتی ہے۔ یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ یہ نماز اداکرنا مغرب کی ۴ رکعت نافلہ میں شامل ہے۔ نمازِ غفیلہ کے بعد مزید دو رکعت نافلہ پڑھ لے تو یہ دونوں نماز ملاکر چار رکعت نافلہ مغرب پوری ہو جاتی ہے۔

ترکیب: یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ الانبیاء کی درج ذیل آیات (نمبر ۸۷، ۸۸) پڑھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ

اور مچھلی والے (یونسؑ) کو جب کہ وہ چلا گیا غصہ میں آکر پس اس نے خیال کیا کہ

نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

ہم اس کو پکڑ نہ سکیں گے۔ پس اس نے پکارا اندھیروں میں کہ نہیں کوئی معبود۔

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

سوائے تیرے پاک ہے تو بیشک میں ہوا ظلم کرنے والوں میں سے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ

پس قبول کرلی ہم نے اس کی دُعا اور نجات دی ہم نے اسے اس غم سے اور اسی طرح

نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ہم نجات دیا کرتے ہیں ایمان والوں کو

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۃ الانعام درج ذیل آیت (نمبر ۵۹) پڑھے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ

اور اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں ان کے بارے میں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور نہیں گرتا کوئی

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ

پتّا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ کوئی دانہ ہے زمین کے

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

اندھیروں میں، نہ کوئی تر نہ خشک مگر وہ

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

کتابِ مبین میں موجود ہے

پھر قنوت کے بعد رکوع اور سجدہ ادا کرے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کرکے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ

اے اللہ میں تجھ سے ان مفاتح غیب کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

لَایَعْلَمُھَآ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

جن کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا کہ تو رحمت نازل فرمائے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے ساتھ ...... یہ معاملہ فرما

یہاں حاجت مانگیے اور پھر یہ پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ

اے اللہ! تو مجھے نعمتیں دینے والا ہے

وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَاَسْئَلُکَ

اور میرے مطالبہ پر قادر ہے میری حاجت کو جانتا ہے میں سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ

تجھ سے محمدؐ و آلِ محمد (ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو) کے حق کا واسطہ دے کر

لَمَّا قَضَیْتَھَا لِیْ

کہ تو میری حاجت کو پورا کردے

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا خداوندِ عالم اسے عطا فرمائے گا۔

دُعائے توبہ

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ

وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے بخشنے والا مہربان ہے

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

صاحب جلالت و اکرام ہے مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور اس سے خواہش کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمدؐ و آل محمدؐ پہ

وَأَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ

اور یہ کہ اس بندۂ ذلیل کی توبہ کو قبول کرلے جو عاجز

خَاشِعٍ فَقِيرٍ مِسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ

خوف کھانے والا محتاج بے نوا زاری کرنے والا ہے

لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوْتًا

اور جو اپنے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہے نہ کسی سود و زیاں اور نہ موت و

وَلَا حَيٰوةً وَلَا نُشُورًا

حیات اور نہ ہی دوبارہ زندہ ہونے کا

دُعائے بسم اللہ خیر الاسماء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ

اللہ کے نام سے جو بہترین نام ہے

بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کے نام سے جو زمین و آسمان کا پروردگار ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ سُمٌّ وَّلَادَآءٌ

اللہ کے نام سے جس کے نام کے ہوتے ہوئے نہ کوئی زہر اثر کرسکتا ہے نہ مرض آسکتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ

اللہ کے نام سے میں نے صبح کی اور اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی قَلْبِیْ وَنَفْسِیْ

بسم اللہ میرے قلب و جاں میں ہے

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَعَقْلِیْ

بسم اللہ میرے دین اور عقل پر (لکھا) ہے

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَہْلِیْ وَمَالِیْ

بسم اللہ میرے بال بچوں اور میرے مال کا نقش ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِىْ رَبِّىْ

بسم اللہ جو کچھ میرے پروردگار نے مجھے عطا کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ

اوہ بسم اللہ جس کے ہوتے ہوئے زمین و آسمان کی کوئی چیز

فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی (اللہ) بہت سننے اور جاننے والا ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ حَقًّا لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ، اللہ، میرا رب اور حق ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں مانتا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعَزُّ

اللہ اکبر، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بڑی کبریائی کا مالک ہے وہ بہت طاقت

وَاَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ

اور بہت زیادہ شان والا ہے ہر اس سے جس سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں

وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور تیرے نام بہت پاکیزہ ہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ

یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی ذات کے شر سے، ہر سخت گیر

كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ

حاکم کے شر سے ہر نافرمان شیطان کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ
ہر جابر سرکش کے شر سے ہر برے فیصلے کے

السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
شر سے اور ہر اس جاندار و متحرک مخلوق کے شر سے جس کی پیشانی (تقدیر) تیرے قبضہ میں ہے

اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ
بیشک تو صراطِ مستقیم کا مالک ہے اور تو ہی ہر چیز

شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
کا محافظ ہے بیشک اللہ ہی والی و مولا ہے جس نے قرآن پاک

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ
نازل کیا ہے اور وہ نیک عمل لوگوں کو پسند کرتا ہے پھر اگر تم لوگ اس سے

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
منہ موڑتے ہو تو (حبیبؐ) تم کہہ دو میرے لیے اللہ کافی ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ
بہت جلد اللہ ان کے مقابلے میں تمہارے لیے کافی ہوگا اور وہی بہت سننے والا

الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
بہت جاننے والا ہے اور کوئی قوت و طاقت ، بلند و برتر اللہ کے بغیر نہیں

الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور اللہ نے رحمت کی اپنی مخلوق میں سب سے بہتر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی پاک اولاد پر

دُعا بوقتِ ہر صبح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے

تَحَصَّنْتُ بِذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

میں نے مُلک و ملکوت والے کے قلعہ (حفاظت) میں قلعہ نشینی حاصل کرلی

وَاعْتَصَمْتُ بِذِى الْعِزِّ وَالْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

میں نے قوت وسخاوت والے سے وابستگی اختیار کرلی

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ

میں نے اس ذاتِ زندہ پر بھروسہ کیا جسے موت نہیں چھو سکتی

دَخَلْتُ فِىْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِىْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِىْ

میں اللہ کی حفاظت میں داخل ہوگیا، میں اللہ کی حراست میں ہوں، اور

اَمَانِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ

اللہ کی امان میں ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ

کاف ہا یا ع ص حا میم ع س ق اور کوئی قوت و

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

طاقت نہیں ہے مگر بزرگ و برتر اللہ کے واسطے اور اللہ نے رحمت کی

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اپنی بہترین مخلوق محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی آل پاک پر

دُعائے بسم اللہ و بِاللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ

اللہ کے نام سے اور اللہ کے سہارے اور اللہ سے شروع اور اللہ پر ختم

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ

اور اللہ کی راہ میں یا اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے سپرد کیا

وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ

میں نے اپنا رُخ تیری طرف کر لیا میں نے اپنے معاملات تجھے سونپ دیے

وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ فَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِ

اور تجھے اپنا پشت پناہ بنا لیا اب تو ہی مجھے میرے ایمان کے ساتھ

الْإِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ

محفوظ رکھ سامنے سے پیچھے سے

يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ

دائیں سے بائیں سے اُوپر نیچے سے (ہرسمت سے)

وَمَا مِنْ قَبْلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ

اور جو مجھ سے پہلے ہوا (اسکے شر سے بھی مجھے محفوظ رکھ) اور اپنی قوت و قدرت کے شر

وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

مجھ سے ہر شر کو دور کر دے کیونکہ ہر قسم کی قوت و طاقت صرف اللہ کے ذریعے سے ہے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو بلند و بالا ہے

دُعائے حفظ از آفات

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ

میرے سامنے حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں

وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

اور بنت رسولؐ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام میرے اوپر سایہ فگن ہیں

فَوْقَ رَاْسِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ ابْنُ

اور امیر المومنین حضرت علی ابن

اَبِیْ طَالِبٍ وَصِیِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ
ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ یَمِیْنِیْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ
وصی میری دائیں طرف ہیں میری بائیں طرف امام حسنؑ امام حسینؑ
وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٌّ
امام علیؑ و محمدؑ ، امام جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ
وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ
و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ و امام مہدی آخر الزمان ہیں
صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ عَنْ شِمَالِیْ
سب حضرات پر اللہ کے درود و سلام ہوں میری پشت پناہی کے لیے
وَاَبُوْذَرٍ وَّسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ وَحُذَیْفَۃُ
ابوذرؓ و سلمانؓ و مقدادؓ و حذیفہؓ
وَعَمَّارُ اَصْحٰبُ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ
و عمارؓ اصحاب رسولؐ اللہ رضی اللہ عنہم
مِنْ وَّرَآئِیْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ
میرے پیچھے ہیں اور ملائکہ علیہم السلام میرے ارد گرد ہیں
وَاللّٰہُ رَبِّیْ تَعَالٰی شَانُہٗ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُہٗ
اور میرا رب اللہ تعالیٰ شانہٗ ہے اور اس کے نام پاکیزہ ہیں

مُحِيطٌۢ بِي وَحَافِظِي وَحَفِيظِي

اس کی ذات مجھے گھیرے میں لیے ہوئے ہے وہی میرا حافظ و محافظ ہے

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ بَلْ هُوَ

اور اللہ ان (دشمنوں) کے عقب سے احاطہ کئے ہوئے ہے بلکہ وہ

قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

قرانِ مجید لوحِ محفوظ میں ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنے والا اور وہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

دُعائے طولِ عمر

یہ بھی روایت میں ہے کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھنے کی پابندی کرے اس کی عمر طویل ہوتی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً وَّتَقْوٰى وَطُوْلَ

یا اللہ! میں تجھ سے صحت اور تقویٰ اور اچھے

عُمُرٍ فِي حُسْنِ عَمَلٍ وَّرِزْقٍ وَّاسِعٍ

اعمال کے ساتھ طولِ عمر اور ایسی خوشحال روزی کی دُعا کرتا ہوں

لَا تُعَذِّبْنِيْ عَلَيْهِ

جس سے مجھ پر عذاب نہ ہو

دُعائے حاجات

یہ دُعا حاجت پوری ہونے، بلائیں دُور کرنے، اہم موقعوں پر مددگاری سختیوں سے چھٹکارا پانے، ہلاکت سے بچنے، دشمنوں کو دفع کرنے، رنج وغم سے نجات پانے کے لیے صبح وشام پڑھیں۔ یہ دُعا جناب علامہ میر محمد باقر داماد مرحوم ومغفور کے قلم سے لکھی ہوئی دیکھی اور اس سے نقل ہوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

مَیں نے مُلک و ملکوت (دنیا کی روح وحقیقت) کے قلعہ میں پناہ حاصل کر لی ہے

وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

اور مَیں عزت وعظمت

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ

ہیبت و قدرت، جلال و جمال

وَالْكَمَالِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

کمال و کبریائی اور سخاوت و قوت کے مالک سے وابستہ ہو گیا ہوں

وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ

مَیں نے بھروسہ کر لیا ہے اس حقیقی بادشاہ پر جو زندہ جاوید ہے جسے نیند چھو نہیں گئی

وَلَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ کَنَفِ
نہ فنا اس کے پاس آسکتی ہے میں اللہ کی حفاظت ، اللہ کی حمایت
اللّٰہِ وَفِیْ اَمْنِ اللّٰہِ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ
اور اللہ کے امن میں داخل ہوگیا واسطہ ہے حق "کاف ہا یا ع ص" کا اور واسطہ ہے
حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ
حق "حامیم ع س ق" کا اور بہت جلد اللہ تجھے ان لوگوں سے بچالے گا ، وہ بہت
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ
بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے "بسم اللہ" ہمارا دروازہ "تبارک الذی"
حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا
ہماری چاردیواری "یٰس" ہماری چھت "کاف ہا یا ع ص" ہماری کفالت
حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ
"حامیم ع س ق" ہماری حمایت کرنے والے ہیں بہت جلد اللہ تیری ان سے حفاظت کرے گا
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصَارُہٗ
اور وہ بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے "لا الٰہ الا اللہ" اس کا حصار
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفْلُہٗ وَمِسْمَارُہٗ
"محمد رسول اللہ" اس کا قفل اور کنجی
وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ بَابُہٗ
اور "علی ولی اللہ" اس کا دروازہ ہے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے کہ جو شخص یہ دُعا روزانہ دو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے چار ہزار گناہ کبیرہ بخش دیتا ہے۔ سکراتِ موت، قبر کے دباؤ اور قیامت کی ہولناکیوں سے نجات دیتا ہے۔ شیطان اور اس کے ساتھیوں کے شر سے حفاظت ہوتی ہے۔ قرض ادا ہوتا رنج وغم دور ہوتا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں نے ذخیرہ کرلیا ہے ہر خوف کے لیے "لا الٰہ الا اللہ"

وَلِكُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ

اور ہر رنج وغم کے لیے "ما شاء اللہ" اور ہر

نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَآءٍ وَّشِدَّةٍ

نعمت کے لیے "الحمد للہ" اور خوشحالی اور تنگدستی کے لیے

اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

"الشکر للہ" ہر تعجب خیز موقع کے لیے سبحٰن اللہ

وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِكُلِّ مُصِيْبَةٍ

اور گناہ کے وقت اَستغفِرُ اللہ اور ہر مصیبت کے لیے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

"اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن"

وَلِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ

اور ہر پریشان حالی میں حَسْبِيَ اللّٰه اور قضا و قدر

قَضَآءٍ وَّقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلِكُلِّ

کے ہر مرحلے میں تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰه اور ہر

عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَّ

دشمن کے مقابلے میں اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰه اور ہر فرماں برداری اور

مَعْصِيَةٍ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نافرمانی کے بعد لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه الْعَلِيِّ الْعَظِيْم

نیز یہ بھی روایت میں ہے کہ جب بھی کوئی رنج و غم ہو تو ستر مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

يَآ اللّٰهُ يَا مُحَمَّدُ يَا فَاطِمَةُ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

یا اللہ یا محمّد یا فاطمہؑ اے امامِ زمانہ

اَدْرِكْنِيْ وَلَا تُهْلِكْنِيْ

میری مدد کیجیے مجھے ہلاک نہ ہونے دیجیے

نمازِ حاجت

حاجت برآنے کے لیے وہ نماز ہے جس کو صلوٰۃ المضطر بھی کہتے ہیں۔ یہ نماز عجیب وغریب اثر رکھتی ہے اور بے انتہا فوائد کے علاوہ ایسی جگہ سے اسبابِ کشود نمودار ہوتے ہیں جہاں کا انسان کو گمان بھی نہ ہو

ترکیب: یہ نماز بالکل نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کرکے پڑھی جاتی ہے۔ البتہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دوسری سورۃ نہ پڑھیں بلکہ ۲۵ مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۲۵ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد ۲۵ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ الحمد ۲۵ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور سلام دے کر ۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنا مطلب عرض کرے۔ انشاءاللہ مراد پوری ہوگی

تعقیباتِ نماز

تعقیب نمازِ فجر

پہلی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ

یا اللہ! میں اس حالت میں صبح کر رہا ہوں کہ تیرے مضبوط وعدے سے وابستہ ہوں

اَلَّذِیْ لَا یُطَاوَلُ وَلَا یُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ

جس پر نہ دست درازی کی جا سکتی ہے نہ اسے موڑا جا سکتا ہے۔ ہر غالب آنے

غَاشِمٍ وَّطَارِقٍ مِّنْ سَآئِرِ مَا خَلَقْتَ

والے (دشمن) اور رات کو آنے والی (مصیبت) تمام اس مخلوق سے جسے تو نے پیدا کیا

وَمَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ

اور تیری جاندار یا بے جان مخلوق میں جو بھی تو خلق کرے

فِیْ جُنَّةٍ مِّنْ كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ حَصِیْنَةٍ

ہر خوفناک چیز کے لیے ڈھال، مضبوط اور کشادہ لباس (زرہ بکتر)

وَّهِیَ وِلَآءُ اَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

وہ محبت ہے تیرے نبیؐ کے اہلِ بیت کی سلام ہو نبیؐ اور اہلِ بیت پر

مُحْتَجِبًا مِّنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِّيْ اِلَى اَذِيَّةٍ

اُن کے رشتے سے وابستہ اور ان کے حق کا اقرار کر کے ہر اس چیز سے جو مجھے دکھ پہنچانے

بِجِدَارٍ حَصِيْنِ الْاِخْلَاصِ فِى الْاِعْتِرَافِ

کا ارادہ کرے خلوص کے قلعے کی مضبوط دیوار

بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُّوْقِنًا اَنَّ

کی اوٹ میں ہوں میرا یہ مکمل عقیدہ ہے کہ

الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ وَبِهِمْ

حق ان کے لیے ، ان کے ساتھ ، ان کے پاس اور انہی کے ذریعہ مل سکتا ہے

اُوَالِىْ مَنْ وَّالَوْا وَاُعَادِىْ مَنْ عَادَوْا وَاُجَانِبُ

ان کے دوستوں کا دوست ، ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں اور ان سے پہلو بچا کر

مَنْ جَانَبُوْا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رہتا ہوں جو اُن سے پہلو بچاتے ہیں رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر

وَاَعِذْنِىْ اللّٰهُمَّ بِهِمْ مِّنْ شَرِّ كُلِّ مَآ اَتَّقِيْهِ

اور اے اللہ مجھے ان کے صدقے میں ہر اس شر سے بچا جس سے میں بچنا چاہتا ہوں

يَا عَظِيْمُ حَجَزْتُ الْاَعَادِىْ عَنِّىْ بِبَدِيْعِ

اے عظیم (اللہ) میں نے اپنے دشمنوں کو آسمان و زمین کے بے مثال

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

خالق کے ذریعے روک دیا ہم نے ان کے سامنے

اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ

دیوار اور ان کے پیچھے دیوار بنا دی پھر اوپر سے انھیں ڈھانپ دیا ہے

فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ

اب وہ دیکھ نہیں سکتے

دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا عَلٰی دِیْنِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّتِهٖ

میں نے صبح کی ایمان باللہ اور محمد مصطفٰے کے دین اور ان کی سنت پر

وَدِیْنِ عَلِیٍّ وَّسُنَّتِهٖ وَدِیْنِ الْاَوْصِیَآءِ وَسُنَّتِهِمْ

اور دینِ علیؑ اور ان کے طریقہ اور دینِ اوصیاء (نبی) اور ان کے طریقوں پر

اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ

میں ان کے ظاہر ان کے باطن، ان کے موجود ان کے غائب سب پر ایمان

وَغَآئِبِهِمْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

رکھتا ہوں اور اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے جس سے پناہ مانگی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم اور علی علیہ السلام

وَالْاَوْصِیَآءُ وَاَرْغَبُ اِلَی اللّٰهِ فِیْمَا رَغِبُوْٓا اِلَیْهِ

اور انکے جانشینوں نے اور اسی طرح اللہ کی طرف متوجہ ہوں جیسے وہ متوجہ ہوئے

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بزرگ و برتر اللہ کے سوا کوئی قوت و طاقت کا مالک نہیں

تیسری دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الصَّبَاحِ وَخَيْرَ الْمَسَآءِ

یا اللہ! میں تجھ سے صبح کی بھلائی اور شام کی بھلائی

وَخَيْرَ الْقَضَآءِ وَخَيْرَ الْقَدْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور قضا و قدر کی بہتری کا طلبگار ہوں

شَرِّ الصَّبَاحِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسَآءِ وَمِنْ شَرِّ الْقَضَآءِ

صبح و شام ، قضا و قدر کی تکلیفوں

وَمِنْ شَرِّ الْقَدْرِ وَمِنْ شَرِّ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ

اور قلمِ تقدیر سے جاری ہونے والی مشکلوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

یا اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل اور اپنے عذاب سے ہلاک

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا

نہ فرمانا اور ہمیں عذاب سے پہلے معاف کرنا ، بخش دینا

وَلِاٰبَآءِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور ہمارے آباء و اجداد ، تمام مومنین و مومنات

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ	اَللّٰهُمَّ يَا خَفِيَّ
مسلمان مردوں عورتوں اور ہم سب پر رحم فرما	یا اللہ! اے پنہاں
الْاَلْطَافِ نَجِّنَا بِفَضْلِكَ مِمَّا نَحْذَرُ وَنَخَافُ	
لطف کرنیوالے ہمیں اپنے فضل وکرم سے نجات دے (اس سے) جس سے ہم ڈرتے ہیں	
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ	
اور رحمت نازل فرمائی اللہ نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی آل سب پر	
بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ	
تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے	

ایک اور دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ	
اللہ کے نام سے، اللہ کے سہارے اور اللہ نے رحمت کی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	
وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ	
اور ان کی آل پر اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں یقیناً اللہ	
بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا	
بندوں کے معاملات پر پوری نظر رکھتا ہے اللہ نے اسے لوگوں کی سازشوں سے محفوظ رکھا	
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے میں ہی ظالموں میں سے تھا	

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ

ہم نے اس کی دُعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح

نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین

الْوَكِيْلُ ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

کارساز ہے وہ لوگ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل میں چلے گئے

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ

انھیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی جو اللہ چاہتا ہے (وہی حق ہے) اللہ کے بغیر

وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَامَاشَآءَ النَّاسُ

کوئی قوت وطاقت نہیں ہے جو اللہ چاہے نہ وہ جسے انسان چاہے

مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَوْكَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ

جو اللہ چاہے خواہ اسے لوگ بُرا ہی کیوں نہ مانیں روزی دینے والا مجھے روزی پانے

الْمَرْبُوْبِيْنَ ○ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ ○

والوں سے کافی ہے مخلوق کی بجائے مجھے خالق ہی کافی ہے

حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ

رزق دینے والا مجھے رزق لینے والوں سے کافی ہے میرے لیے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ حَسْبِيْ مَنْ هُوَحَسْبِيْ

تمام جہانوں کا پروردگار ہی کافی ہے میرے لیے وہی کافی ہے جو میرے لیے کافی ہے

حَسْبِیْ مَنْ لَّمْ یَزَلْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ کَانَ مُنْذُ

میرے لیے وہی کافی ہے جو ہمیشہ کافی رہے گا جو میری پہلی سانس سے میرے لیے

کُنْتُ لَمْ یَزَلْ حَسْبِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ

کافی ہے وہ ہمیشہ کافی رہے گا میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے علاوہ

اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۝

کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

دُعائے صباح حضرت امیرالمؤمنینؑ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِہٖ

یا اللہ! اے وہ (ذاتِ اقدس) جس نے زبانِ صبح کو تابانیوں کی گویائی سے نمایاں کیا

وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ بِغَیَاھِبِ تَلَجْلُجِہٖ

اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو اس کی تاریک حیرانیوں سمیت رخصت کیا

وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَکِ الدَّوَّارِ فِیْ مَقَادِیْرِ تَبَرُّجِہٖ

اور چکر کھاتے آسمانی زینت کی فنکاری کو اس کے برجوں کی حدوں میں مضبوط کر دیا

وَشَعْشَعَ ضِیَآءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِہٖ

اور سورج کی چمک دار روشنی کو نور کی تڑپ سے اور زیادہ منور کر دیا

يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ

اے وہ ! جس نے اپنے وجود پر اپنے وجود سے رہنمائی فرمائی

وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ

جو اپنی مخلوقات کے ہم جنس ہونے سے پاک اور اپنی

عَنْ مُلَائَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ

کیفیتوں کی ترکیب سے بلند ہے اے وہ ! جو خیالات کے

خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ وَبَعُدَ عَنْ مُلَاحَظَةِ الْعُيُوْنِ

تصورات سے قریب اور آنکھوں کے مشاہدے سے دُور ہے

وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ

جو ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا

يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ

اے وہ ! جس نے مجھے اپنے امن و امان کے گھوارہ میں سُلایا

وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِّنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ

اور اپنے احسان وکرم کی بخششوں سے جگایا

وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ

اور مجھے نقصان پہنچانے والے ہاتھوں کو اپنے دستِ قدرت و اختیار سے مجھ تک آنے سے روکا

صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ

خداوندا ! اس پر رحمت نازل فرما جو (کفر کی) بیحد اندھیری راتوں میں تیری طرف رہنمائی کرنے والا

وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ

اور تیرے سہاروں میں معزز ترین اور بہت طویل رشتے سے وابستہ ہے

وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِیْ ذُرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ

جو ممتاز و بلند ترین و خالص ترین نور کا مالک

وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰی زَحَالِيْفِهَا فِی الزَّمَنِ الْاَوَّلِ

اور گزشتہ زمانہ میں رہنمائی کی لغزش خیز منزلوں پر ثابت قدم رہنے والا ہے

وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ

اور اس کی پسندیدہ، منتخب و نیک عمل اولاد پر (رحمت نازل فرما)

وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ

بارِ الٰہا! ہمارے لیے رحمت و کامیابی کی کنجیوں سے صبح کے دروازے

الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَاَلْبِسْنَا اللّٰهُمَّ مِنْ

کھول دے الٰہی! ہمیں

اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ

ہدایت و صلاح کے بہترین خلعت پہنا دے خداوندا!

بِعَظَمَتِكَ فِیْ شِرْبِ جَنَانِیْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ

میرے دل کی نہروں میں اپنے خوف کے چشموں کی دھاریں بہا دے

وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِیْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ

پروردگار! میری آنکھوں سے اپنی ہیبت کے مسلسل آنسوؤں کو رواں کر دے

وَادِّبِ اللّٰھُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّیْ بِاَزِمَّۃِ الْقُنُوْعِ

مالک! میری نادانی کے زور کو قناعت کی باگ ڈور سے باقاعدہ کر دے

اِلٰھِیْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِئْنِی الرَّحْمَۃُ مِنْکَ بِحُسْنِ التَّوْفِیْقِ

الٰہی! اگر تیری رحمت نے بہترین توفیق سے میرے لیے پہل نہ کی

فَمَنِ السَّالِکُ بِیْٓ اِلَیْکَ فِیْ وَاضِحِ الطَّرِیْقِ

تو دین کے واضح راستوں میں میرے ساتھ کون چلے گا

وَاِنْ اَسْلَمَتْنِیْ اَنَاتُکَ لِقَآئِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰی

اور اگر تیری بے توجہی نے مجھے امید و آرزو کے رہنما کے سپرد کر دیا

فَمَنِ الْمُقِیْلُ عَثَرَاتِیْ مِنْ کَبَوَاتِ الْھَوٰی

تو خواہشات کے پتھروں سے میری ٹھوکروں کو کون معاف کرے گا

وَاِنْ خَذَلَنِیْ نَصْرُکَ عِنْدَ مُحَارَبَۃِ النَّفْسِ وَالشَّیْطٰنِ

اور اگر شیطان و نفس کے معرکہ میں تیری نصرت نے مجھے چھوڑ دیا

فَقَدْ وَکَلَنِیْ خِذْلَانُکَ اِلٰی حَیْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

تو گویا تیری بے تعلقی نے مجھے اس حالت کے سپرد کر دیا جہاں مشکل اور ناکامی ہوگی

اِلٰھِیْ اَتَرَانِیْ مَآ اَتَیْتُکَ اِلَّا مِنْ حَیْثُ الْاٰمَالِ

الٰہی! کیا بات یہ ہے کہ میں تمناؤں ہی کی وجہ سے حاضر ہوا ہوں

اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِکَ اِلَّا حِیْنَ

یا میں تیرے اسباب کے رشتوں سے فقط اس لیے وابستہ ہوا کہ

بَاعَدَتْنِیْ ذُنُوْبِیْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ

میرے گناہوں نے مجھے منزلِ وصل سے دور کر دیا۔ (اگر ایسا ہے تو) میرے

الْمَطِیَّةُ الَّتِی امْتَطَتْ نَفْسِیْ مِنْ هَوَاهَا

دل نے اپنی خواہشوں کو بدترین سواری بنایا

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا مِنْ ظُنُوْنِهَا وَمُنَاهَا

اور اس کی خیال آفرینیوں اور تمنّا خیزیوں پر نفرین

وَتَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا عَلٰی سَیِّدِهَا وَمَوْلٰهَا

اور اسے اپنے آقا و مالک کے خلاف جرأت پر لعنت

اِلٰهِیْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِیَدِ رَجَائِیْ

الٰہی! میں نے تیری رحمت کے دروازے کو اپنی امید کے ہاتھ سے کھٹکھٹایا

وَهَرَبْتُ اِلَیْكَ لَاجِئًا مِّنْ فَرْطِ اَهْوَائِیْ

اور اپنی حد سے بڑھی ہوئی تمناؤں کی بنا پر تیری بارگاہ میں بھاگ آیا ہوں

وَعَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلَائِیْ

اور میں نے تیری رسیوں کے سرے اپنی محبت کی انگلیوں سے تھام لیے ہیں

فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ

پروردگار! میں نے اپنی لغزشوں اور خطاؤں کے سلسلہ میں جو کچھ کیا ہے ان سے

وَخَطَائِیْ وَاَقِلْنِیْ اللّٰهُمَّ مِنْ صَرْعَةِ رِدَائِیْ

چشم پوشی فرما اور جن ہلاکتوں نے مجھے گرایا ہے ان سے نجات عطا فرما

وَعُسْرَتِیْ وَبَلَآئِیْ فَاِنَّكَ سَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ

اس لیے کہ تو میرا مالک و آقا

وَمُعْتَمَدِیْ وَرَجَآئِیْ وَغَایَةُ مُنَایَ فِیْ

بھروسہ اور امید اور تو ہی میرے مطلب و مقصد کی انتہا خواہ

مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ اِلٰهِیْ كَيْفَ تَطْرُدُ

میں سفر میں ہوں یا وطن میں خداوندا! تو اس مسکین کو کیسے

مِسْكِيْنًا اِلْتَجَاَ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا

نکال دے گا جو گناہوں سے بھاگ کر تجھ سے پناہ لینے آیا ہو

اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ سَاعِيًا

یا اس ہدایت مانگنے والے کو کیسے ناکام کردے گا جو تیرے حضور میں دوڑتا ہوا آیا ہو

اَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰى حِيَاضِكَ شَارِبًا

یا اس شخص کو کیسے پیاسا لوٹا دے گا جو تیرے حوض کرم پر سیراب ہونے کے لیے حاضر ہوا ہو

كَلَّا وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِیْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ

نہیں، نہیں! تیرے کرم کے چشمے قحط کی تنگیوں میں بھی ابل رہے ہیں

وَبَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ

اور تیری عطا کے دروازے سوال اور داخلے کے لیے کھلے ہیں

وَاَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ وَنِهَايَةُ الْمَاْمُوْلِ

تو سوالات کی انتہا اور امیدوں کی آخری حد ہے

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِیْ قَدْ عَقَلْتُهَا

الٰہی! یہ میرے دل کی باگ ڈوریں تیری مشیت کی

بِعِقَالِ مَشِیَّتِكَ وَهٰذِهٖ اَعْبَاۗءُ ذُنُوْبِیْ

رسیوں سے باندھ دی ہیں اور یہ میرے گناہوں کا بوجھ ہے جسے

دَرَءْتُهَا بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهٖ اَهْوَاۗئِیْ

میں نے تیری رحمت و معافی سے دُور کر دیا ہے اور یہ میری گمراہ کن خواہشات

الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ عَطْفِكَ وَلُطْفِكَ

ہیں جن کو میں نے تیرے لطف و عنایت کے سپرد کر دیا ہے

فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا عَلَیَّ

لہٰذا پروردگار! میری اس صبح کو میرے اوپر

بِضِیَاۗءِ الْهُدٰی وَالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا

ہدایت کا نور اور دین و دنیا کی سلامتی بنا کر نازل فرما

وَمَسَاۗئِیْ جُنَّةً مِّنْ كَیْدِ الْعِدٰی وَوِقَایَةً

اور میری رات کو دشمن کی مکاریوں اور خواہشات کی

مِّنْ مُّرْدِیَاتِ الْهَوٰی اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاۗءُ

ہلاکت خیزیوں کے لیے ڈھال بنا کیونکہ تو ہر مشیت میں آزاد ہے

تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ

تو جسے چاہتا ہے مُلک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے مُلک واپس لے لیتا ہے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

جسے چاہے عزت دے سکتا ہے جسے چاہے ذلیل کر سکتا ہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر قسم کی نیکی تیرے قبضے میں ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

راتوں کو دنوں میں اور دنوں کو راتوں میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

مُردے سے زندہ اور زندہ سے مُردہ برآمد کرتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور جسے چاہتا ہے بے حساب روزی عطا فرماتا ہے کوئی اللہ نہیں سوائے تیرے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ

خداوندا! تو پاک ہے اور تیری ہی حمد ہے تیری تعریف بہت بڑی ہے

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قُدْرَتَكَ فَلَا يَخَافُكَ

کون ہے جو تیری قدرت کو جان لے اور پھر بھی تجھ سے نہ ڈرے

وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ

کون ہے جو یہ جان لے کہ تو کون ہے اور پھر بھی تجھ سے مرعوب نہ ہو

اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ

تو نے اپنی قدرت سے بکھری ہوئی چیزوں کو یکجا کیا تو نے ہی اپنی رحمت سے نورِ سحر کو

الْفَلَقِ وَاَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

نمایاں کیا تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو منور کیا

وَاَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيدِ عَذْبًا

تو نے ہی ٹھوس پتھروں سے میٹھے اور نمکین پانی کی نہریں بہائیں

وَّاُجَاجًا وَّاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا

اور بادلوں سے آب رواں برسایا

وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا

اور دنیا کے لیے چاند سورج کو چمکتا چراغ بنایا

مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوبًا

پھر یہ کہ جو کچھ بھی تو نے شروع کیا اس میں تجھے نہ کوئی تکان ہوئی نہ مشق کی

وَّلَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ

ضرورت پڑی تو اے عزت و بقا میں یگانہ!

وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰى

اور اے اپنے بندوں پر موت و فنا کے ذریعہ غالب رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِي

محمد مصطفےٰ اور ان کی پاک پرہیزگار اولاد پر میری پکار سُن لے

وَاسْتَجِبْ دُعَآئِي وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِي وَرَجَآئِي

میری دعا قبول فرمالے اور اپنے فضل سے میری تمناؤں اور امیدوں کو ثابت کر دے

يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَامُوْلِ

اے تکلیفوں کو دُور کرنے کے لیے سب سے بہتر پکارے جانے والے! اور ہر مشکل و آسانی

لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ

میں امید کی منزل میں نے اپنی حاجتیں تیری بارگاہ میں پیش

فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا

کر دیں اب انھیں قیمتی عطیّوں سے ناکام نہ رکھنا

يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے کریم! اے کریم! تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور اللہ اپنی بہترین مخلوق محمدؐ اور ان کی سب آلؑ پر رحمت نازل کرے

پھر سجدے میں جائے اور کہے

اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِيْ

میرے اللہ! میرے دل پر پردہ، میرا نفس

مَعْيُوْبٌ وَّعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَّهَوَائِيْ غَالِبٌ

عیب دار، میری عقل بیکار، ہوس مجھ پر مسلّط،

وَّطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَّمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ وَّلِسَانِيْ

اطاعت کم اور گناہ زیادہ ہیں۔ میری زبان

مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا سَتَّارَ

گناہوں کا اقرار کر رہی ہے اب میری تدبیر کیا ہو اے عیبوں پر پردہ

الْعُیُوْبِ وَیَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ وَیَا کَاشِفَ

ڈالنے والے ، اے غیبوں کے بہت جاننے والے ، اے تکلیفوں کو دُور

الْکُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا بِحُرْمَةِ

کر دینے والے میرے سب گناہ معاف کردے محمدؐ و آلِ محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ

کی عظمت کے صدقے میں اے غفار اے غفار اے غفار

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

تعقیب نماز ظہر

پہلی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا اِیْمَانًا صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا

یا اللہ! ہمیں کامل ایمان ، ذکر کرنے والی زبان

وَقَلْبًا خَاشِعًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا

عاجزی و خلوص ظاہر کرنے والا دِل ، قوتِ برداشت رکھنے والا جسم ، نفع بخش علم ،

وَرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا

کشادہ روزی ، قابلِ قبول عمل ، پُرخلوص توبہ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ حضرت محمدؐ اور آپؐ کی تمام اولادؑ پر رحمت نازل فرمائے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ

یا اللہ! ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے مالک

وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ

جو زمین و آسمان کے درمیان اور جو ان کے نیچے ہے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ

اور عرش عظیم کے مالک ، جبرائیل

وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ السَّبْعِ

و میکائیل و اسرافیل کے مالک "سبع مثانی"

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ

(الفاتحہ) اور قرآن عظیم کے مالک محمدِ مصطفےٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مالک

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ
رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ بِهٖ تَقُوْمُ السَّمٰوٰتُ
تیرے اسمِ اعظم کے صدقہ جس کی بدولت زمین و آسمان قائم ہیں

وَالْاَرْضُ وَبِهٖ تُحْیِ الْمَوْتٰی وَتَرْزُقُ الْاَحْیَآءَ
اور تو اسی کے ذریعہ مُردے زندہ کرتا اور زندوں کو روزی دیتا ہے

وَتُفَرِّقُ بَیْنَ الْمُجْتَمِعِ وَتَجْمَعُ بَیْنَ
مجتمع کو متفرق اور متفرق لوگوں کو یکجا

الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ اَحْصَیْتَ عَدَدَ الْاٰجَالِ
کرتا ہے اور اسی سے مدتوں (عمروں) کی تعداد

وَوَزْنَ الْجِبَالِ وَكَیْلَ الْبِحَارِ اَسْئَلُكَ
پہاڑوں کا وزن اور سمندروں کی ناپ کا علم ظاہر ہوتا ہے میں سوال کرتا ہوں

یَا مَنْ هُوَ كَذٰلِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اے وہ ذات کہ ایسی ہی ہے (جیسے حمد میں کہا گیا) رحمت نازل فرما محمدؐ و

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا
آلِ محمدؐ پر اور میرے حق میں ....[1] برلا

تیسری دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

[1] یہاں اپنی حاجات بیان کرے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ

عظیم و بُردبار اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ

عرش کے مالک اللہ کریم کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

تمام حمد و ثنا تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے ہے یا اللہ! میں

اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ

تیری رحمت کے اسباب اور تیری مغفرت کے منازل کا سوال کرتا ہوں

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

ہر نیکی سے فائدہ حاصل کرنے اور ہر گناہ سے بچنے کی دُعا کرتا ہوں

اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

یا اللہ! میرا کوئی گناہ ایسا نہ رہے جسے تو نے معاف نہ کر دیا ہو

وَلَا كَرْبًا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

کوئی تکلیف ایسی نہ ہو جسے تو نے دُور نہ کر دیا ہو، کوئی ایسی فکر نہ ہو جسے تو غلط نہ کر دے

وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ

کوئی بیماری ایسی نہ ہو جسے تو شفا میں نہ بدل دے، کوئی ایسا عیب نہ رہے جسے تو نے چھپا نہ دیا ہو

وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّآ اٰمَنْتَهٗ

کوئی ایسی روزی نہ ہو جو تو نے پھیلا نہ دی ہو، کوئی ایسا خوف نہ رہے جو تو اطمینان سے نہ بدل دے

وَلَا سُوْۤءَ اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ

کوئی ایسا نقصان نہ رہے جو تو ختم نہ کر دے کوئی ایسی حاجت نہ ہو

لَكَ رِضًا وَّلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا

جس میں تیری رضا اور میری بھلائی ہو (اور) تو اسے پورا نہ کر دے

يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اے ارحم الراحمین! قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار!

تعقیب نماز عصر

پہلی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ

یا اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کے حصول اور ناپسندیدہ چیزوں

الْمُنْكَرَاتِ وَفِعْلَ الْخَيْرَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا

کو چھوڑنے اور اچھے کام کرنے کی توفیق کی دعا مانگتا ہوں تو ہمیں بخش دے

وَتَرْحَمَنَا وَتَتُوْبَ عَلَيْنَا وَتَوَفَّنَا غَيْرَ

ہم پر رحم کر، ہماری توبہ قبول فرما اور ہمیں اپنی رحمت پر غلط فہمی

مَفْتُوْنٍ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

کی حالت میں موت نہ دے اے ارحم الراحمین!

دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم ہے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رحمٰن ہے رحیم ہے جلال اور بزرگیوں کا مالک ہے

وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ

اور میں اسی اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ کو اس

ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَآئِسٍ مِّسْكِيْنٍ

ذلیل، عاجز و فقیر مجبور، مسکین

مُّسْتَكِيْنٍ مُّسْتَجِيْرٍ لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ

لاچار، پناہ طلب کرنے والے بندے کی توبہ قرار دے۔ جو اپنے لیے نہ تو

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا

نفع و نقصان کا مالک ہو نہ موت اور زندگی کا اور نہ دوبارہ زندہ ہونے کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو

وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ

اس دل سے جس میں عاجزی نہ ہو اور اس دُعا سے جس کی شنوائی نہ ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

یا اللہ! میں تجھ سے مشکل کے بعد آسانی،

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

دُکھوں کے بعد کشائش اور سختی کے بعد آرام کی دُعا کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ

یا اللہ! ہمارے پاس جو نعمت بھی ہے تیری دی ہوئی ہے تو واحد و یکتا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت مانگتا اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں

تیسری دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاک ہے اللہ، حمد اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اور اللہ سب سے بڑا ہے کوئی قوت و طاقت نہیں مگر بزرگ و

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ بِالْغُدُوِّ

برتر عظمت کے مالک اللہ کے سہارے اللہ کی تسبیح ہے صبح و

وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ

شام اللہ کی تسبیح ہے رات کے آنے اور صبح کے ہونے تک

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ

پاک ہے اللہ جب تم شام کرو اور جب صبح کرو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اس کی حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور شام کے وقت

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

اور جب تم دوپہر کرو پاک ہے تمہارا پروردگار لوگوں کی ہر صفت

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وثنا سے وہ عزت واقتدار کا مالک ہے، اور سلام ہے (اللہ کے) رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحٰنَ

اور حمد ہے تمام جہانوں کے پروردگار کی پاک ہے

ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحٰنَ ذِى الْعِزَّةِ

مُلک وملکوت کا مالک پاک ہے عزت و

وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحٰنَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ

جبروت کا مالک پاک ہے وہ مالکِ زندگی جسے موت نہیں

سُبْحٰنَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحٰنَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

پاک ہے قائم و دائم پاک ہے حیّ وقیوم

سُبْحٰنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى

پاک ہے بلند و برتر پاک ہے اور بلند مرتبہ

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

اسکی بہت تسبیح اسکی بہت پاکیزگی بیان کی جاتی ہے وہ ہمارا رب ہے اور

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذَنْبِيْٓ اَمْسٰى

ملائکہ (فرشتے) روح کا مالک ہے یا اللہ! میرا گناہ

مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ وَخَوْفِيْٓ اَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا

تیرے عفو (درگزر) کی پناہ چاہتا ہے اور میرا خوف تیری بے نیازی کی پناہ

بِغِنَاكَ وَذُلِّيْٓ اَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا بِعِزِّكَ

چاہتا ہے اور میری ذلت (رسوائی) تیری عزت (اقتدار) کی پناہ چاہتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آلِ محمد پر

وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْٓ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر بے شک تو بہت زیادہ حمد اور بزرگی کا مالک ہے

اَللّٰهُمَّ تَمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

یا اللہ! تیرا نور کامل ہے لہٰذا تو ہدایت کرتا ہے پس تیری حمد

وَعَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

تیرا حلم (بردباری) عظیم ہے اس لیے تو معاف کر دیتا ہے پس تیری حمد

وَجْهُكَ رَبَّنَآ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَجَاهُكَ

اے ہمارے پروردگار! تیری ذات تمام ذاتوں سے زیادہ کریم اور تیری شان تمام

اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطَاۤءِ	
شانوں سے بالا ہے اور تیری عطا سب عطاؤں سے افضل ہے	
تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ	
ہمارے مالک تیری فرماں برداری کی جائے تو قبول کرتا ہے اور نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے	
وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتُنْجِيْ	
تو پریشان حال کی دُعا سنتا ہے اس کی پریشانی دور کرتا ہے تو بے چینی	
مِنَ الْكَرْبِ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ	
سے نجات دیتا ہے تو محتاج کو غنی اور بیمار کو تندرست کر دیتا ہے	
وَلَا يُجَازِيْ اٰلَاۤءَكَ اَحَدٌ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ	
تیرے احسانوں کا بدلہ کوئی بھی نہیں دے سکتا اے ارحم الراحمین !	

تعقیب نماز مغرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے	پہلی دُعا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ	
یا اللہ ! میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب	
وَعَزَاۤئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ	
اور مغفرت کے مقامات اور (تمام) گناہوں سے بچنے	

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

اور ہر اچھائی (نیکی) سے حصہ پانے، جہنم

وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانِ

اور ہر بلا سے بچنے اور جنت حاصل کرنے

فِىْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور تیرے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی پاک

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ

اولاد علیہم السلام کی قربت کی دعا کرتا ہوں یا اللہ! ہمارے پاس جو نعمت ہے، وہ تیری دین ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت مانگتا اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں

دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِيْنَ

یا اللہ! ہمیں سلامتی کے ساتھ آگ سے پناہ دے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ

ہمیں سلامتی اور امن کے ساتھ جنت میں داخل کر

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ

ہمیں بحالتِ مسلمان موت دینا اور نیک عمل بندوں کے ساتھ رکھنا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ حضرت محمدؐ اور آپؐ کی تمام اولادؑ پر رحمت نازل فرمائے

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تجھے تیرے فضل اور رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین!

تعقیب نماز عشاء

پہلی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَآءِ الدُّنْيَا

یا اللہ! ہمیں دُنیا کی ہر بلا سے بچا

وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ

اور دنیا اور آخرت کے ہر نقصان سے ہم کو دُور کر دے

وَارْزُقْنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ

اور ہمیں دُنیا اور آخرت کی بھلائی دے

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تجھے تیرے فضل و رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین!

دُوسری دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) و آل محمد کے حق کا واسطہ اپنی رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ

محمد و آل محمد پر ہمیں اپنی تدبیر (عذاب و گرفت) سے بیخوف ہونے دینا

وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرَكَ

ہمیں اپنا ذکر نہ بھولنے دینا ، ہم پر سے اپنا پردہ نہ ہٹنے دینا ،

وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَكَ وَلَا تُحِلَّ عَلَيْنَا غَضَبَكَ

ہمیں اپنے فضل سے محروم نہ رکھنا ، ہم پر اپنا غضب نہ اُترنے دینا ،

وَلَا تُبَاعِدْنَا مِنْ جِوَارِكَ وَلَا تَنْقُصْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ

ہمیں اپنی بارگاہ سے دُور نہ کرنا ، ہمارے لیے اپنی رحمت میں کمی نہ کرنا ،

وَلَا تَنْزِعْ عَنَّا بَرَكَتَكَ وَلَا تَمْنَعْنَا عَافِيَتَكَ

ہم سے اپنی برکت واپس نہ لینا ، ہمیں اپنی عافیت سے محروم نہ کرنا ،

وَاَصْلِحْ لَنَا مَآ اَعْطَيْتَنَا وَزِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ

جو کچھ عطا کیا ہے وہ ہمارے حق میں بہتر کرنا اور ہمیں اپنے

الْمُبَارَكِ الطَّيِّبِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ

مبارک ، طیب (پاک) ، اچھے ، خوبصورت فضل میں سے کچھ زیادہ عطا کر

وَلَا تُغَيِّرْ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَتِكَ وَلَا تُؤْيِسْنَا مِنْ

جو تیری نعمتیں ہمارے پاس ہیں انھیں نہ بدلنا ہمیں اپنے اطمینان سے

رَوْحِكَ وَلَا تُهِنَّا بَعْدَ كَرَامَتِكَ وَلَا تُضِلَّنَا

مایوس نہ کرنا ، عزت دے کر ذلت نہ دینا ہمیں ہدایت

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

دینے کے بعد منزل ہدایت سے دور نہ کرنا ، ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا فرما

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قُلُوْبَنَا

بیشک تو بہت انعام دینے والا ہے یا اللہ! ہمارے دل

سَالِمَةً وَّ اَرْوَاحَنَا طَيِّبَةً وَّ اَزْوَاجَنَا مُطَهَّرَةً

تندرست (محفوظ) ہماری روحیں پاک ہماری زندگی کے شریک پاکیزہ

وَّ اَلْسِنَتَنَا صَادِقَةً وَّ اِيْمَانَنَا دَآئِمًا وَّ يَقِيْنَنَا صَادِقًا

ہماری زبانیں سچی ہمارا ایمان دائمی ہمارا یقین پکا

وَّ تِجَارَتَنَا لَنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور ہماری تجارت خسارے کے بغیر ہو یا اللہ! ہمیں دنیا میں نیکی

وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

اور آخرت میں نیکی دے اور اپنی رحمت کا صدقہ ہمیں دوزخ کے عذاب سے آزادی عطا فرما

تیسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ

میں اللہ کی قوت و عزت کی پناہ مانگتا ہوں ، میں اللہ کی رحمت کی پناہ مانگتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِسُلْطٰنِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

(اُس) اللہ کی بادشاہی سے پناہ مانگتا ہوں جو ہر شے پر قادر

قَدِیْرٌ وَاَعُوْذُ بِكَرَمِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ

ہے اللہ کے کرم سے پناہ طلب کرتا ہوں اور اللہ کے انتظام سے پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّشَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ

(پناہ) ہر سرکش جابر کے نقصان پہنچانے اور ہر گمراہ شیطان

وَّكُلِّ مُغْتَالٍ وَّسَارِقٍ وَّعَارِضٍ وَّمِنْ شَرِّ

اور ہر حملہ آور اور چور اور رکاوٹ بننے والے سے بچنے کیلئے اور ہر

السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

دُکھ دینے والے غم پہنچانے والے اور عام بلاؤں کے شر سے اور ہر

دَآبَّةٍ صَغِیْرَةٍ اَوْ كَبِیْرَةٍ بِلَیْلٍ اَوْ نَهَارٍ وَّمِنْ

چھوٹے بڑے جاندار کے شر سے دن کو ہو یا رات کو اور

شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَفُجَّارِهِمْ وَمِنْ

عرب و عجم کے بدکاروں اور بُروں کے شر سے

شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ

جنوں اور انسانوں کے بدکاروں کے شر سے اور تمام چلنے پھرنے والوں کے شر سے

اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

جنکی تقدیر تیرے قبضۂ قدرت میں ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے کا مالک ہے

نمازِ شب

طریق اوّل : نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کُل گیارہ رکعت ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیّت سے، دو رکعت نمازِ شفع (دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی) اور ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے ادا کریں۔

نمازِ وتر ایک رکعت ہے جس میں سورہ الحمد اور کسی دوسری سورہ کی تلاوت کے بعد دُعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کریں اور سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اور ستر (۷۰) مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس مومنین یا مومنات کے لیے دُعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ فلاں کی بجائے مومنین یا مومنات کا نام لیا جائے۔ تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ پڑھا جائے۔

طریق دوم : (مطابق مفاتیح الجنان)۔ آٹھ رکعات دو دو رکعت کر کے نمازِ شب کی نیّت سے تشہد اور سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

پہلی نماز : پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ (۳۰) سورہ توحید پڑھا جائے۔

دوسری نماز : پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ الکافرون پڑھا جائے۔

تیسری اور چوتھی نماز : صبح کی نماز کی طرح ادا کریں ۔
نماز شفع (دو رکعت) پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الناس اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الفلق پڑھیں ۔ اس کے بعد نماز مکمل کریں (اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی) ۔
نماز وتر (ایک رکعت) سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک مرتبہ سورہ الفلق اور ایک مرتبہ سورہ الناس کے بعد دعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھیں ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
بائیں ہاتھ کو بلند رکھیں اور دائیں ہاتھ سے تسبیح پر شمار کریں اور ستر بار (۷۰) پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ پڑھیں اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اس کے بعد سات مرتبہ پڑھیں ھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ اور یہ پڑھ کر رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
رکوع و سجود ادا کر کے نماز کو ختم کریں ۔

دُعائے حزیں

نمازِ وتر کے بعد پڑھنے کی دُعا جو دُعائے حزیں کے نام سے مشہور ہے اور معصوم علیہ السلام سے منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدائے بخشندہ و مہربان

اُنَاجِيْكَ يَا مَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ

اے ہر مقام کے موجود! تجھ سے مناجات کرتا ہوں کہ تو

تَسْمَعُ نِدَآئِيْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ

میری آواز سن لے گا کیونکہ یقیناً میرا گناہ بہت بڑا ہے اور میری حیا و شرم کم ہوگئی

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَيَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ

میرے مولا اے میرے مولا کن کن ڈروں کو یاد رکھوں

وَاَيُّهَا اَنْسٰى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى

اور کن کو بھول جاؤں، حالانکہ اگر موت کے سوا کوئی ڈر نہ ہوتا تو یہی ایک خوف کافی تھا

كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَدْهٰى

اور موت کے بعد کا خوف تو بہت بڑا اور بہت ہی شدید ہے

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ لَكَ

میرے مالک اے میرے مالک کب سے کب تک کہے جاؤں کہ میں تیری رضا چاہتا ہوں

الْعُتْبَىٰ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِيْ صِدْقًا

اور بار بار یہی کہوں پھر اس کے بعد بھی تو میرے پاس سچائی

وَّلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ بِكَ يَا اَللّٰهُ وَ

اور اقرار وفا نہ پائے پس پناہ ہے اور پناہ ہے تجھ سے اے معبود!

مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِيْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ

اس خواہش نفس سے جو مجھ پر غالب آگئی

وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ

اور دنیا سے جو میرے لیے آراستہ ہوئی اور نفس سے جو سرکشی کرنیوالا ہے

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

بدی کے ساتھ لیکن یہ کہ جس پر میرے رب نے رحم کیا میرے مولا اے میرے مولا

اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ

اگر تو نے مجھ جیسے کسی پر رحم کیا ہے تو مجھ پر رحم کر اور اگر مجھ جیسے

قَبِلْتَ مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ

کی توبہ قبول کر لی ہے تو مجھ سے بھی قبول کر لے اے صبح کی دعا قبول کرنے والے

اِقْبَلْنِيْ يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى

میری بھی دعا قبول کر لے اے وہ ذات جس سے میں ہمیشہ نیکی ہی کو جانتا ہوں

يَا مَنْ يُّغَذِّيْنِيْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَّمَسَآءً

اے وہ ذات جو صبح شام مجھے غذا میں نعمتیں دیتا ہے

اِرْحَمْنِیْ یَوْمَ اٰتِیْكَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَیْكَ

مجھ پر اس دن رحم کرنا جس میں تیری طرف نظر جمائے تیرے پاس تنہا آؤں گا

بَصَرِیْ مُقَلَّدًا عَمَلِیْ تَبَرَّءَ جَمِیْعُ الْخَلْقِ

گلے میں اپنے اعمال ڈالے ہوئے آؤں گا اور اس وقت کہ جب تمام مخلوق

مِنِّیْ نَعَمْ وَاَبِیْ وَاُمِّیْ وَمَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّیْ وَ

مجھ سے بیزار ہوگی یہاں تک کہ میرا باپ اور میری ماں اور وہ لوگ کہ جن کے لیے میری

سَعْیِیْ فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِیْ فَمَنْ یَّرْحَمْنِیْ

اور محنت تھی (وہ بھی مجھ سے بیزار ہونگے) پس اُس دن اگر تو مجھ پر رحم نہ کریگا تو کون مجھ پر رحم

وَمَنْ یُّؤْنِسُ فِی الْقَبْرِ وَحْشَتِیْ وَمَنْ یُّنْطِقُ

کریگا اور قبر میں کون میرا مونسِ تنہائی (ہمدرد) ہوگا اور کون میری زبان کو

لِسَانِیْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِیْ وَسَئَلْتَنِیْ عَمَّا

گویا کرے گا جبکہ میں اپنے عمل کے ساتھ ہوں گا اور تو مجھ سے اس امر کی باز پرس کریگا

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَیْنَ

جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ پس اگر میں اپنے عمل کا اقرار کروں گا تو

الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ

تیرے عدل سے مفر کہاں ہے اور اگر میں انکار کروں گا تو

قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدُ عَلَیْكَ فَعَفْوُكَ

تو کہے گا کہ کیا میں تیرے اعمال دیکھتا نہ تھا پس بخش دے

فَعَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ
بخش دے اے میرے مالک لباس جہنم پہننے سے پہلے

فَعَفْوُكَ فَعَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ
بخش دے بخش دے اے میرے مولا جہنم اور (اس کی) آگ

وَالنِّيرَانِ فَعَفْوُكَ فَعَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ
(کی لپٹ) سے پہلے بخش دے بخش دے اے میرے مولا قبل اس کے

اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ يَا اَرْحَمَ
کہ میرے ہاتھ گردنوں کی طرف باندھے جائیں اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ ○
زیادہ رحم کرنیوالے تمام رحم کرنیوالوں میں اور بہترین بخشنے والے

لمحۂ فکریہ

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ○
کہہ دیجئے (اے حبیبؐ) کہ ہم بتائیں تمہیں عملاً سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
وہ لوگ جن کی ساری تگ و دو دنیاوی زندگی (کمانے) میں غارت ہو گئی اور

هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ○ الکہف
وہ یہ سمجھتے رہے کہ انھوں نے تو بڑے معرکے مارے ہیں آیت ۱۰۳، ۱۰۴

دُعائے قنوتِ وتر

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ

بارِ الٰہا! میری ہدایت فرما اس میں جس میں تو نے (دوسروں کی) ہدایت فرمائی ہے

وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ

اور مجھے عافیت عطا فرما جو عافیت تو نے (دوسروں کو) عطا فرمائی ہے اور میری سرپرستی فرما

فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ مَآ

جس طرح تو نے (دوسروں کی) سرپرستی فرمائی ہے اور جو کچھ تو نے مجھے عنایت فرمایا ہے

اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ

اس میں برکت عطا فرما۔ اور حفاظت فرما میری شر سے جو میری نافرمانی کی وجہ سے تو نے مقرر کیا ہو

فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ سُبْحٰنَکَ

اسلئے کہ یقیناً تو ہی حکم کرنیوالا ہے اور تجھ پر حکم نہیں لگایا جاسکتا پاک و منزہ ہے تیری ذات

رَبَّ الْبَیْتِ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

(اے) خانہ کعبہ کے پروردگار! میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری ہی طرف میری توبہ ہے

وَاُؤْمِنُ بِکَ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور تجھ ہی پر میں ایمان رکھتا ہوں اور تیرے اوپر بھروسہ کرتا ہوں اور نہیں ہے کوئی قوت و

قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ یَا رَحِیْمُ

طاقت سوائے تیرے اے رحم کرنے والے!

دُعا بعد نماز شفع

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

بارِالٰہا! درخواست کرنے والے اس شب میں تجھ سے درخواست کرتے ہیں

وَقَصَدَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ

قصد کرنیوالوں نے (اس شب میں) تیری بارگاہ کا قصد کیا ہے اور طلب کرنیوالے تیرے فضل

الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَّ

احسان کے امیدوار ہیں اور اس رات میں تیری طرف سے راحتیں، عطائیں

جَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ

بخششیں اور عنایتیں ہیں جو تو عطا کرتا ہے اپنے بندوں میں سے ان کو جن کو

تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ

تو چاہتا ہے اور جن پر تیری مہربانی نہیں ہے ان سے

لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ

ان نعمتوں کو روک لیتا ہے اور اس وقت تیرا یہ محتاج بندہ

اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ

تیرے فضل و کرم کا امیدوار ہے پس

كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی

اے میرے مالک اس رات میں اگر تو نے اپنے کسی بندے پر مہربانی فرمائی ہے

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَّ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ

اور اس کے لیے اپنی نعمت

مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

مہیا فرمائی ہے تو اپنے فضل و کرم سے محمد اور آل محمد پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ

اپنی رحمت فرما جو پاک و پاکیزہ اور بہترین مخلوق اور صاحبانِ فضل و شرف ہیں

وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور اپنے فضل و کرم سے مجھے بھی عطا فرما اے تمام جہانوں کے پالنے والے!

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ

اور اے اللہ تو رحمت نازل کر حضرت محمدؐ پر جو خاتم النبیین ہیں اور آپؐ کی

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ

پاک و طاہر آلؑ پر اور سلام مسلسل و متواتر بتحقیق خدا سزاوارِ حمد اور

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَ

صاحب بزرگی ہے خدایا! میں تجھے پکارتا ہوں جس طرح کہ تو نے حکم دیا ہے

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

لہٰذا تو اپنے وعدے کے مطابق میری دعا قبول فرما اس لیے کہ یقیناً تو وعدے کے

الْمِيْعَادَ ط

خلاف نہیں کرتا

دُعائے حضرت علیؑ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی بیحد اضطراب اور پریشان کن مہم درپیش ہوتی تھی تو آپؑ دو رکعت نماز ادا کرکے سو مرتبہ اَستَخِیرُ اللّٰہَ پڑھنے کے بعد ذیل کی دعا پڑھتے اور پھر کام شروع کرتے تھے جس کے باعث آپؑ کو کسی کام میں نقصان نہیں پہنچتا تھا۔

اَللّٰھُمَّ قَدْ ھَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَہٗ

اے اللہ میں نے جس کام کا ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے خوب واقف ہے

فَاِنْ تَعْلَمْ اَنَّہٗ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

پس اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین، دنیا و آخرت کے لیے

وَاٰخِرَتِیْ فَیَسِّرْ لِیْ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

بہتر ہے تو اسے میرے لیے آسان فرما دے اور اگر تیرے علم کے مطابق

اَنَّہٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ

یہ کام دینی و دنیوی اور اخروی حیثیت سے میرے لیے برا ہے

فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ کَرِھْتُ ذٰلِکَ اَوْ اَحْبَبْتُ

تو اسے رد فرما دے چاہے مجھے برا لگے یا اچھا لگے

فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

کیونکہ تو سب جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو ہی غیب کا جاننے والا ہے

دُعائے مَشلُول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا اللہ! میں تیرا نام لے کر سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ

اے صاحبِ جلال و کرم اے حیّ و قیّوم

یَاحَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ یَاھُوَ یَامَنۡ لَّا یَعۡلَمُ

اے حیّ! تیرے سوا کوئی "اللہ" نہیں اے "وہ" جس کے لیے نہیں

مَاھُوَ وَلَا کَیۡفَ ھُوَ وَلَآ اَیۡنَ ھُوَ وَلَا حَیۡثُ

معلوم کہ کیا ہے اور اس کی کیفیت کیا ہے اور وہ کہاں ہے اور کس حالت میں

ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَاذَاالۡمُلۡکِ وَالۡمَلَکُوۡتِ

بس وہ، وہ ہے اے صاحبِ مُلک و ملکوت!

یَاذَاالۡعِزَّۃِ وَالۡجَبَرُوۡتِ یَامَلِکُ یَاقُدُّوۡسُ

اے مالکِ عزت و اقتدار! اے حقیقی بادشاہ! اے پاک و پاکیزہ!

یَاسَلَامُ یَامُؤۡمِنُ یَامُھَیۡمِنُ یَاعَزِیۡزُ

اے سلام! اے امان دینے والے اے صاحبِ اختیار

يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

اے جبار! اے متکبّر! اے خالق! اے دنیا جہان بنانے والے!

يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ

اے صورتوں کو خد و خال دینے والے اے فائدہ رساں اے مدبّرِ عالم اے مضبوط

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مَحْمُودُ

اے ابتدا کرنیوالے اے واپس پلٹانیوالے اے ہلاک کرنیوالے اے مہربان اے قابلِ تعریف

يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ

اے معبود اے سب سے ماورا سب سے قریب اے قبول کرنے والے اے نگران

يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا سَمِيعُ

اے محاسبِ اعمال اے موجدِ بے مثال اے بلند و برتر اے محفوظ اے سننے والے

يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَكِيمُ يَا قَدِيمُ

اے جاننے والے اے بُردبار اے کرم گستر اے حکیم اے قدیم

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ

اے سرفراز اے عظیم اے محبت کرنے ، احسان کرنے اور بدلہ دینے والے

يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ

اے وہ جس سے مدد لی جاتی ہے اے بڑی شان والے اے جمیل اے وکیل

يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ

اے کفالت کرنے والے اے درگزر کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے بلند اقبال اے رہنما

يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ

اے ہادی اے خالقِ اوّل اے سب سے پہلے اے سب سے آخر تک رہنے والے

يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا عَالِمُ

اے ظاہر اے باطن اے قائم و دائم اے عالم

يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ

اے حاکم اے فیصلہ کرنے والے اے عادل اے جدا کرنے والے اے ملانے والے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

اے پاک اے پاک کرنیوالے اے با اختیار و اقتدار

يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

اے کبیر و متکبّر اے واحد اے یکتا اے بے نیاز

يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اے وہ جو کسی سے پیدا نہیں اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ اس کا کوئی ہمسر

اَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ

ہے اور نہ اس کا کوئی رفیق ہے نہ کوئی فرزند

وَّلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِيْرًا

نہ ساتھ کوئی بوجھ بانٹنے والا (وزیر) اور نہ اپنے ساتھ کسی مشورہ دینے والے کو رکھتا ہے

وَّلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ

نہ کسی مددگار کا محتاج ہے نہ اس کے ساتھ کوئی اور

إِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا

معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں یہ غلط کار لوگ جو کہتے ہیں

يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ

تیری ذات اس سے بہت بلند ہے۔ بہت ہی بلند اے سرفراز

يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ

اے بعید بلند مرتبہ اے صاحب رفعت اے بند دروازے کھولنے والے

يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ

اے راحت دسکون دینے والے اے کشائش و نصرت عطا کرنیوالے اے مددگار

يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ

اے پکڑنے والے اے فنا کرنے والے اے انتقام لینے والے اے دوبارہ پیدا کرنے والے

يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ

اے ہر ایک کے وارث اے نیک عمل چاہنے والے اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ

هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ

نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے بار بار توجہ کرنے والے اے بہت دینے والے

يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ

اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازے کھولنے والے

يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ

اے وہ ذات جسے جس حیثیت سے پکارا جائے وہ جواب دیتا ہے

يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ

اے طہور اے شکور اے معاف کرنیوالے اے بخشنے والے

يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ

اے نور کو نور بنانے والے اے معاملات کے منتظم اے لطیف

يَا خَبِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُبِيرُ يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ

اے خبیر اے پناہ دینے والے اے تباہ کرنیوالے اے صاحب نظر اے مددگار

يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ

اے بزرگ و برتر اے واحد و یکتا اے ابد اے سند اے بے نیاز

يَا شَافِي يَا كَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي

اے شفا دینے والے اے کافی اے وعدہ وفا کرنے والے اے معافی دینے والے

يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اے احسان کرنیوالے اے انعام و فضل کرنے والے

يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ

اے متکرم اے متفرّد اے بلند و غالب

يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ

اے مالک و مکمل قدرت والے اے وہ کہ نگاہوں سے نہاں و باخبر ہے

يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ

اے وہ جس کی عبادت کی گئی تو اس نے قدر کی، نافرمانی کی گئی تو اس نے بخش دیا

يَا مَنْ لَّا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ

اے وہ جسے فکر (انسان) گھیر نہیں سکتی ، نظر محسوس نہیں کر سکتی

وَّلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ

جس سے کوئی نشان پوشیدہ نہیں اے انسانوں کے روزی رساں اے ہر مقدار

كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ

کا تعین کرنے والے اے عالی جاہ اے مضبوط طاقتوں والے

يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ

اے زمانہ بدل دینے والے اے قربانیاں قبول کرنے والے اے صاحب

وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطٰنِ يَا رَحِيْمُ

احسان وکرم اے صاحب عزت و سلطنت اے رحیم

يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ

اے رحمٰن اے وہ جو ہر روز نئی شان کا جلوہ دکھاتا ہے

يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ

اے وہ جسے ایک حالت دوسری حالت سے روک نہیں سکتی (یعنی حالات اس پر طاری نہیں ہوتے)

يَا عَظِيْمَ الشَّاْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ

اے عظیم الشان اے ہر جگہ جلوہ آرا

يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ

اے صدائیں (فریادیں) سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے

يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
اے خواہشیں پوری کرنے والے اے حاجتیں بر لانے والے
يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ
اے برکتیں نازل کرنے والے اے بہتے ہوئے آنسوؤں پر رحم کرنے والے
يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ
اے لغزشوں کو نظر انداز کرنے والے اے تکلیفیں دُور کرنے والے
يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ
اے نیکیوں کے والی اے درجات بلند کرنے والے
يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ
اے سوال پورا کرنے والے اے مردوں کو زندگی دینے والے
يَا جَامِعَ الشَّتَّاتِ يَا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيَّاتِ
اے منتشر چیزوں کو یکجا کرنے والے اے نیتوں سے باخبر
يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ
اے گم گشتہ چیزوں کو واپس لانے والے اے وہ جس کے لیے آوازیں شبہ کا
الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ
باعث نہیں ہوتیں اے وہ جسے درخواستیں پریشان مزاج نہیں بناتیں
وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
اور تاریکیاں اس پر غالب نہیں آتیں اے زمین اور آسمانوں کے نور

يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ

اے پوری پوری نعمتیں دینے اور غضب دور کرنے والے اے جانوں کے خالق

يَا جَامِعَ الْاُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ

اے امتوں کو یکجا کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے نور و تاریکی کے

وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ

پیدا کرنے والے اے صاحبِ سخاوت و کرم اے وہ جس کے

لَا يَطَاُ عَرْشَهٗ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

عرش تک کوئی قدم نہیں پہنچ سکتا اے سب سخیوں سے بڑھ کر سخی

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

اے سب کریموں سے بڑھ کر کریم اے سب سننے والوں سے زیادہ سننے والے

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

اے اہلِ نظر سے زیادہ صاحبِ نظر اے پناہ گیروں کو پناہ دینے والے

يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ

اے خوفزدہ لوگوں کو امان دینے والے اے فریادیوں کے فریاد رس

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے مومنوں کے والی اے فریادیوں کے فریاد رس

يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ

اے مانگنے والوں کے مقصد و منزل اے ہر بے وطن کے ساتھی

يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَاءَ كُلِّ طَرِيدٍ
اے ہر اکیلے کے مونس اے ہر جگہ سے خوار ہو کر نکلے ہوؤں کی منزل (پناہ)
يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ
اے ہر بے وطن کی حفاظت گاہ اے ہر بھٹکے ہوئے کے نگہبان
يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ
اے حد سے زیادہ بوڑھے پر رحم کرنے والے اے کم سن بچے کو روزی دینے والے
يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَآكَّ كُلِّ اَسِيرٍ
اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے اے اسیروں کو رہائی دینے والے
يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ
اے غم نصیب محتاج کو غنی کرنے والے اے ڈرے ہوئے پناہ گیر کے
الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَالتَّقْدِيرُ
محافظ اے تدبیر و تقدیر کے مالک
يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ
اے وہ جس کے لیے ہر مشکل آسان ہے
يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى
اے وہ جو کسی شرح کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ
ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو ہر بات سے باخبر ہے

يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

اے وہ کہ ہر چیز تیری نظر میں ہے

يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاَصْبَاحِ

اے ہواؤں کے بھیجنے والے اے صبحوں کو نمایاں کرنے والے

يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ

اے روحوں کو زندہ کرنے والے اے صاحبِ جود و بخشش

يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ

اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدا کو سننے والے

يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ

اے ہر آگے بڑھنے والے سے آگے اے ہر ذات کو مرنے کے بعد زندہ کرنے والے

يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي

اے میری مشکلوں کے سہارے اے میری مسافرت کے محافظ

يَا مُونِسِي فِي وَحْدَتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي

اے میری تنہائی کے مونس اے میری نعمتوں کے والی

يَا كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ

اے میری پناہ جب تدبیر کی راہیں مجھے تھکا دیں

وَتُسْلِمُنِي الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِي كُلُّ صَاحِبٍ

عزیز و اقارب ساتھ چھوڑ دیں اور ہر رفیق ناکام بنا دے

يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ

اے بے سہارا کے سہارے اے بے آسرا کے تکیہ گاہ

يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهُ

اے بے ذخیرہ شخص کے ذخیرے اے بے محافظ کے محافظ

يَا كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهُ

اے بے گھر کی پناہ گاہ اے زر دھن کے دھن (خزانے)

يَا رُكْنَ مَنْ لَّا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهُ

اے بے یار و مددگار کے مددگار اے بے نوا کے فریاد رس

يَا جَارَ مَنْ لَّا جَارَ لَهُ يَا جَارِيَ اللَّصِيقَ

اے بے پڑوسی کے پڑوسی اے میرے قریب ترین پڑوسی

يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيقِ

اے میرے مضبوط سہارے اے میرے یقینی معبود

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ

اے قدیم ترین گھر (کعبہ) کے مالک اے شفیق اے رفیق

فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ

مجھے تنگ حلقوں سے چھڑا مجھ سے ہر رنج و غم

هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّضِيقٍ وَّاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيقُ

اور تنگی پھیر دے اور جس کو میں برداشت نہیں کر سکتا اسکے شر سے مجھے بچا

Presented by www.ziaraat.com

وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَآ اُطِیْقُ یَا رَآدَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ
اور جس (خیر) کی طاقت رکھتا ہوں اس پر میری مدد کر اے یوسف کو یعقوب تک واپس لانے والے
یَا کَاشِفَ ضُرِّ اَیُّوْبَ یَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ
اے ایوب کے دکھ کو دور کرنے والے اے داوٗد کی خطا کو معاف کرنیوالے
یَا رَافِعَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَمُنْجِیَهٗ مِنْ اَیْدِی الْیَهُوْدِ
اے عیسیٰ ابن مریم کو آسمان پر اٹھا لینے اور انھیں یہود کے ہاتھ سے نجات دینے والے
یَا مُجِیْبَ نِدَآءِ یُوْنُسَ فِی الظُّلُمٰتِ یَا مُصْطَفِیَ
اے تاریکیوں سے یونس علیہ السلام کی آواز سننے والے اے موسیٰ علیہ السلام
مُوْسٰی بِالْکَلِمٰتِ یَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِیْٓئَتَهٗ
کو اپنے کلمات کے ذریعہ منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترکِ اولیٰ کو معاف کرنیوالے
وَرَفَعَ اِدْرِیْسَ مَکَانًا عَلِیًّا بِرَحْمَتِهٖ
اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند منزل (آسمان) پر اٹھانے والے
یَا مَنْ نَجّٰی نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ یَا مَنْ اَهْلَکَ
اے وہ جس نے نوحؑ کو غرق ہونے سے بچایا اے وہ جس نے ہلاک کیا
عَادَنِ الْاُوْلٰی وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰی وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ
پہلے عاد اور ثمود کو اور نشان بھی باقی نہ رکھا اور ان سے پہلے قوم نوح کا یہی حشر کیا
اِنَّهُمْ کَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰی وَالْمُؤْتَفِکَةَ اَهْوٰی
کیونکہ وہ بہت ظالم اور باغی تھے اور (جس نے) اجڑی بستیوں کو ختم کیا

يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ

اے وہ جس نے قومِ لوط کو تباہ کیا اور قومِ شعیبؑ پر عذاب کیا

يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا يَّا مَنِ اتَّخَذَ

اے وہ جس نے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل

مُوْسٰى كَلِيْمًا يَّا مَنِ اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا

علیہ وآلہ وعلیہم اجمعین کو (اپنا) حبیب بنایا

يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ

اے لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمان علیہ السلام کو مُلک

مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَّصَرَ

بخشنے والے جو ان کے بعد کسی کو زیب نہ دے سکا اے وہ جس نے

ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى

ذوالقرنین کو قوی سے قوی بادشاہوں کے مقابلے میں مدد دی اے وہ جس نے

الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ ابْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ

خضرؑ کو حیاتِ جاوداں دی اور یوشع بن نون کے لیے سورج کی روشنی ڈوبنے

بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَّبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى

کے بعد واپس کی اے وہ جس نے موسیٰؑ کی ماں کے دل کو ڈھارس دی

وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ

اور مریمؑ بنت عمران کی عصمت کی حفاظت کی

يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ

اے وہ جس نے یحییٰ بن زکریا کو ارادۂ گناہ سے بچایا

وَسَكَّنَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ

اور موسیٰ علیہ السلام کے غصے کو سکون عطا فرمایا اے وہ جس نے زکریّا کو

زَكَرِيَّا بِيَحْيَى يَا مَنْ فَدَى اِسْمٰعِيلَ مِنَ

ولادت یحییٰؑ کی خوشخبری دی اے وہ جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کو

الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ يَّا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ

ایک بڑی قربانی سے بدل دیا اے وہ جس نے ہابیل کی قربانی

هَابِيلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَازِمَ

قبول فرما کر قابیل پر لعنت فرمائی اے

الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابل گروہوں کو شکست دینے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور تمام رسولوں

وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِينَ

ملائکۂ مقربین اور تمام اطاعت گزار بندوں پر

وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ بِهَآ اَحَدٌ

اور (یا اللہ) میں تجھ سے ہر وہ درخواست کرتا ہوں جو تیری مخلوق میں تیرے

مِمَّنْ رَضِيتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ

پسندیدہ بندوں میں سے کسی ایک نے درخواست کی ہو اور تو نے اسے پورا کرنے کا فیصلہ کیا ہو

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحمٰن اے رحمٰن

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے رحیم اے رحیم اے رحیم اے صاحب جلال و اکرام

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے صاحب جلال و اکرام اے صاحب جلال و اکرام

(یہاں اپنی حاجت بیان کرے)

بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ

اسی (نام) کا صدقہ، اسی کا تصدق، اسی کا وسیلہ، اسی کے ذریعہ، اسی کے واسطے، اسی کے سہارے

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر وہ نام لے کر جو تو نے اپنی ذات کے لیے رکھ لیا ہو

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِي شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ

یا تو نے وہ نام اپنی کتابوں میں اتارا ہو یا تو نے اسے اپنے

بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ

علم غیب میں محفوظ کر لیا ہو اور تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے

مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ

عرش کے باعزت ترین مقامات اور انتہائے رحمت کا

وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

اور اس نام کا وسیلہ جسکے لیے فرمایا، اگر روئے زمین پر سب درخت

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

قلم اور ساتوں سمندر روشنائی بن جائیں

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

جب بھی کلماتِ الٰہی ختم نہ ہوں یقیناً اللہ بااختیار صاحب حکمت ہے

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا

اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسمائے حسنیٰ کے صدقے جن کی تونے اپنی

فِيْ كِتٰبِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

کتاب میں تعریف کی اور فرمایا " اور اللہ ہی کے ہیں اسمائے حسنیٰ (اچھے اچھے نام)

فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ان کے ذریعہ دعا کرو" اور فرمایا " مجھے پکارو میں تمھاری دعا قبول کروں گا"

وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

اور تیرا ہی ارشاد ہے " جب میرے بندے (اے رسولؐ) تجھ سے میرے بارے میں پوچھیں

قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

تو میں ان سے قریب ہوں، ہر پکارنے والے کی آواز سنتا ہوں

وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

اور تیرا ہی فرمان ہے "اپنے اوپر ظلم و زیادتی کرنے والے میرے (گنہگار) بندو!

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو یقیناً اللہ بخش دے گا

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

سب گناہوں کو وہ بہت غفور و رحیم ہے"

وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَآ اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ

یا الٰہی! میں اب تجھ سے سوال کر رہا ہوں - میرے رب میں تجھے پکار رہا ہوں

وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَاَطْمَعُ فِيْٓ اِجَابَتِيْ

میرے مولا تجھ سے آس لگائے ہوئے ہوں اور مجھے اپنی دُعا قبول ہونے کا لالچ ہے

يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ وَقَدْ دَّعَوْتُكَ

کیونکہ میرے مولا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور پھر میں تو تجھے اسی طرح پکار رہا ہوں

كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ

جس انداز میں تونے پکارنے کا حکم دیا ہے اب تو جس مرتبہ کا مالک ہے اسکے مطابق میرا فیصلہ فرما

يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اے کریم! اور حمد تو تمام جہانوں کے رب ہی کو زیبا ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ حضرت محمدؐ اور آپؐ کی آلؑ سب پر رحمت نازل فرمائے

دُعائے جوشنِ کبیر

اس دعائے مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں۔ کتاب "تحفۃ النجاح" میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خدا اسے ہر بلا سے بچائے گا اور جس گھر میں یہ دُعا ہو وہ گھر آتش زدگی اور چوری سے محفوظ رہے گا۔ نیز اس دُعا کو جس مریض پر پُر خلوص نیت سے پڑھا جائے خداوندِ عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مرض جنون ہو یا برص و جذام ہو۔ اور جو کوئی اس دُعا کو کفن پر لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہیں کریگا۔ اس کے علاوہ جو شخص ماہِ مبارک رمضان میں یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ آتشِ دوزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کریگا۔ اس دُعا میں سَو فصلیں ہیں اور ہر فصل کے آخر میں یہ کلمات پڑھے جائیں۔

سُبْحٰنَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ

اے وہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، اور فریاد رسوں کا فریاد رس ہے

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

نجات دے ہم کو آتشِ دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَللّٰہُ

خدایا میں بھیک مانگتا ہوں تیرے نام سے اے اللہ!

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ

اے رحمٰن اے رحیم اے کرم کرنے والے اے قائم اے بزرگی والے

یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ

اے ہمیشہ رہنے والے اے دانا اے بردبار اے حکمت والے

سُبْحٰنَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رسوں کا

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ

فریاد رس ہے نجات دے ہم کو آتش دوزخ سے اے پالنے والے!

(۲) یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ

اے سرداروں کے سردار اے دعاؤں کے قبول کرنے والے

یَا رَافِعَ الدَّرَجٰتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنٰتِ

اے مرتبوں کے بلند کرنے والے اے نیکیوں کے والی!

یَا غَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ یَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ

اے گناہوں کے بخشنے والے اے عطا کرنے والے سوالات کے

يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ
اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے
يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے
③ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ
اے بہترین بخشنے والے اے بہتر کشائش کرنے والے
يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ
اے بہترین نصرت کرنے والے اے بہترین حکم کرنے والے
يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ
اے بہترین رزق دینے والے اے بہترین وارثوں کے وارث
يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ
اے بہترین حمد کرنے والے اے بہترین ذکر کرنے والے
يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ
اے بہترین نازل کرنے والے اے بہترین احسان کرنے والے
④ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ
اے وہ جس کے واسطے عزت و نیکی ہے اے وہ جس کے
لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ
واسطے قدرت و کمال ہے اے وہ ذات جو صاحب ملک

وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ

بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ و عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنیوالے

السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ

بھاری بھاری بادلوں کے اے وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقت ور ہے

يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو جلد حساب لینے والا ہے اے وہ خدا جو

شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ

سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ خدا جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے

يَا مَنْ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ

اے وہ خدا جس کے پاس ام الکتاب ہے

⑤ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ

خداوندا بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان!

يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ

اے احسان کرنیوالے اے جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ

يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ

اے خوشنود کرنیوالے اے بخشنے والے اے پاک اے عاجزوں کے مددگار

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ۔

اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

(۶) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ

اے وہ خدا جو سب پر غالب ہے بسبب اپنی بزرگی کے

يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ

اے وہ خدا کہ جس کی قدرت کاملہ سے ہر چیز کی سلامتی و بقاہے

يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ

اے وہ خدا کہ جس کی بزرگی کے نزدیک ہر چیز ذلیل ہے اے وہ خدا کہ جس کی

كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ

ہیبت سے ہر چیز عاجزی کرتی ہے اے وہ خدا کہ جس کے خوف سے

مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ

ہر چیز تابع فرمان ہے اے وہ خدا کہ پھٹ جاتے ہیں پہاڑ جس کے

مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهِ

خوف سے اے وہ خدا کہ جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں

يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهِ

اے وہ خدا کہ جس کے حکم سے زمین برقرار ہے

يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے اور وہ خدا

لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ

جو اپنے بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا

۷ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا

اے گناہوں کے بخشنے والے اے بلاؤں کے دُور کرنے والے

يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ

اے امیدوں کی انتہا اے بخششوں کے تمام کرنیوالے اے نعمتوں کے

الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا

عطا کرنیوالے اے تمام مخلوق کے روزی دینے والے اے بندوں کے حاکم

يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا

اے شکایتوں کے سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے

يَا مُطْلِقَ الْأُسَارَى

اے اسیروں کے رہا کرنے والے

۸ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ

اے صاحب حمد و ستائش اے صاحب فخر و بزرگی

يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ

اے صاحب عزت و رفعت اے صاحب عہد و وفا

يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ

اے صاحب بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی و ہمیشگی

يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ

اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب نعمات کثیرہ

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ

خداوندا میں بیشک تیرے نام کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے آفتوں کو رد کرنے والے

يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ

اے بلاؤں کے دور کرنیوالے اے بلند کرنیوالے اے پیدا کرنیوالے اے نفع دینے والے اے سننے والے

يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ

اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنیوالے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنیوالے

(۱۰) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ

اے ہر شے کو بنانے والے اے ہر مخلوق کے پیدا کرنے والے

يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ

اے ہر روزی حاصل کرنیوالے کو روزی دینے والے اے ہر بندے کے مالک

يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُومٍ

اے ہر سختی کے دفع کرنے والے اے ہر غمزدہ کو خوش کرنے والے

يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ

اے ہر لائق رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل و خوار کی مدد کرنے والے

يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ

اے ہر عیب دار کی عیب پوشی کرنے والے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

(۱۱) يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ

اے میرے معتمد ہر سختی میں اے ہر مصیبت میں میری

مُصِيبَتِي يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي

اُمّید گاہ اے میری تنہائی میں میرے مونس اے میرے ساتھی

عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي

میری مسافت میں اے میرے دوست میری آسائش کے وقت

يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي

اے میری سختیوں میں میرے فریاد رس اے میری گمراہی میں میرے رہنما

يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي

اے میری احتیاج میں میری توانگری اے میرجائے پناہ

عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي

میرے اضطراب کے وقت اے میرے مددگار میرے خوف کے وقت

(۱۲) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ

اے پوشیدگیوں کے جاننے والے اے گناہوں کے بخشنے والے

يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ

اے عیبوں کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنے والے

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ

اے دلوں کو پھیرنے والے اے دلوں کی دوا کرنے والے

يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَآ اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ

اے دلوں کو روشن کرنے والے   اے دلوں کے مصاحب

يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ

اے غموں کے کھولنے والے   اے غموں کو برطرف کرنے والے

۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيْلُ

اے خدا   بہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ   اے بزرگوار

يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ

اے نیکوکار   اے حفاظت کرنیوالے   اے بخشش کرنیوالے   اے رہنما   اے روزی کے ضامن

يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُحِيْلُ

اے نعمت دینے والے   اے دولت دینے والے   اے معاف کرنیوالے   اے قوت دینے والے

۱۴ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے بھٹکے ہوؤں کے رہنما   اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس

يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

اے فریاد کرنیوالوں کی فریاد سننے والے   اے طالبانِ مدد کی مدد کرنے والے

يَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے خوفزدوں کو امان دینے والے   اے مومنوں کے مددگار

يَا رَاحِمَ الْمَسٰكِيْنَ يَا مَلْجَاَ الْعَاصِيْنَ

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے   اے گناہگاروں کے بخشنے والے

یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

اے گنہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنے والے پریشان لوگوں کی

(۱۵) یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ

اے صاحبِ بخشش و احسان اے صاحبِ فضل و امتنان

یَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ یَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحٰنِ

اے صاحبِ امن و امان اے صاحبِ تقدس و پاکی

یَا ذَا الْحِکْمَةِ وَالْبَیَانِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ

اے صاحبِ حکمت اور ظاہر کرنیوالے چیزوں کے اے صاحبِ رحمت اور خوشنود کرنے والے

یَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ یَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطٰنِ

اے صاحبِ دلیل روشن اے صاحبِ برتری و بادشاہی

یَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

اے صاحبِ رحم اور مدد کرنے والے اے صاحبِ عفو و بخشش

(۱۶) یَا مَنْ هُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ

اے وہ جو پروردگار ہے ہر شے کا اے وہ خدا جو معبود ہے

کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ

ہر چیز کا اور اے وہ خدا جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

یَا مَنْ هُوَ صَانِعُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ قَبْلَ

اے وہ خدا جو ہر چیز کا بنانے والا ہے اے وہ خدا جو پہلے ہے

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
ہر چیز سے اور اے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا
يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ
اے وہ خدا جو ہر چیز سے برتر ہے اے وہ خدا جو جاننے والا
بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
ہے تمام چیزوں کا اے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
يَا مَنْ هُوَ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ
اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے
(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ
خداوندا تحقیق میں سوال کرتا ہوں تیرے نام کیساتھ اے امن دینے والے
يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ
اے نگہبان اے پیدا کرنیوالے اے علم دینے والے اے ظاہر کرنیوالے اے آسان کرنیوالے
يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ
اے جگہ دینے والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے تقسیم کرنے والے
(۱۸) يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ
اے وہ خدا جو اپنی سلطنت میں قیام کرنے والا ہے اے وہ خدا جو
فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ
اپنی بادشاہی میں قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ

بہت بڑا ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنیوالا ہے اے وہ

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

خدا جو ہر شے جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے نافرمان

عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ

بندوں پر بُردبار ہے اے وہ خدا جو امیدوں پر کرم کرنے والا ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

اے وہ خدا جو اپنی صنعتِ کاملہ میں حکیم ہے اے وہ خدا جو

حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ

اپنی حکمت میں لطف کرنیوالا ہے اے وہ خدا جو اپنا لطف کرنے میں قدیم ہے

(۱۹) يَا مَنْ لَا يُرْجَىٰ إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا جس سے امید نہیں کی جاتی مگر فضل کی اے وہ خدا جس سے

يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا

سوال نہیں کیا جا سکتا مگر اسکی بخشش کا اے وہ خدا نہیں دیکھی جاتی مگر

بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ

اس کی نیکی اے وہ خدا کہ نہیں خوف کیا جاتا مگر اسکے انصاف کا

يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا نہیں ہمیشگی رکھتی کوئی چیز مگر اس کی بادشاہی اے وہ خدا

لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطٰنُہٗ یَا مَنْ وَّسِعَتْ

نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی اس کی اے وہ خدا کہ وسیع ہے

کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَتُہٗ یَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ

ہر چیند سے اس کی رحمت اے وہ خدا پیش دستی کرتی ہے اسکی رحمت

غَضَبَہٗ یَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُہٗ

اسکے غضب سے اے وہ خدا کہ اسکے علم نے ہر چیز کو احاطہ کیا ہوا ہے

یَا مَنْ لَّیْسَ اَحَدٌ مِّثْلَہٗ

اے وہ خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

(۲۰) یَا فَارِجَ الْھَمِّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا غَافِرَ

اے رنج کے دور کرنے والے اے غم کے کھولنے والے اے بخشنے والے

الذَّنْبِ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا خَالِقَ الْخَلْقِ

خطاؤں کے اے توبہ قبول کرنے والے اے خلقت کے پیدا کرنے والے

یَا صَادِقَ الْوَعْدِ یَا مُوْفِیَ الْعَھْدِ یَا عَالِمَ

اے سچا وعدہ کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے اے بھید کے جاننے والے

السِّرِّ یَا فَالِقَ الْحَبِّ یَا رَازِقَ الْاَنَامِ

اے دانہ کے شگافتہ کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے

(۲۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَلِیُّ

اے خداوندا بہ تحقیق سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ اے بلند

يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ

اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے توانگر اے پوشیدہ راز سے واقف اے پسندیدہ تر

يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ

اے نفس کو پاک کرنیوالے اے ہمیشہ رہنے والے اے قوت رکھنے والے اے بہترین دوست

(۲۲) يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی اور اے وہ کہ جو برائیوں کو چھپاتا ہے

يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ

اور اے وہ کہ مواخذہ نہیں کرتا بندے کے گناہوں پر اے وہ کہ جو

لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

فاش نہیں کرتا پردہ بندوں کا اے بہت عفو کرنے والے اے خوب

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

درگزر کرنے والے اے بہت مغفرت کرنے والے اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى

کے رحمت سے بندوں پر اے تمام بھیدوں کے جاننے والے

يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى

اے ہر شکوہ کی انتہا

(۲۳) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ

اے صاحب نعمت بے شمار اے صاحب رحمت بے انتہا

يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ

اے صاحبِ منتہائے سابقہ اے صاحبِ حکمتِ کاملہ

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ

اے صاحبِ قدرتِ کاملہ اے صاحبِ دلیلِ قاطع

يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ

اے صاحبِ کرامتِ ظاہرہ اے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے

يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ

اے صاحبِ قوتِ استوار اے صاحبِ بزرگی و مرتبۂ بلند

(۲۴) يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمٰتِ

اے آسمانوں کے خلق کرنے والے اے تاریکیوں کے پیدا کرنے والے

يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

اے گریہ وبکا پہ رحم کرنے والے اے لغزشوں کے درگزر کرنے والے

يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ

اے بندوں کے عیب چھپانے والے اے مُردوں کے زندہ کرنے والے

يَا مُنْزِلَ الْاٰيٰتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنٰتِ

اے نشانیوں کو نازل کرنے والے اے نیکیوں کے زیادہ کرنے والے

يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيْدَ النَّقِمَاتِ

اے بدیوں کے محو کرنے والے اے سخت مواخذہ کرنے والے

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُصَوِّرُ

اے خداوندا! بہ تحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے ہی نام کے واسطے سے اے مصوّ

یَا مُقَدِّرُ یَا مُدَبِّرُ یَا مُطَهِّرُ یَا مُنَوِّرُ یَا مُیَسِّرُ

اے تقدیر بنانے والے اے مدبّر اے پاکیزہ کرنے والے اے روشن کرنیوالے اے آسان کرنیوالے

یَا مُبَشِّرُ یَا مُنْذِرُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ

اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے مقدّم کرنے والے اے مؤخّر کرنے والے

(۲۶) یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

اے بیت الحرام کے پروردگار اے ماہِ حرام کے پروردگار

یَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

اے شہرِ حرام کے پروردگار اے رُکن اور مقام کے مالک

یَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْمَسْجِدِ

اے مشعر الحرام کے مالک اے مسجد الحرام کے مالک

الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ یَا رَبَّ

اے مقامِ حلّ و حرام کے پروردگار اے

النُّوْرِ وَالظَّلَامِ یَا رَبَّ التَّحِیَّةِ وَالسَّلَامِ

روشنی اور تاریکی کے مالک اے تحیۃ اور سلام کے پروردگار

یَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِی الْاَنَامِ

اے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

(۲۷) يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَآ اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ

اے حاکموں کے مالک — اے انصاف کرنے والوں کے منصف تر

يَآ اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَآ اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ

اے سچوں کے راست گو تر — اے پاکوں کے پاک تر

يَآ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ

اے خلق کرنے والوں کے بہترین — اے حساب کرنیواں کے جلد تر حساب کرنے والے

يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ

اے سننے والوں کے زیادہ سننے والے — اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے

يَآ اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنیوالے — اے بزرگوں کے بزرگ تر

(۲۸) يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ

اے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی نہیں رکھتے — اے سہارا اسکے جو

لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ

سہارا نہیں رکھتا — اے نگاہ رکھنے والے اسکے جو نگاہ نہیں رکھتا — اے جائے پناہ

مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ

اسکے جو جائے پناہ نہیں رکھتا — اے فریاد رس اسکے جو فریاد رس نہیں رکھتا

يَا فَخْرَ مَنْ لَّا فَخْرَ لَهٗ يَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ

اے مددگار اسکے جو مددگار نہیں رکھتا — اے عزت اس کی جو عزت نہیں رکھتا

يَا مُعِينَ مَنْ لاَ مُعِينَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ
اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے دوست اس کے جو
لاَ أَنِيسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لاَ أَمَانَ لَهُ
دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

(۲۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ
خداوندا بہ تحقیق میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے محفوظ رکھنے والے
يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ
اے قائم رکھنے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے رحم کرنیوالے اے سلامتی والے اے حاکم
يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ
اے جاننے والے اے تقسیم کرنے والے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے

(۳۰) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ
اے التجا کرنے والوں کے جائے پناہ اے رحمت چاہنے والوں
اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ
کے رحم کرنے والے اے بخشش چاہنے والوں کو بخشنے والے
يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ
اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اے حفاظت چاہنے والوں کے
اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ
حفاظت کرنے والے اے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنے والے

يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ

اے ہدایت چاہنے والوں کے ہدایت کرنے والے اے داد رسی چاہنے والوں

اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ

کے داد رس اے مدد چاہتے والوں کے مددگار

يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رسی کرنے والے

(۳۱) يَا عَزِيزاً لَا يُضَامُ يَا لَطِيفاً لَا يُرَامُ

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ لطیف جو دیکھا نہیں جاتا

يَا قَيُّوماً لَا يَنَامُ يَا دَائِماً لَا يَفُوتُ

اے وہ توانا جو سوتا نہیں اے وہ ہمیشہ رہنے والے جو فوت نہیں ہوتا

يَا حَيّاً لَا يَمُوتُ يَا مَلِكاً لَا يَزُولُ

اے وہ زندہ جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت کو زوال نہیں

يَا بَاقِياً لَا يَفْنَى يَا عَالِماً لَا يَجْهَلُ

اے وہ باقی رہنے والے جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم جو بھولتا نہیں

يَا صَمَداً لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيّاً لَا يَضْعُفُ

اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو ضعیف نہیں ہوتا

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ

خداوندا! بہ تحقیق میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے یگانہ

يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ

اے یکتا اے حاضر اے صاحب تعریف اے بزرگ اے راہ دکھانے والے

يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ

اے اٹھانے والے اے وارث اے ضرر پہنچانے والے اے نفع پہنچانے والے

(۳۳) يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ

اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے سب مہربانوں

كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا اَعْلَمَ

سے مہربان اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے سب جاننے

مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ

والوں سے زیادہ جاننے والے اے دانا تر تمام عقلاء سے

يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ

اے قدیم تر سب قدیم تروں سے اے بزرگ وبرتر سب

كَبِيرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا اَجَلَّ

بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تروں سے اے بزرگ تر

مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ

سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

(۳۴) يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ

اے کریم درگذر کرنیوالے گناہوں کے اے بڑے احسان کرنے والے

یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ یَا دَآئِمَ
اے صاحبِ خیرِ کثیر — اے ہمیشہ سے فضل کرنے والے — اے ہمیشہ سے
اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا مُنَفِّسَ الْکُرَبِ
لطف کرنے والے — اے لطیف پیدا کرنے والے — اے رنج کے دفع کرنے والے
یَا کَاشِفَ الضُّرِّ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ
اے ضرر کو دور کرنے والے — اے مُلک کے مالک
یَا قَاضِیَ الْحَقِّ
اے راستی سے حکم کرنے والے
(۳۵) یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَهْدِهٖ وَفِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ
اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے — اے وہ خدا جو
وَفَآئِهٖ قَوِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُوَّتِهٖ عَلِیٌّ
اپنی توانائی میں برتر ہے — اے وہ خدا جو اپنی قوت میں بزرگ ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ
اے وہ خدا جو اپنی برتری میں سب سے قریب تر ہے — اے وہ خدا جو
قُرْبِهٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِهٖ شَرِیْفٌ
اپنے قرب میں لطیف ہے — اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ شَرَفِهٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ
اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے — اے وہ خدا جو

عِزِّہٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِہٖ مَجِیْدٌ

اپنی قوت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں بزرگ ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ مَجْدِہٖ حَمِیْدٌ

اے وہ خدا۔ جو اپنی بزرگی میں حمد کیا گیا ہے

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا كَافِیْ

خداوندا بہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کیساتھ اے کفایت کرنیوالے

یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا هَادِیْ

اے صحت دینے والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے ہدایت کرنے والے

یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ

اے بلانے والے اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ اے باقی

(۳۷) یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَّهٗ یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کے لیے ہر چیز خضوع کرنے والی ہے اے وہ خدا

كُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَّهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ

کہ جس کے لیے ہر چیز خشوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ جس کے لیے ہر چیز

كَائِنٌ لَّهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ مَّوْجُوْدٌ بِهٖ

ثابت ہے اے وہ خدا کہ جس کے لیے ہر شے موجود ہے

یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ مُّنِیْبٌ اِلَیْهِ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ

اے وہ خدا کہ ہر چیز جس کی طرف رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ ہر شے

خَائِفٌ مِّنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ

جس سے خائف ہے اے وہ خدا کہ جس کی ہر شے قائم ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ جس سے ہر شے رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ جس کی ہر شے

يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

تسبیح کرتی ہے اسکی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اسکی ذات کے

(۳۸) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ

اے وہ کہ سوائے جس کی طرف کے کہیں مفر نہیں ہے اے وہ کہ جائے پناہ سوائے

إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ

جس کی طرف نہیں ہے اے وہ کہ راہِ راست سوائے جس کی طرف کے نہیں ہے

يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا

اے وہ کہ جس سے بھاگ کر کہیں اور پناہ نہیں ہے اے وہ کہ

يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

رغبت نہیں کی جاتی مگر اسکی طرف اے وہ قوت و توانائی کہ سوائے تیرے کسی

بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا

میں نہیں اے وہ کہ سوا جس کے کسی سے مدد نہیں مانگتے اے وہ کہ سوا جس کے

يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ

کسی اور پر اعتماد نہیں کیا جاتا اے وہ کہ سوا جس کے کسی اور سے امید نہیں کی جاتی

يَا مَنْ لَّا يُعْبَدُ اِلَّا هُوَ

اے وہ کہ سوا جس کے کسی کی پرستش نہیں کی جاتی

(۳۹) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن سے رغبت کیجاتی ہے

يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ

اے بہترین ان کے جو طلب کیے جاتے ہیں اے بہترین ان کے جن سے سوال کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ

اے بہترین ان کے جن کا قصد کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا ذکر کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن کا شکر کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن سے محبت کی جاتی ہے

يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ

اے بہترین ان کے جن کو پکارا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن سے انس کیا جاتا ہے

(۴۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ

خداوندا بہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے صدقے اے بخشنے والے

يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ

اے چھپانے والے اے قدرت والے اے صاحب قہر اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے

يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ

اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے

(۴۱) یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰی

اے وہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی

یَا مَنْ یَّکْشِفُ الْبَلْوٰی یَا مَنْ یَّسْمَعُ النَّجْوٰی

اے وہ کہ دور کرتا ہے اپنے بندوں کی بلاؤں کو اے وہ کہ سب کے راز سنتا ہے

یَا مَنْ یُّنْقِذُ الْغَرْقٰی یَا مَنْ یُّنْجِی الْهَلْکٰی

اے وہ خدا کہ جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے اے وہ خدا جو بچاتا ہے بیماروں کو

یَا مَنْ یَّشْفِی الْمَرْضٰی یَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْکٰی

اے وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو اے وہ خدا جو ہنساتا ہے اور رلاتا ہے

یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی یَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ

اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے اے وہ خدا جو مرد اور عورت کا

الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی

جوڑا پیدا کرتا ہے

(۴۲) یَا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ

اے وہ خدا کہ خشکی اور تری میں جس کی راہ ہے

یَا مَنْ فِی الْاٰفَاقِ اٰیٰتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاٰیٰتِ بُرْهَانُهٗ

اے وہ خدا کہ زمانے میں جس کی نشانیاں ہیں اے وہ خدا کہ جسکی نشانیوں میں روشن دلیل ہے

یَا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْقُبُوْرِ

اے وہ خدا کہ موت میں جس کی قدرت ہے اے وہ خدا کہ قبروں میں

عِبْرَتُہٗ یَامَنْ فِی الْقِیٰمَةِ مُلْکُہٗ یَامَنْ فِی

جسکا خوف ہے اے وہ خدا کہ روزِ قیامت جس کا ملک ہے اے وہ خدا کہ

الْحِسَابِ هَیْبَتُہٗ یَامَنْ فِی الْمِیْزَانِ قَضَآئُہٗ

حساب میں جس کی ہیبت ہے اے وہ خدا کہ ترازو میں جس کا فرمان ہے

یَامَنْ فِی الْجَنَّةِ ثَوَابُہٗ یَامَنْ فِی النَّارِ عِقَابُہٗ

اے وہ خدا کہ جنت میں جسکا ثواب ہے اے وہ خدا کہ دوزخ میں جس کا عذاب ہے

(۴۳) یَامَنْ اِلَیْهِ یَهْرُبُ الْخَآئِفُوْنَ یَامَنْ اِلَیْهِ

اے وہ خدا کہ جس کی طرف بھاگتے ہیں ڈرنے والے اے وہ خدا کہ جسکی طرف

یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَامَنْ اِلَیْهِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ

پناہ لیتے ہیں گنہ گار اے وہ خدا کہ جس کی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنے والے

یَامَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ یَامَنْ اِلَیْهِ

اے وہ خدا کہ پرہیزگار جس کی طرف رغبت کرتے ہیں اے وہ خدا کہ جس کی طرف

یَلْجَأُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ یَامَنْ بِهٖ یَسْتَانِسُ

پناہ لیتے ہیں حیرت شدہ اے وہ خدا کہ جس سے انس حاصل کرتے ہیں

الْمُرِیْدُوْنَ یَامَنْ بِهٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ

ارادہ کرنے والے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں جس سے محبت کرنے والے

یَامَنْ فِیْ عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ یَامَنْ اِلَیْهِ

اے وہ خدا کہ جس کی بخشش میں گنہگار امید رکھتے ہیں اے وہ خدا کہ جس سے

يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

تسکین پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا کہ جس پر توکل کرتے ہیں توکل کرنے والے

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے دوست

يَا طَبِيبُ يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُهِيبُ

اے دوا کرنیوالے اے نزدیک اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلانے والے

يَا مُثِيبُ يَا مُجِيبُ يَا خَبِيرُ يَا بَصِيرُ

اے مقصد دلانے والے اے قبول کرنے والے اے خبردار اے دیکھنے والے

(۴۵) يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ

اے نزدیک تر ہر نزدیک تر سے اے دوست تر سب

حَبِيبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ

دوستوں سے اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تمام

كُلِّ خَبِيرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ

خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے

يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ

اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر سب قوت والوں

قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ

سے اے غنی تر سب تونگروں سے اے سخی تر سب سخیوں

جَوَّادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَءُوفٍ

سے اے مہربان تر سب مہربانوں سے

(۴۶) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ

اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا

يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ

اے وہ خالق جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اے وہ بادشاہ جس پر کسی کی حکومت نہیں

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ

اے وہ قاہر جو کہ مقہور نہیں ہوتا اے وہ بلند جو پست نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ

اے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار جو مدد کا محتاج نہیں

يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ

اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا

(۴۷) يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ

اے نور کے نور اے سب نوروں کے روشن کرنیوالے اے نور کے پیدا کرنے والے

النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ

اے نور کی تدبیر کرنے والے اے نور کی تقدیر کرنے والے اے نور

كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ

کے نور اے وہ نور کہ پہلے ہے ہر نور سے اے وہ نور کہ بعد

كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً فَوْقَ كُلِّ نُورٍ

میں رہے گا ہر نور سے اے وہ نور کہ برتر ہے ہر نور سے

يَا نُوراً لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ

اے وہ نور کہ جس کا مانند کوئی دوسرا نور نہیں ہے

(۴۸) يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ

اے وہ خدا کہ بخشش جس کی بزرگ ہے اے وہ خدا کہ فعل جس کا

لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ

لطیف ہے اے وہ خدا کہ مہربانی جس کی ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ احسان جس کا

قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ

ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول جس کا حق ہے اے وہ خدا کہ وعدہ جس کا سچا ہے

يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ

اے وہ خدا کہ معافی جس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب جس کا محض انصاف ہے

يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ

اے وہ خدا کہ یاد جس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ فضل جس کا عام ہے

(۴۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ

خداوندا بہ تحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے آسان کرنے والے

يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ

اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے اے خوار کرنے والے اے اتارنے والے اے احسان کرنیوالے

يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ

اے فضل کرنے والے اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکی کرنے والے

(۵۰) يَا مَنْ يَّرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ يَّخْلُقُ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے

وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَّهْدِىْ وَلَا يُهْدٰى

اور جسکو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت کرتا ہے اور کسی نے جس کو ہدایت نہیں کی

يَا مَنْ يُّحْيِىْ وَلَا يُحْيٰى يَا مَنْ يَّسْئَلُ

اے وہ خدا کہ جو زندہ کرتا ہے اور کسی نے جس کو زندہ نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں سے بازپرس کرتا ہے

وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُّطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ

اور کسی نے اس سے بازپرس نہیں کی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا

يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى

جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں لیتا اے وہ خدا کہ جو فیصلہ کرتا ہے اور جس پہ کوئی حکمران نہیں

عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ

اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اور جس کا کوئی حاکم نہیں ہے

يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اے وہ خدا کہ نہ کوئی جس سے پیدا ہوا ہے اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ

شبیہ و نظیر ہے

۵۱ يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ

اے بہترین حساب کرنے والے اے بہترین دوا کرنے والے اے بہترین

الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ

واقف کار اے بہترین عزیز وقریب اے بہترین قبول کرنے والے

يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ

اے بہترین دوست اے بہترین ضامن اے بہترین وکالت کرنیوالے

يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ

اے بہترین مالک اے بہترین مددگار

۵۲ يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ

اے عارفوں کی خوشی اے دوستوں کی آرزو

يَا أَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ

اے طلب کرنے والوں کے رفیق اے توبہ کرنے والوں کے دوست

يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ

اے فقیروں کے رازق اے گنہ گاروں کی امیدگاہ اے

عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

عبادت کرنیوالوں کی آنکھ کی خنکی اے غمزدوں کے سختی دور کرنے والے

يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلٰهَ

اے غمناکوں کے خوشی عطا کرنے والے اے

الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

اگلوں اور پچھلوں کے مہربان خدا

۵۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا رَبَّنَا

خداوندا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے رب ہمارے

یَآ اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلٰنَا یَا نَاصِرَنَا

اے خدا ہمارے اے سردار ہمارے اے مالک ہمارے اے مددگار ہمارے

یَا حَافِظَنَا یَا دَلِیْلَنَا یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَبِیْبَنَا

اے نگہبان ہمارے اے رہنما ہمارے اے یاور ہمارے اے دوست ہمارے اے طبیب ہمارے

۵۴ یَا رَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَبْرَارِ یَا رَبَّ

اے پیغمبروں اور نیکوکاروں کے پروردگار اے

الصِّدِّیْقِیْنَ وَالْاَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار اے بہشت اور دوزخ کے پروردگار

یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ

اے چھوٹے اور بڑوں کے پروردگار اے دانوں اور میووں کے پروردگار

یَا رَبَّ الْاَنْهٰرِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ

اے نہروں اور درختوں کے پروردگار اے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ یَا رَبَّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ یَا رَبَّ

کے پروردگار اے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اے

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ

رات اور دن کے پروردگار اے ظاہر اور پوشیدہ کے پروردگار

(۵۵) يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهٗ

اے وہ خدا جس کا حکم ہر شے میں جاری ہے

يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ

اے وہ خدا جس کے حکم نے ہر شے کو احاطہ کیا ہوا ہے

يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهٗ

اے وہ خدا جس کی قدرت ہر شے میں پہنچتی ہے

يَا مَنْ لَا تُحْصِى الْعِبَادُ نِعَمَهٗ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار نہیں کر سکتے۔ اے وہ خدا

تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ

جس کا شکر خلقت ادا نہیں کر سکتی اے وہ خدا جس کی بزرگی کو

الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ

کوئی نہیں سمجھ سکتا اے وہ خدا جس کی کنہ کو وہم نہیں پاتا

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائُهٗ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس کی ردا عظمت اور بزرگی ہے اے وہ خدا

لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَائَهٗ يَا مَنْ لَا مُلْكَ

جس کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے اے وہ خدا کہ جس کے سوا

اِلَّا مُلْکُہٗ یَا مَنْ لَّا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآؤُہٗ

کسی کی بادشاہی نہیں ہے اے وہ خدا جس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش نہیں ہے

(۵۶) یَا مَنْ لَّہُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَّہُ

اے وہ خدا کہ جس کے واسطے بلند مثالیں ہیں اے وہ خدا کہ جس کے لیے

الصِّفَاتُ الْعُلْیَا یَا مَنْ لَّہُ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی

بلند و برتر صفتیں ہیں اے وہ خدا کہ جس کے لیے اوّل و آخر ہے

یَا مَنْ لَّہُ الْجَنَّۃُ الْمَاْوٰی یَا مَنْ لَّہُ الْاٰیٰتُ

اے وہ خدا کہ اسی کی برکت ہے جو جنّت فردوس گاہِ مومنین ہے اے وہ خدا کہ جس کی نشانیاں

الْکُبْرٰی یَا مَنْ لَّہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ لَّہُ

بزرگ ہیں اے وہ خدا کہ جس کے لیے بہترین نام ہیں اے وہ کہ جس کے لیے

الْحُکْمُ وَالْقَضَآءُ یَا مَنْ لَّہُ الْھَوَآءُ وَالْفَضَآءُ یَا مَنْ

حکم اور قضا ہے اے وہ خدا کہ جس کے لیے ہے ہوا اور محل اے وہ

لَّہُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰی یَا مَنْ لَّہُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰی

خدا کہ جس کے لیے ہے عرش اور زمین اے وہ خدا کہ جسکے لیے آسمان ہائے بلند ہیں

(۵۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَفُوُّ

خداوندا بہ تحقیق میں تیرے نام سے سوال کرتا ہوں اے عفو کرنے والے

یَا غَفُوْرُ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ

اے بخشنے والے اے صبر دینے والے اے شکر کرنے والے اے مہربان اے بارحم

يَا مَسْئُولُ يَا وَدُودُ يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ

اے وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں اے دوست اے بے عیب اے پاک سب خلائق سے

(۵۸) يَا مَنْ فِي السَّمَاۤءِ عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ

اے وہ خدا کہ آسمانوں میں ہے بزرگی جس کی اے وہ خدا کہ زمین میں ہے

اٰيٰتُهٗ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلَاۤئِلُهٗ يَا مَنْ

نشانی جس کی اے وہ خدا کہ ہر شے جس کے وجود پر دلالت کرتی ہے اے وہ خدا

فِي الْبِحَارِ عَجَاۤئِبُهٗ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَاۤئِنُهٗ

کہ دریاؤں میں جس کے عجائب ہیں اے وہ خدا کہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں

يَا مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ

اے وہ خدا جس نے پیدا کیا پھر زندہ کرے گا اے وہ خدا کہ جس کی طرف

يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا مَنْ اَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ

سب امور کی بازگشت ہے اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر

لُطْفَهٗ يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ

ہوتی ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے جس کی ہر شے پیدا کی ہوئی

يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَاۤئِقِ قُدْرَتُهٗ

اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلائق میں قدرت جس کی

(۵۹) يَا حَبِيبَ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهٗ يَا طَبِيبَ مَنْ

اے دوست اسکے جسکا کوئی دوست نہیں اے دوا کرنے والے اسکے جسکا

لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ

کوئی دوا کرنے والا نہیں اے قبول کرنے والے اس کے جسکا کوئی قبول کرنیوالا نہیں

يَا شَفِيقَ مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا

اے شفیق اسکے جس کا کوئی شفیق نہیں اے طرف دار اس کے جس کا

رَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ

کوئی طرفدار نہیں اے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں اے راہنما

مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ

اسکے جس کا کوئی راہنما نہیں اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا

اے رحم کرنے والے اسکے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا اے ہمدرد اس کے جس کا کوئی

صَاحِبَ لَهُ

ہمدرد نہیں

(۶۰) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ

اے کفایت کرنیوالے کفایت طلب کرنیوالوں کے اے ہدایت کرنے والے

مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ

ہدایت طلب کرنے والوں کے اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے

يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ

اے رعایت کرنیوالے رعایت طلب کرنے والوں کے اے شفا دینے والے شفا طلب کرنے والوں کے

يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ
اے حکم کرنے والے اسکے جو حکم طلب کرے اے تونگری دینے والے تونگری
اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ
چاہنے والوں کے اے تمام کرنے والے تمامی طلب کرنے والوں کے اے قوت دینے والے
مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ
قوت چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے والوں کے
(۶۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ
خداوندا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ اے پیدا کرنے والے
يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ
اے روزی دینے والے اے گویا اے راست گو اے شگاف دینے والے اے جدا کرنیوالے
يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ
اے جدا اور بہم کرنے والے اشیا کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ
(۶۲) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ
اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور دن کو اے وہ خدا جس نے
الظُّلُمٰتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحُرُورَ
پیدا کیا تاریکیوں کو اور روشنی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا سائے کو اور گرمی آفتاب کو
يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ
اے وہ خدا جس کے تابع ہیں سورج اور چاند اے وہ خدا جس نے تقدیر کیا ہے

الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

نیکی اور بدی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے موت اور زندگی کو

يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ

اے وہ خدا جس کیلئے ہے عالمِ جسم اور عالمِ ارواح اے وہ خدا جو نہیں رکھتا ہے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَّيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي

عورت اور فرزند اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک اس کی

الْمُلْكِ يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

بادشاہی میں اے وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اسکے کوئی دوست ذلت سے

(۶۳) يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب ارادہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو

يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ

جانتا ہے خواہش خاموشوں کی اے وہ خدا جو سنتا ہے نالہ

الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَّرٰى بُكَاءَ الْخَائِفِيْنَ

عاجزوں کا اے وہ خدا جو دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ

اے وہ خدا جو برآرندہ ہے سوال کرنیوالوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا ہے

عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُصْلِحُ عَمَلَ

عذر توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال

الْمُفْسِدِيْنَ يَامَنْ لَّا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ

مفسدوں کے اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

يَامَنْ لَّا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ

اے وہ خدا جو دور نہیں ہے عارفوں کے دلوں سے

يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

اے صاحب بخشش بخشش کرنیوالوں کے

(۶۴) يَادَآئِمَ الْبَقَآءِ يَاسَامِعَ الدُّعَآءِ يَاوَاسِعَ

اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے سننے والے دعا کے اے فراخ

الْعَطَآءِ يَاغَافِرَ الْخَطَآءِ يَابَدِيعَ السَّمَآءِ

بخشش والے اے بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے

يَاحَسَنَ الْبَلَآءِ يَاجَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَاقَدِيْمَ

اے بہترین آزمائش کرنیوالے اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے

السَّنَآءِ يَاكَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَاشَرِيْفَ الْجَزَآءِ

بزرگ اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے

(۶۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَاسَتَّارُ

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے چھپانے والے

يَاغَفَّارُ يَاقَهَّارُ يَاجَبَّارُ يَاصَبَّارُ يَابَآرُّ

اے بخشنے والے اے قہر کرنے والے اے تلافی کرنیوالے اے صبر کرنیوالے اے نیکی کرنیوالے

يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ

اے برگزیدہ اے کھولنے والے اے ہواؤں کے چلانیوالے اے راحتوں کے دینے والے

(۶۶) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوّٰنِيْ يَا مَنْ رَّزَقَنِيْ

اے وہ خدا جس نے مجھے پیدا کیا اور عمدہ پیدا کیاہے مجھ کو اے وہ خدا جس نے مجھ کو رزق

وَرَبّٰنِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقٰنِيْ يَا مَنْ

دیا ہے اور تربیت کیا ہے اے وہ خدا جس نے طعام دیا مجھ کو اور سیراب کیا اے وہ خدا جس

قَرَّبَنِيْ وَاَدْنٰنِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفٰنِيْ

نے مجھ کو قرب کرامت کر دیا ہے اے وہ خدا جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے

يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ

اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور نگہبانی کی میری اے وہ خدا جس نے مجھ کو

وَاَغْنٰنِيْ يَا مَنْ وَّفَّقَنِيْ وَهَدٰنِيْ يَا مَنْ

عزیز و توانگر کیا ہے اے وہ خدا جس نے مجھ کو توفیق دی اور راہ دکھائی ہے اے وہ خدا

اٰنَسَنِيْ وَاٰوٰنِيْ يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيٰنِيْ

جس نے میری رفاقت کی اور جائے پناہ دی ہے اے وہ خدا جو میرا موت دینے والا اور زندہ کرنیوالا ہے

(۶۷) يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم کرتا ہے اے وہ خدا جو

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ

اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا

آدمی اور اسکے دل کے اے وہ خدا کہ نفع نہیں دیتی شفاعت مگر

بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ

اسکے اذن سے اے وہ خدا کہ جو جاننے والا ہے ان کا جو راستے سے بھٹک گئے ہیں

یَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ یَا مَنْ لَا رَآدَّ

اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل سکتا اسکے حکم کو اے وہ خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی

لِقَضَائِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ لِاَمْرِهٖ یَا مَنِ

اسکے فیصلے کو اے وہ خدا کہ ہر شے تابع ہے اس کے حکم کی اے وہ خدا

السَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ یَا مَنْ یُّرْسِلُ

کہ آسمان لپٹے ہوئے ہیں اسکے قبضۂ قدرت میں اے وہ خدا کہ بھیجتا ہے

الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ

ہواؤں کو خوش خبری دینے والی اس کی رحمت کی

(۶۸) یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا یَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو بچھونا گردانا ہے اے وہ خدا جس نے

الْجِبَالَ اَوْتَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

پہاڑوں کو میخیں بنایا ہے اے وہ خدا جس نے آفتاب کو چراغ کی طرح روشن بنایا ہے

یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا یَا مَنْ جَعَلَ اللَّیْلَ

اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اے وہ خدا جس نے رات کو

لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ

محلِ آرام و راحت بنایا اے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے لئے بنایا اے وہ خدا

جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً

جس نے نیند کو راحت قرار دیا اے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے

النَّارَ مِرْصَادًا

دوزخ کو مقام ورودِ خلائق کیا

(۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ

خداوندا میں تیرے ہی نام سے تجھ سے مانگتا ہوں اے سننے والے

يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ

اے شفاعت کرنے والے اے بلند مرتبہ اے منع کرنیوالے اے حساب جلد کرنیوالے اے زندہ

يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ

اے بزرگ اے قدرت والے اے خبر رکھنے والے اے پناہ دینے والے

(۷۰) يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ

اے زندہ پہلے سب زندوں سے اے زندہ بعد ہر زندہ کے

يَا حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَیٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ

اے زندہ وہ کہ جس کے مانند کوئی زندہ نہیں اے وہ زندہ کہ جس کا

لَا يُشَارِكُهُ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِي لَا يَحْتَاجُ اِلَى

کوئی شریک نہیں اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں

حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُمِيتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ

اے وہ زندہ جو ہر صاحبِ حیات کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ

الَّذِي يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ

جو ہر صاحبِ حیات کو رزق دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے

مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِ الْمَوْتٰى

زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اے وہ زندہ اے وہ قائم جو نہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے

(۷۱) يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش نہیں ہوتا اے وہ خدا کہ جس کا نور نہیں

يُطْفٰى يَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ

بجھتا اے وہ خدا جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کا مُلک

لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهٗ ثَنَاءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ

لازوال ہے اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے اے وہ خدا

جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ

جس کی بزرگی کو زوال نہیں اے وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے

يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ

اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا اے وہ خدا جس کی صفتیں

لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَيَّرُ

تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں تغیر نہیں ہوتا

(۷۲) يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا مٰلِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ

اے عالموں کے پالنے والے اے قیامت کے مالک

يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ

اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا اے پناہ چاہنے والوں کے پشت پناہ

يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ

اے بھاگے ہوؤں کے پالنے والے اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے

يَا مَنْ يُّحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے توبہ کرنے والوں سے محبت کرنیوالے اے پاکیزہ لوگوں کو دوست رکھنے والے

يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ

اے نیکوکاروں کے حبیب اے ہدایت یافتہ لوگوں

بِالْمُهْتَدِيْنَ

کو بہتر جاننے والے

(۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ

خداوندا میں تیرے نام پر تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شفقت کرنیوالے

يَا رَفِيقُ يَا حَفِيظُ يَا مُحِيطُ يَا مُقِيتُ

اے ساتھ رہنے والے اے حفاظت کرنیوالے اے احاطہ کرنے والے اے قوت دینے والے

يَا مُغِيثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ

اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنیوالے اے لوٹانے والے

(۷۴) يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ

اے وہ خدا جو ایک ہے بلا ضد کے اے وہ خدا جو اکیلا ہے

بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ

بلا شریک کے اے وہ خدا جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ خدا

هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

جو یگانہ ہے اور یکساں ہے اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ

اے وہ خدا جو پروردگار ہے بلا وزیر کے اے وہ خدا جو صاحب عزت ہے

بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ

بغیر ذلت کے اے خدائے تواں گر بلا فقر کے اے

مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ

بادشاہ بلا زوال اے وہ خدا جس کی صفت بے مثل ہے

(۷۵) يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ

اے وہ خدا جس کا ذکر ذکر کرنے والوں کا شرف ہے

يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ حَمْدُهٗ

اے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے والوں کے لیے باعثِ نجات ہے اے وہ خدا کہ حمد اسکی

عِزٌّ لِّلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ

حمد کرنے والوں کے لیے عزت ہے اے وہ خدا کہ اطاعت اس کی نجات ہے

لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِيْنَ

اطاعت کرنیوالوں کے لیے اے وہ خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لیے کھلا ہے

يَا مَنْ سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِّلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيٰتُهٗ

اے وہ خدا جس کی راہ توبہ کرنے والوں کے لیے روشن ہے اے وہ خدا کہ جسکی نشانیاں

بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ كِتٰبُهٗ تَذْكِرَةٌ

دیکھنے والوں کے لیے دلیل ہیں اے وہ خدا کہ جس کی کتاب نصیحت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِّلطَّآئِعِيْنَ

پرہیزگاروں کے لیے اے وہ خدا جس کا رزق عام ہے فرماں برداروں

وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

اور نافرمانوں کے لیے اے وہ خدا کہ رحمت جس کی قریب ہے نیکوکاروں سے

(۷۶) يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهٗ

اے وہ خدا کہ برکت والا ہے نام جس کا اے وہ خدا کہ عزت جس کی بلند ہے

يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآئُهٗ

اے وہ خدا کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ خدا کہ جس کی ستائش بزرگ ہے

یَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهٗ یَا مَنْ یَدُوْمُ بَقَآئُهٗ

اے وہ خدا کہ جس کے نام پاک ہیں اے وہ خدا کہ جس کو ہمیشہ بقا ہے

یَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآئُهٗ یَا مَنِ الْكِبْرِیَآءُ رِدَآئُهٗ

اے وہ خدا کہ بزرگی جس کا زیور ہے اے وہ خدا کہ بڑائی جس کی ردا ہے

یَا مَنْ لَا تُحْصٰى اٰلَآئُهٗ یَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَآئُهٗ

اے وہ خدا کہ نعمتیں جس کی شمار نہیں ہوسکتیں اے وہ خدا کہ کرامتیں جسکی شمار نہیں ہوسکتیں

(۷۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُعِیْنُ

اے بارِ الٰہا میں تیرے نام سے سوال کرتا ہوں اے مددگار

یَا اَمِیْنُ یَا مُبِیْنُ یَا مَتِیْنُ یَا مَكِیْنُ

اے امانت دار اے کلام روشن اے متانت دار اے قائم

یَا رَشِیْدُ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا شَدِیْدُ یَا شَهِیْدُ

اے بزرگی والے اے سزاوار (حمد) اے شان والے اے سخت گیر اے شہادت دینے والے

(۷۸) یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِیْدِ

اے صاحبِ عرش بزرگ اے سچ کہنے والے

یَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِیْدِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ

اے کارِ عظیم کے انجام دینے والے اے سخت پکڑ والے

یَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِیْدِ یَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ

اے رحمت وعذاب کے وعدہ کرنیوالے اے وہ خدا جو لائق حمد وثنا ہے

يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے وہ خدا جو نزدیک ہے

غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

دور نہیں اے وہ خدا جو ہر شے پر گواہ ہے

يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ

اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

(۷۹) يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ جس کا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی وزیر ہے اے وہ خدا کہ جسکی

شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

نہ کوئی شبیہ ہے اور نہ نظیر اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور روشن

الْمُنِيرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ

ماہتاب کے اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانے والے اے

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ

چھوٹے بچوں کو رزق پہنچانے والے اے بوڑھوں پر رحم کھانے والے

يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ

اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے

الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ

کے بچاؤ اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۸۰) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ

اے نعمتوں کے بخشنے والے اے فضل و کرم والے

يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ

اے لوح و قلم کے پیدا کرنیوالے اے چیونٹی اور آدمی کے پیدا کرنے والے

يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اے عذاب کرنیوالے اور انتقام لینے والے اے عرب و عجم کے الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ

اے سختیوں اور رنج کے دُور کرنیوالے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيَاءَ

اے کعبہ کے مالک اے عدم سے چیزوں کو وجود

مِنَ الْعَدَمِ

میں لانے والے

(۸۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ

اے پروردگار میں تیرے نام کے ساتھ تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اے کرد گار

يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ

اے پیدا کرنیوالے اے قبول کرنیوالے اے کامل و اکمل اے جدا کرنیوالے اے ملانے والے

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ

اے انصاف کرنیوالے اے غلبہ حاصل کرنیوالے اے مطالبہ کرنیوالے اے بخشش کرنے والے

(۸۲) يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ

اے وہ خدا جس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں نعمتیں دیں اے وہ خدا جو بخشش و انعام دینے والا ہے

يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ

اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا اے وہ خدا جس نے اپنی قدرت سے ہمیں عزت دی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ

اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قادر ہے اے وہ خدا جو اپنی تدبیر سے حکیم ہے

يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ

اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے حلم سے درگزر کرتا ہے

يَا مَنْ دَنٰى فِيْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ

اے وہ خدا جو اپنے مرتبے کی وجہ سے نزدیک ہے اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی وجہ سے نہایت بلند مرتبہ ہے

(۸۳) يَا مَنْ يَّخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے

يَا مَنْ يَّهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے

يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے بخشتا ہے

يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَآءُ

اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے ذلّت دیتا ہے

يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو رحم (مادر) میں جیسی چاہتا ہے صورت بناتا ہے اے وہ خدا

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَآءُ

جو اپنی رحمت جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے

(۸۲) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ

اے وہ خدا جس کے لیے زن و فرزند نہیں اے وہ خدا

جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي

جس نے ہر چیز کے لیے اندازہ کیا اے وہ خدا جو اپنے حکم میں کسی کو

حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ رُسُلًا

شریک نہیں کرتا اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغامبر مقرر کیا

يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں بُرج بنائے اے وہ خدا جس نے

الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

زمین کو آرام گاہ قرار دیا اے وہ خدا جس نے نطفے سے آدمی بنایا

يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ

اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لیے ایک مدّت معیّن کی اے وہ خدا جو

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

جس کا علم ہر چیز پر محیط ہے   اے وہ خدا جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے

(۸۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ

اے پالنے والے   میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں   اے سب سے پہلے

يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ

اے سب سے بعد   اے ظاہر   اے مخفی   اے سخی   اے حق و صداقت

يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ

اے یگانہ   اے بے مثل   اے بے نیاز   اے ہمیشہ رہنے والے

(۸۶) يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ يَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ

اے بہتر پہچانے ہوئے جو لائق پہچاننے کے ہے   اے سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے

يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ

اے بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے   اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے

يَا اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ حُمِدَ يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ

اے بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے   اے سب سے قدیم موجود جس کی طلب کی جاتی ہے

يَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ

اے بلندترین موصوف جس کی تعریف کی جاتی ہے   اے بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصد کیا جاتا ہے

يَا اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ يَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ

اے سب سے بہتر مسئول جس سے سوال کیا جاتا ہے   اے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

(۸۷) يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ
اے رونے والوں کے دوست اے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ
يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ
اے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے اے ایمان والوں کے دوست
يَا أَنِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ
اے عبادت کرنے والوں کے مونس اے عاجزوں کی جائے پناہ
يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ
اے سچوں کے نجات دلا دینے والے اے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے
يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ
اے سب سے بہتر جاننے والے اے تمامی خلقت کے پیدا کرنے والے
(۸۸) يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ
اے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا اے وہ جو مالک ہو کر صاحب قدرت رہا
يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ
اے وہ جو پوشیدہ ہو کر باخبر رہا اے وہ جسکی پرستش کی گئی اور جس نے جزا دی
يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ
اے وہ جس نے نافرمانی پر بھی بخشا اے وہ جسے فکریں گھیر نہیں سکتیں
يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ أَثَرٌ
اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ کہ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں

يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

اے انسانوں کو رزق دینے والے اے قسمتوں کی تقدیر کرنے والے

(۸۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے مانگتا ہوں اے حفاظت کرنیوالے

يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ

اے پیدا کرنیوالے اے بلند مرتبہ اے کھولنے والے اے خوش بخشنے والے اے فتح کرنے والے

يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِيْ

اے ظاہر کرنے والے اے کفالت کرنیوالے اے نیکی کا حکم کرنیوالے اے برائی سے روکنے والے

(۹۰) يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ نہیں جانتا غیب کوئی تیرے سوا اے وہ خدا کہ

لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَخْلُقُ

نہیں پھیرتا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا

الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ

مخلوق کو مگر تونے اے وہ خدا کہ نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا

يَا مَنْ لَّا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُقَلِّبُ

اے وہ خدا کہ کوئی تمام نہیں کرتا نعمتوں کو تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا

الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ

کوئی دلوں کو تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں تدبیر کرتا کوئی کام کی تیرے سوا

يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ

اے وہ خدا کہ نہیں بھیجتا بارانِ رحمت مگر تو اے وہ خدا کہ نہیں کشادہ کرتا

الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ

کوئی روزی کو تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں زندہ کرتا کوئی مردے کو تیرے سوا

(۹۱) يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے غریبوں کے مالک

يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ

اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمانوں

السَّمَآءِ يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ

کے بلند کرنیوالے اے برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے اے پرہیزگار بندوں سے محبت رکھنے والے

يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ

اے محتاجوں کے خزانے اے تونگروں کے خدا اے کریم تر سب کریموں کے

(۹۲) يَا كَافِيًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ

اے کافی ہر شے سے اے قائم ہر چیز پر

شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ

اے وہ خدا جس کی مانند کوئی شے نہیں اے وہ خدا کہ جس کی

فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

بادشاہی کو کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی اے وہ خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں

يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ

اے وہ خدا کہ جس کے خزانے سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی

يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ

اے وہ خدا جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ خدا جس کے علم سے

عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ

کوئی چیز پوشیدہ نہیں اے وہ خدا کہ ہر شے سے واقف ہے

يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شے کے لیے شامل ہے

(۹۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ

اے خداوند تجھ سے تیرے ہی نام پر سوال کرتا ہوں اے کرم کرنیوالے

يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ

اے کھلانے والے اے نعمت دینے والے اے مال دینے والے اے غنی کرنے والے اے پناہ دینے والے

يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ

اے مارنے والے اے زندہ کرنے والے اے مسرور کرنے والے اے نجات دینے والے

(۹۴) يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهُ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

اے ہر شے سے اوّل اور ہر شے سے آخر اے ہر شے کے اللہ

وَمَلِيْكَهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهُ

اور ہر شے کے مالک اے ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے بنانے والے

يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ
اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے خالق اے ہر شے کے روکنے والے

وَّبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُعِيْدَهٗ
اور ہر شے کے دینے والے اے ہر شے کی ابتدا کرنے والے اور ہر شے کا اعادہ کرنے والے

يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ
اے ہر شے کے موجود کرنے والے اور ہر شے کا اندازہ کرنے والے اے ہر شے کے ایجاد

كُلِّ شَيْءٍ وَّمُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
کرنے والے اور ہر شے کے تغیر کرنے والے اے ہر شے کے زندہ کرنے والے اور

مُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ
مارنے والے اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور مالک

(۹۵) يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّمَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ
اے سب ذکر کرنے والوں سے بہتر اور جن کا ذکر کیا گیا اے سب شکر گزاروں کے بہتر

وَّمَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ
اور جن کا شکر کیا گیا اے سب حمد کرنے والوں سے بہتر اور جنکی بے پناہ حمد کی گئی اے بہترین

شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ
شاہدوں اور مشہودوں کے اے بہترین بلانے والوں اور بلاتے ہوؤں کے

يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ
اے بہترین قبول کرنے والوں اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں

وَّاَنِیْسٍ یَاخَیْرَصَاحِبٍ وَّجَلِیْسٍ یَاخَیْرَ

اور دوستوں کے اے بہترین صحبت رکھنے والوں اور ہم نشینوں کے اے بہترین

مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ یَاخَیْرَحَبِیْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ

مقصود و مطلوب کے اے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے

(۹۶) یَامَنْ ھُوَلِمَنْ دَعَاہُ مُجِیْبٌ یَامَنْ ھُوَ

اے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرنے والا ہے اے وہ خدا جو

لِمَنْ اَطَاعَہٗ حَبِیْبٌ یَامَنْ ھُوَاِلٰی مَنْ

فرماں برداروں کا دوست ہے اے وہ خدا جو اپنے

اَحَبَّہٗ قَرِیْبٌ یَامَنْ ھُوَبِمَنِ اسْتَحْفَظَہٗ رَقِیْبٌ

دوستوں کے نزدیک ہے اے وہ خدا جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے

یَامَنْ ھُوَبِمَنْ رَّجَاہُ کَرِیْمٌ یَامَنْ ھُوَبِمَنْ

اے وہ خدا جو امیدواروں کے لیے کریم ہے اے وہ خدا جو

عَصَاہُ حَلِیْمٌ یَامَنْ ھُوَفِیْ عَظَمَتِہٖ رَحِیْمٌ

گنہ گاروں کے لیے بردبار ہے اے وہ خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے مہربان ہے

یَامَنْ ھُوَفِیْ حِکْمَتِہٖ عَظِیْمٌ یَامَنْ ھُوَفِیْ

اے وہ خدا جو حکمت کی رو سے بزرگ ہے اے وہ خدا

اِحْسَانِہٖ قَدِیْمٌ یَامَنْ ھُوَبِمَنْ اَرَادَہٗ عَلِیْمٌ

جس کا احسان قدیم ہے اے وہ خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اس کی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

(۹۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُسَبِّبُ

اے خدا میں تجھ سے تیرے ہی نام پر بھیک مانگتا ہوں اے سبب پیدا کرنیوالے

یَا مُرَغِّبُ یَا مُقَلِّبُ یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ

اے رغبت دینے والے اے دلوں کو پھیرنے والے اے عذاب کرنیوالے اے ترتیب دینے والے

یَا مُخَوِّفُ یَا مُحَذِّرُ یَا مُذَكِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ

اے ڈرانے والے اے بچانے والے اے یاد دلانے والے اے مطیع کرنیوالے اے تبدیل کرنیوالے

(۹۸) یَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ یَا مَنْ وَّعْدُهٗ صَادِقٌ

اے وہ خدا جو ابتدا سے عالم ہے اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے

یَا مَنْ لُّطْفُهٗ ظَاهِرٌ یَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ

اے وہ خدا جس کی مہربانی ظاہر ہے اے وہ خدا جس کا فرمان غالب ہے

یَا مَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ یَا مَنْ قَضَآئُهٗ كَآئِنٌ

اے وہ خدا کتاب جس کی محکم ہے اے وہ خدا جس کا حکم ہو کے رہتا ہے

یَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِیْدٌ یَا مَنْ مُّلْكُهٗ قَدِیْمٌ

اے وہ خدا جس کا قرآن بزرگ ہے اے وہ خدا جس کی بادشاہی قدیم ہے

یَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ یَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِیْمٌ

اے وہ خدا فضل جس کا عام ہے اے وہ خدا عرش جس کا عظیم ہے

(۹۹) یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز سننا مشغول نہیں کرتا

يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک فعل دوسرے سے باز نہیں رکھتا

يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک قول دوسرے قول سے غافل نہیں رکھتا اے وہ خدا

لَا يُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا

کہ جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے نہیں بھلاتا اے وہ خدا کہ جس کو

يَحْجُبُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ

ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع نہیں ہوتی اے وہ خدا کہ جس کو رونے

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ

والوں کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی اے وہ خدا کہ جو دوستوں کی مراد کا

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِينَ

انتہا ہے اے وہ خدا کہ جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے

يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِينَ

اے وہ خدا کہ جو اپنے چاہنے والوں کی چاہت کا مرکز ہے

يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعٰلَمِينَ

اے وہ خدا کہ جس سے عالمین کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں

(۱۰۰) يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ

اے وہ بُردبار جو جلدی نہیں کرتا اے صاحب بخشش جو بخل نہیں کرتا

يَا صَادِقًا لَّا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَّا يَمَلُّ

اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا

يَا قَاهِرًا لَّا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَّا يُوصَفُ

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا

يَا عَدْلًا لَّا يَحِيفُ يَا غَنِيًّا لَّا يَفْتَقِرُ

اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا اے وہ تونگر جو محتاج نہیں ہوتا

يَا كَبِيرًا لَّا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَّا يَغْفُلُ

اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا

سُبْحٰنَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

پاک ہے تو اے وہ خدا کہ جس کے سوا کوئی خدا نہیں فریاد ہے فریاد ہے

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہم سب کو عذاب دوزخ سے نجات دے اے پالنے والے اے پالنہار اے پروردگار میرے

دُعائے وسعتِ رزق

اگر کوئی صبح شام تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھے گا تو اس کی برکت سے سات پشت تک محتاج نہ ہوگا۔

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَارَبُّ يَارَبُّ يَارَبُّ

اے اللہ اے میرے پالنے والے

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے وہ ذات کہ جو ہمیشہ زندہ اور قائم و دائم ہے اے صاحبِ عظمت و جلالت

اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ

میں تیرے اسمِ اعظم کے واسطہ سے تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ

تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ

مجھ کو اپنی رحمت سے ایسی روزی وسیع عنایت کر جو حلال اور پاک و پاکیزہ ہو

يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ط

اے رحم کرنے والوں سے زائد رحم کرنیوالے

والدین کی اطاعت واجب ہے

عجز و انکساری میں ہی عزّت ہے

دُعائے توسّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی،

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

رحمت والے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے

يَآ اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَآ اِمَامَ الرَّحْمَةِ

اے ابوالقاسم! یا رسول اللہ! اے رحمتوں کے امام!

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

کی درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِیُّ

اے ابوالحسن یا امیر المؤمنین اے علی

ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ

ابن ابی طالب اے دُنیا پر اللہ کی حجت

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

کی درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَا فَاطِمَةَ الزَّھْرَآءِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ

اے فاطمہ زہرا! اے محمدؐ کی صاحبزادی اے رسول کی آنکھوں کی ٹھنڈک

یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہماری سردار و مخدومہ! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكِ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھَةً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَآ اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْمُجْتَبٰی

اے ابو محمد! اے حسن بن علی! اے مجتبیٰ!

يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ

اے ابو عبداللہ اے حسین بن علی

اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الْمَظْلُوْمُ

اے شہیدِ مظلوم

يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ

اے ابو محمد اے علی بن حسین!

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ أَيُّهَا السَّجَّادُ

اے زین العابدین اے سجاد

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ! اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ

اے ابو جعفر! اے محمد بن علی اے باقر

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا ! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت ! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ

اے ابو عبداللہ اے جعفر بن محمد اے صادق

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ ! اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا ! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت ! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَآ اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ

اے ابو ابراہیم اے موسیٰ بن جعفر

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کرکے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُوْسَى الرِّضَا

اے ابو الحسن اے علی بن موسٰی رضا

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کرکے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ اِنِ الْجَوَادُ

اے ابو جعفر اے محمد بن علی جواد (تقی)

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِی

اے ابو الحسن علی بن محمد ہادی تقی

النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْعَسْكَرِيُّ

اے ابو محمد اے حسن بن علی اے عسکری

يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ

اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ الْخَلَفُ الصَّالِحُ الْحُجَّةُ أَيُّهَا

اے حسن (عسکری) کے وصی اور صالح خلف ، حجت ، اے

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ

قائم منتظر (وہ زندہ جن کا انتظار آمد ہے) اے فرزندِ رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

حجت اے ہمارے سید و مولا ! ہم آپ کی طرف متوجہ ۔ آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے پیش کرکے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

پھر اپنی حاجتیں بیان کرے ۔ ان شاء اللہ پوری ہونگی
ایک اور روایت میں ہے کہ دعا مانگنے کے بعد یہ پڑھے ۔

يَا سَادَاتِیْ وَمَوَالِیَّ

اے میرے سردارو ، میرے آقاؤ

اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِيَوْمِ

میں آپ کی طرف متوجہ ہوں آپ میرے امام، آپ میری محتاجی اور میری مسکینی ،

فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَى اللّٰهِ

میری حاجتوں کو اللہ کے حضور میں پیش کرنے کا ذخیرہ ہیں

وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى

میں آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتا ، آپ سے اللہ کی بارگاہ میں شفاعت

اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ

کا طلب گار ہوں ، اللہ سے میری سفارش کیجئے ، اللہ کی بارگاہ میں مجھے

ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِیْ اِلَى اللّٰهِ

گناہوں سے بچائیے آپ اللہ کے دربار میں میرا وسیلہ ہیں

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ

آپ کی محبت اور آپ کے تقرب کی وجہ سے مجھے اللہ کی عدالت سے معافی کی امید ہے

فَكُونُوا عِنْدَ اللهِ رَجَائِي يَا سَادَاتِي يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ

پس اللہ کی بارگاہ میں میری امید بن جاؤ اے میرے سردارو اے اولیاء اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اللہ تعالیٰ نے رحمت نازل فرمائی ان سب پر

وَلَعَنَ اللهُ أَعْدَاءَ اللهِ ظَالِمِيهِمْ مِّنَ

اور اللہ کے دشمنوں اور ان پر ظلم کرنے والوں پر اللہ نے لعنت کی

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ

(اوّل و آخر سب پر) اے جہانوں کے پروردگار! دعا قبول فرما

دُعائے عدیلہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ گواہ ہے کہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

اور اہل علم (بھی گواہ ہیں) قائم ہیں حق کے ساتھ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللهِ الْإِسْلَامُ

وہ صاحبِ قدرت و حکمت ہے بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْمُذْنِبُ

اور میں ایک کمزور بندہ ذلیل گناہ گار

الْعَاصِي الْحَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ الْفَقِيْرُ اَشْهَدُ

خطا کار حقیر محتاج فقیر میں اپنے

لِمُنْعِمِي وَخَالِقِي وَرَازِقِي وَمُكْرِمِي

انعام دینے والے پیدا کرنے والے روزی دینے والے اور عزت دینے والے کا اس طرح

كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

گواہ ہوں جیسے اس نے خود اپنی ذات کی گواہی دی اور اور فرشتوں نے اور اس کے

وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ بِاَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

بندوں میں سے صاحبانِ علم نے گواہی دی ہے کہ بلا شبہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ

نعمتوں والا احسان والا ہر مہربانی والا عنایت والا

قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ حَيٌّ اَحَدِيٌّ

قادرِ ازلی عالمِ ابدی زندہ یکتا

مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ

موجود ہمیشہ رہنے والا سننے والا دیکھنے والا صاحبِ ارادہ

كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ

بُرے اعمال کو ناپسند کرنے والا، ہر چیز کو سمجھنے والا، بے نیاز ہے وہ ان (تمام) صفتوں کا اہل

الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهِ

اور وہ تمام صفتوں کی بہتر سے بہتر حقیقت کا مالک ہے

كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ

وہ جو قوت اور قدرت کے وجود سے پہلے قوی (اور قادر) تھا

وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ

وہ علم اور علت کی ایجاد سے پہلے علم (اور علت) کا مالک تھا

لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ

اس کی سلطانی دولت و مملکت کی محتاج نہیں

لَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ

وہ ذات پاک تمام حالتوں پر ہمیشہ سے غالب ہے

وَجُوْدُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاٰزَالِ

اس کا وجود مسعود ازل آزال اور "پہلے" سے بھی پہلے سے ہے

وَبَقَاءُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ

اور اس کا بقاء "بعد" کے بعد بھی ہے نہ وہ جگہ بدلتا ہے نہ اسے زوال ہے

غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ

وہ ابتداء اور انتہا میں بے نیاز ہے ، ظاہر و باطن میں بے نیاز ہے

لَا جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهِ وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهِ

نہ اس کے فیصلے میں زیادتی ، نہ اس کی مشیت میں کسی کی طرفداری

لَا ظُلْمَ فِیْ تَقْدِیْرِہٖ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُوْمَتِهٖ

نہ اس کے اندازوں میں ظلم ہے ، نہ اس کی حکومت سے بھاگنے کا کوئی ٹھکانا

وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنْجَأَ مِنْ نَقِمَاتِهٖ

نہ اس کی گرفت سے چھپنے کی کوئی جگہ ، نہ اس کے غضب سے بچنے کی کوئی جگہ

سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ

اس کی رحمت اسکے غضب سے آگے (بڑھ گئی) ہے ، وہ کسی کو طلب کرے تو وہ بھاگ کر نکل نہیں سکتا

اَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيْفِ وَسَوَّى التَّوْفِيْقَ

اس نے انسان کو احکام کا پابند کیا تو مشکلات دور کر کے بے عزت (کمزور) اور

بَيْنَ الضَّعِيْفِ وَالشَّرِيْفِ مَكَّنَ اَدَاءَ الْمَاْمُوْرِ

عزت دار لوگوں میں اپنی توفیق برابر تقسیم کی ، احکام کی ادائیگی کو ممکن بنایا

وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ

حرامکاریوں سے بچنے کا راستہ آسان فرمایا

لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ

طاقت اور قدرت سے کم درجے کی اطاعت کی تکلیف دی

سُبْحٰنَهٗ مَا اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَاْنَهٗ

وہ ذات پاک ہے اسکا کرم کس قدر واضح اور اس کی شان کتنی بلند ہے

سُبْحٰنَهٗ مَا اَجَلَّ نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ

وہ ذات پاک ہے اس کی عطا کتنی پر جلالت اور اس کا احسان کتنا پر عظمت ہے

بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ

اس نے نبی بھیجے تاکہ اس کا عدل ثابت ہو ، نبی کے وصی (امام) معیّن کیے کہ

لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ

اس کا احسان ظاہر ہو اور ہمیں

سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ

نبیوں کے سردار ولیوں کے مختار منتخب لوگوں میں افضل

وَاَعْلَى الْاَزْكِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

پاک لوگوں میں بلند مرتبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امّت میں پیدا کیا

اٰمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْ

ہم آپؐ پر، جس بات کی طرف آپؐ نے بلایا اس پر اور خدا کی طرف سے آپؐ پر نازل

اَنْزَلَهٗ اِلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِيْ نَصَبَهٗ يَوْمَ

کردہ قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور اس وصی پر (ایمان رکھتے ہیں) جسے غدیر کے دن

الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ

مقرر کیا اور "یہ علیؑ ہیں" کہہ کر ان کی طرف اشارہ کیا

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْيَارَ

میں اقرار کرتا ہوں کہ پاک امام اور نیک عمل خلیفہ

بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ

رسولِؐ مختار کے بعد علیؑ ہیں جو کافروں کا قلع قمع کرنے والے ہیں

وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ

اور ان کے بعد ان کی اولاد کے سردار حسنؑ ابن علیؑ

ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ

پھر ان کے بھائی، رضائے الٰہی کے پابند، حضرت سبط امام حسینؑ

ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ

پھر حضرت عابد علیؑ پھر امام محمد باقرؑ

ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى

پھر امام جعفر صادق پھر حضرت موسیٰ کاظمؑ

ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ

پھر حضرت رضا علیؑ ان کے بعد حضرت تقی محمدؑ

ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ

پھر حضرت نقی علیؑ پھر حضرت زکی عسکری حسنؑ

ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ

ان کے بعد حضرت حجّت الخلف، القائم، المنتظر، المہدی امام ہیں

الْمُرْجَى الَّذِيْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ

جن کی امید اور جن کی ذات سے دنیا کا وجود وابستہ ہے۔ جن کی برکت سے

رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ

دنیا کو روزی ملتی ہے، جن کے وجود سے زمین و آسمان قائم ہے

وَبِهٖ يَمْلَاُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا

اور انہی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا

بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَّاَشْهَدُ اَنَّ

جب وہ ظلم و ستم سے لبریز ہوچکی ہوگی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَّامْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَّ

ان حضرات کے فرمان بلاشبہ حجت ہیں جن کی تعمیل فرض ہے

طَاعَتَهُمْ مَّفْرُوْضَةٌ وَّمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَّقْضِيَّةٌ

جن کی اطاعت واجب اور جن کی محبت لازمی اور حتمی ہے

وَالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَّمُخَالَفَتَهُمْ مُّرْدِيَةٌ

ان حضرات کی پیروی باعثِ نجات اور ان کی مخالفت ہلاکت کا سبب ہے

وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ

یہ حضرات تمام اہلِ جنّت کے سردار ہیں

وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ

اور قیامت کے دن شفاعت کرنے والے ہیں اور یقینی طور پر اہل زمین کے امام

عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ

اور پسندیدہ اولیاء ہیں، سب سے بہتر ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّالْقَبْرَ حَقٌّ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت برحق ہے اور قبر (میں جانا) حق ہے

وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ
اور قبر میں منکر نکیر کے سوال جواب حق ،
وَالْبَعْثُ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرُ حَقٌّ وَّالصِّرَاطُ حَقٌّ
دوبارہ جی اٹھنا حق ہے ، میدانِ حشر میں سب کا جمع ہونا حق ہے ، پل صراط ہے
وَالْمِيْزَانُ حَقٌّ وَّالْكِتٰبُ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ
میزان حق ہے ، حساب کتاب حق ہے جنت حق ہے
وَالنَّارُ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
جہنم حق ہے ساعتِ قیامت آئے گی اس میں شک شبہ کی
فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
گنجائش نہیں اور یقیناً اللہ قبر والوں کو اٹھائے گا
اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ
یا اللہ ! مجھے تیرے فضل وکرم کا آسرا ہے تیری رحمت
وَعَفْوُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْٓ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ
اور معافی کی امید ہے میرا کوئی عمل ایسا نہیں جسکی بنا پر جنت کا حقدار ٹھہروں
وَلَا طَاعَةَ لِيْٓ اَسْتَوْجِبُ بِهِ الرِّضْوَانَ
نہ اپنی اطاعت گزاری ایسی جس کی وجہ سے رضائے الٰہی کا مستحق بنوں
اِلَّآ اَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ
سوائے اس کے کہ میں تیری توحید و عدل کا اعتقاد رکھتا ہوں

وَارْتَجَيْتُ إِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ

میں تیرے فضل و احسان کا امیدوار ہوں اور تیرے نبیؐ اور ان کی آلؑ

بِالنَّبِيِّ وَآلِهِ مِنْ أَحِبَّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ

کی شفاعت کا وسیلہ رکھتا ہوں جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور تو خود عزت والوں سے بہت

الْأَكْرَمِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى

زیادہ عزت والا اور رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے اور اللہ نے رحمت فرمائی

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

ہمارے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کے تمام طیب و طاہر اہل بیت پر

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کوئی قوت و طاقت نہیں ہے مگر خدائے بزرگ و برتر کے لیے

اَللّٰهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي أَوْدَعْتُكَ يَقِينِي

یا اللہ! اے ارحم الراحمین میں اپنا بیان کردہ عقیدہ تیری امانت میں دیتا

هٰذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ

ہوں تو امانت داری کا سب سے زیادہ اہل ہے تو نے ہمیں

أَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ

حکم دیا ہے کہ امانتوں کو محفوظ رکھیں۔ پس میری امانت موت کے وقت مجھے واپس

مَوْتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

کر دینا تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

دعائے "یا من تحل"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ

اے وہ جس کی مدد سے مشکلوں کی اُلجھنوں پر قابو حاصل ہو جاتا ہے

وَيَا مَنْ يُّفْثَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ

اور اے وہ جس سے سختیوں کی باڑھ کُند ہو جاتی ہے

وَيَا مَنْ يُّلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ

اور اے وہ جس سے زحمتوں کی تنگیوں سے وسعتوں کے سکون میں آنے کی التجا کی جاتی ہے

ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ

تیری قدرت کے آگے مشکلیں آسان۔ اور تیری ہی مہربانیوں کی وجہ سے اسباب پیدا

الْاَسْبَابُ وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ

ہوتے ہیں تیری قدرت سے "قضا" (قطعی فیصلے) جاری ہوئے

وَمَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ فَهِيَ

اور تیرے "ارادے" ہی کے مطابق ہر چیز چل رہی ہے سب چیزیں

بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَّبِاِرَادَتِكَ

تیرے کہنے سے پہلے تیری مشیت پر عمل پیرا ہیں اور تیرے ارادے کے مطابق

دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ

تیری نہی سے پہلے ہی رُکی ہوئی ہے تو (ہی) اہم معاملات میں پکارا جاتا ہے

وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا

اور تو ہی مصائب میں پناہ گاہ ہے فقط وہی (بلا) دور ہو سکتی ہے

اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ

جسے تو دُور کرے اور کوئی (مصیبت کا بادل) نہیں چھٹتا مگر وہ جسے تو صاف کرے

وَقَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَّدَنِيْ ثِقْلُهٗ

اے پروردگار! میرے اوپر وہ بلا نازل ہوئی جس کے بوجھ نے مجھے ہلکان کر دیا

وَاَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهٗ

اور مجھ پر ایسی ببپتا آن پڑی جس کا اُٹھانا میرے لیے دشوار ہے

وَبِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَّهٗ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَيَّ

تیری قدرت نے ہی مجھ پر مصیبت ڈالی ہے اور تیری بالادستی نے اسے میری طرف متوجہ کیا ہے

فَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَّ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ

اب اس آئی ہوئی (مصیبت) کو تو ہی ٹال سکتا ہے اور جسے تو نے متوجہ کیا اسے تو ہی پھیر سکتا ہے

وَلَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ

جسے تو بند کر دے اسے کوئی کھولنے والا نہیں اور جسے تو کھول دے اسے کوئی بند کرنیوالا نہیں

وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ

جسے تو مشکل بنا دے اسے کوئی آسان نہیں بنا سکتا اور جسے تو نے چھوڑ دیا اس کا مددگار کوئی نہیں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْتَحْ لِیْ یَا رَبِّ

پس محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما اور اے میرے پروردگار مجھ پر

بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّیْ سُلْطَانَ الْهَمِّ

اپنے احسان سے کشادگی کا دروازہ کھول دے، اپنی قوت سے مجھ پر ہوئے غم کے غلبہ کو توڑ دے

بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا شَكَوْتُ

اور جو فریاد کر رہا ہوں اس پر نظرِ کرم فرما

وَاَذِقْنِیْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِیْمَا سَاَلْتُ

جو سوال کر رہا ہوں اس میں احسان کی لذت سے بہرہ یاب کر

وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّفَرَجًا هَنِیْئًا

مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت و خوشگوار کشائش عطا کر

وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَّحِیًّا

اپنے خاص کرم سے جلد جلد کوئی راہ پیدا فرما دے (کہ کسی غیر کی طرف نظر نہ اٹھے)

وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ

تیرے فرائض کی تعمیل اور سنت کی پابندی کی بجائے

فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ

کسی اور چیز میں نہ الجھنے دے اے پروردگار! جو (رنج و فکر)

لِمَا نَزَلَ بِیْ یَا رَبِّ ذَرْعًا وَّامْتَلَاْتُ بِحَمْلِ

مجھ پر نازل ہوئی ہے سینہ اس سے تنگی کر رہا ہے اور جو غم رونما ہوا ہے اس کے

مَاحَدَثَ عَلَیَّ هَمًّا وَّاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی

اٹھانے سے دل سیر ہو چکا اور تو قادر ہے

كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ

جس آزمائش سے میں دوچار ہوں اسے برطرف کرنے پر اور جس صورتحال میں گرفتار ہوں اسے

فَافْعَلْ بِیْ ذٰلِكَ وَاِنْ لَّمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ

دُور کرنے پر۔ پس مجھ پر کرم فرمائی کر اگرچہ (مجھے اقرار ہے) کہ میں تیرے حضور میں اسکا مستحق نہیں

يَاذَاالْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

اے عرش عظیم کے مالک

ہر پریشانی اور مشکل میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ میں تجھ سے محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے حق کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُنْجِيَنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ ط

اور مجھے اس غم سے نجات عطا کر

واجب نمازوں کا کوئی بدل نہیں ہے۔ دوسری تمام نمازیں صرف ثواب اور معرفت حاصل کرنے کیلئے ہیں

متفرّق دُعائیں

دُعائے کمیل ابنِ زیاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

یا اللہ! میں سوال کرتا ہوں

بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ

تیری رحمت سے جو ہر چیز سے وسیع ہے

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ

اور تیری قوت سے جو ہر چیز پر غالب ہے

وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ

اور ہر چیز اس کے حضور سر جھکائے اور گردن خم کئے ہوئے ہے

وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ

اور تیری اس عظمت کے صدقے جس کے ذریعے تو ہر شے پر غالب ہے

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ

اور تیری اس عزت سے جس کے برابر کوئی چیز نہیں آسکتی

وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَئَتْ كُلَّ شَيْءٍ
اور تیری عظمت سے جس سے ہر چیز لبریز ہے
وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ
اور تیری سربلندی سے جو ہر چیز سے زیادہ ہے
وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيْءٍ
اور تیری اس ذاتِ باقی کے طفیل جو ہر چیز کے مٹ جانے کے بعد بھی باقی رہے گی
وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِي مَلَئَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ
اور تیرے ناموں کے صدقے جنھوں نے ہر شے کی توانائیوں کو سرشار فرمایا ہے
وَبِعِلْمِكَ الَّذِي اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اور تیرے علم کے صدقے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے
وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِي اَضَآءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ
اور تیرے نورِ ذات کے صدقے جس کی بدولت ہر چیز منوّر ہے
يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ
اے نور! اے سراپا پاکیزگی!
يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ
اے سب پہلوں سے پہلے اے سب اخیروں سے اخیر
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ
خدایا! میرے گناہوں کو معاف کردے جو آبرو ریز ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ النِّقَمَ

خدایا! میرے گناہوں کو معاف کردے جن سے تیرا غضب نازل ہوتا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُغَیِّرُ النِّعَمَ

خدایا! میرے گناہوں کو معاف کردے جن سے نعمتیں بدل جاتی ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَحْبِسُ الدُّعَاءَ

خدایا! میرے گناہوں کو معاف کردے جن سے دُعا آگے نہیں بڑھ سکتی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

خدایا! میرے گناہوں کو معاف کردے جن سے بلائیں آتی ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَکُلَّ خَطِیئَةٍ اَخْطَاْتُهَا

خدایا! میرے تمام کردہ گناہوں اور سرزد غلطیوں کو بخش دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ

خدایا! میں تیرے ذکر کے ذریعے تجھ سے قریب ہونا چاہتا ہوں

وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُودِكَ

اور تیری بارگاہ میں تجھ کو ہی سفارشی بناتا ہوں اور تیری سخاوت کے صدقے دعا کرتا ہوں

اَنْ تُدْنِیَنِی مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوزِعَنِی

کہ مجھے اپنے قرب سے نواز، مجھے اپنا شکر کرنے کی

شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِی ذِكْرَكَ

توفیق دے اور مجھے اپنا ذکر کرنے کی تعلیم دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ

یا اللہ! میں تجھ سے ڈرتے ہوئے عاجزی اور بیچارگی کے ساتھ دعا کرتا ہوں

اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ

کہ مجھ سے درگزر فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے اپنی تقسیم پر

رَاضِیًا قَانِعًا وَّفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

راضی و قانع رکھ اور تمام حالات میں نرم دل و نرم خو بنا دے

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ

خدایا اور میں اس شخص کی طرح تجھ سے سوال کرتا ہوں جسکی ضرورتیں انتہائی پریشان کن

وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ

ہوں اور اس نے حد سے زیادہ پریشانی کے موقع پر اپنی حاجتیں تجھ سے بیان کی ہوں

وَعَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ

اور جو کچھ تیری بارگاہ میں ہے اس سے بہت زیادہ وابستہ ہو چکا ہو

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ

خدایا! تیری قدرت عظیم، تیری منزل بلند،

وَخَفِیَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

تیری تدبیریں عقل کی رسائی سے باہر، تیرے احکام واضح، تیری توانائی غالب،

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا یُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ

تیری قدرت جاری اور تیری فرماں روائی سے بچ نکلنا ممکن نہیں ہے

اَللّٰھُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا

بارِ الٰہا! مجھے میرے گناہوں کا بخشنے والا کوئی نظر نہیں آتا،

وَّلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَیْءٍ مِّنْ

میری برائیوں کا پردہ پوش کوئی نہیں، اور نہ میری بدکاریوں کو

عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَکَ

خوش کرداری سے بدلنے والی تیرے سوا کوئی ذات ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ وَبِحَمْدِکَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور تیری ہی حمد کرتا ہوں

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَھْلِیْ

میں نے اپنے اُوپر ظلم کیا اور اپنی جہالت سے جرات کی

وَسَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ لِیْ وَمَنِّکَ عَلَیَّ

اور میں تیری گزشتہ نعمتوں اور ماضی کے احسانات یاد کرتا رہا ہوں

اَللّٰھُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَہٗ

خدایا! میرے مولا کتنے عیب تھے کہ تو نے چھپا لیے

وَکَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَہٗ

کتنی ہولناک بلائیں تھیں کہ تو نے ٹال دیں

وَکَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَہٗ وَکَمْ مِّنْ مَّکْرُوْہٍ دَفَعْتَہٗ

کتنی ٹھوکروں سے تو نے بچا لیا اور کتنی ناپسندیدہ چیزوں کو تو نے دُور کیا

وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيلٍ لَّسْتُ اَهْلاً لَّهٗ نَشَرْتَهٗ

کتنی ہی عمدہ تعریفیں تھیں جن کا میں اہل نہ تھا مگر تو نے انھیں پھیلایا

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلآَئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ

خدایا! میری بلائیں بڑی سخت ہیں ، بدحالی نے مجھ پر بڑے ستم ڈھائے ہیں

وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلاَلِيْ

اعمال کی کمزوریوں نے ، (ہوا و ہوس کی) زنجیروں کے بوجھ نے

وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ وَخَدَعَتْنِيْ

اور اُمیدوں کی وسعتوں نے مجھے قید کر رکھا ہے

الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِيْ

دنیا نے اپنے فریبوں اور میرے نفس نے اپنی خیانت و کاہلی سے مجھے دھوکہ دیا

يَاسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لاَّ يَحْجُبَ

لہٰذا میرے آقا میں تیری قدرت کے صدقے تجھ سے سوالی ہوں کہ میری بداعمالی و

عَنْكَ دُعَآئِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ

بدکاری میری دُعا کو تیری بارگاہ تک رسائی سے نہ روکے

وَلاَ تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ

اور ان پوشیدہ رازوں کی وجہ سے مجھے رسوا نہ فرما جو تجھ پر عیاں ہیں

وَلاَ تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ

اور خلوتوں میں کی ہوئی بداعمالیوں کی وجہ سے مجھ پر عذاب کرنے میں جلدی

فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآئَتِیْ وَدَوَامِ

نہ کر میں نے غلطیاں کیں ، مسلسل زیادتیاں

تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ

کرتا رہا مگر وہ میری جہالت ، خواہشات کی زیادتی اور غفلت کی وجہ سے ہوا

وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ فِی الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَءُوْفًا

یا اللہ! اپنی عزت کے صدقے میں میرے تمام حالات میں مجھ پر رحم فرما

وَّعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا

اور میرے تمام معاملات میں مجھ پر توجہ فرما

اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُكَ اَسْئَلُهٗ

میرے معبود اے میرے پروردگار تیرے سوا میرا کون ہے جس سے

كَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْٓ اَمْرِیْ

اپنی زحمتوں کو دور کرنے اور اپنے معاملات میں نظر کرنے کی درخواست کروں

اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ

میرے اللہ میرے مولا تو نے مجھے حکم (شریعت) دیا مگر میں نے

فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ

اپنی خواہش نفس پر عمل کیا اور ایسا کرتے ہوئے مجھے خیال نہ آیا

مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَهْوٰی

اپنے دشمن کی فریب کاری کا لہٰذا اس (دل) نے اپنی خواہشوں کے ذریعہ مجھے دھوکہ دیا

وَاَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَاۤءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى

اور قسمت نے اس سلسلے میں اس کی مدد کی خیر، نتیجہ یہ ہوا کہ میں نے

عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ

تیری (مقرر کردہ) کچھ حدوں سے تجاوز کیا اور تیرے کچھ احکام کی

اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ

خلاف ورزی کی پس اب ان تمام منزلوں میں تیری حمد کرتا ہوں

وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَاۤؤُكَ

تیرا جو فیصلہ میرے خلاف صادر ہو چکا اس میں لب کشائی کے لیے میرے پاس کوئی دلیل نہیں

وَاَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَبَلَاۤؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ

تیرا حکم مجھ پر فرض اور آزمائشیں لازمی ہو چکیں اور میں حاضر ہوا ہوں

يَاۤ اِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ

یا اللہ! اپنی ان کوتاہیوں پر اور اپنے نفس پر ڈھائے ہوئے ظلموں پر

مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُّنْكَسِرًا مُّسْتَقِيْلًا

معذرت کرتا، نادم، انکساری کے ساتھ، توبہ کرتا

مُّسْتَغْفِرًا مُّنِيْبًا مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا

بخشش مانگتا، عاجزانہ انداز میں اقرار کرتا، پورے یقین اور دلی اعتراف کے ساتھ

لَاۤ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ

جو کر چکا اُس سے مفر نہیں اور نہ کوئی ایسا ہے کہ اپنے معاملات میں

اِلَيهِ فِي اَمْرِي غَيرَ قَبُولِكَ عُذْرِي
اس کا رُخ کروں   صرف تو ہی میرا عذر مان سکتا ہے ،
وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ
تو ہی اپنی وسیع رحمتوں میں مجھے داخل کر سکتا ہے
اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ
خدایا ! میری معذرت قبول فرما ، میری سخت پریشانیوں پر
ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي
رحم فرما   اور میری مضبوط بندشوں کو کھول دے
يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي
میرے پروردگار ! میرے جسم کی کمزوری ، کھال کی نرمی
وَدِقَّةَ عَظْمِي يَامَنْ بَدَءَ خَلْقِي
اور ہڈیوں کی نزاکت پر رحم کر   اے وہ جس نے میری خلقت کا آغاز فرمایا
وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي
ذکر جاری کیا ، پرورش فرمائی ، احسانات کیے ، روزی دی
هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي
اب اپنے ابتدائی کرم اور گزشتہ احسانات کی بنا پر بخش دے
يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي اَتُرَاكَ مُعَذِّبِي
اے میرے معبود ، میرے آقا و پروردگار   کیا تو مجھے آگ میں جلتا

بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى

دیکھے گا حالانکہ میں تیری توحید کا اقرار کر چکا اور

عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ

میرے دل میں تیری معرفت موجود ہے اور میری زبان کو

مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ

تیرے ذکر سے عشق ہے اور تیری محبت کا میرے ضمیر کو اعتقاد ہے

وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَآئِيْ خَاضِعًا لِّرُبُوْبِيَّتِكَ

اور سچے اعتراف کا اظہار کر چکا اور میری دُعا تیری ربوبیت کے سامنے گردن جھکائے ہے

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ

توبہ! توبہ! تو اس سے کہیں زیادہ بلند ہے کہ اسے بیکار کر دے

مَنْ رَّبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ

جسے تو نے (خود) پالا ہو، جسے اپنے قریب کیا ہو اُسے دُور کر دے،

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ

جسے پناہ دی ہو اسے نکال دے، جس کی سربراہی کی ہو اور

مَنْ كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ وَلَيْتَ شِعْرِيْ

رحمت کی ہو اسے بلاؤں کے سپرد کر دے کاش مجھے علم ہوتا

يَا سَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ

اے میرے آقا، اے میرے معبود، اے میرے مولا! کیا تو جہنم مسلط کر دے گا

عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

ان چہروں پر جو تیری عظمت کے سامنے سجدہ ریز ہوں

وَّعَلٰٓى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً وَّبِشُكْرِكَ

اور ان زبانوں پر جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کا اقرار اور شکر میں تیری مدح وثنا

مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً

کر چکی ہوں اور ان دِلوں پر جو تیری خدائی کا یقین کے ساتھ اقرار کر چکے ہوں

وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

اور ان ضمیروں پر جو تیرے بارے میں علم سے لبریز ہو کر جھک چکے ہوں

وَّعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰٓى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً

اور ان اعضاء پر جو تیری بندگی کے مرکزوں تک دوڑ آئے ہوں

وَّاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

اور بڑے یقین کے ساتھ تجھ سے مغفرت طلب کر چکے ہوں

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ

تیرے بارے میں میرا تو یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کے بارے میں ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے

يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

اے کریم! اے پروردگار! تجھے خوب معلوم ہے کہ میں

عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا

دنیا کی معمولی سے معمولی بلا اور یہاں کی سزائیں

وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا
یا دنیا والوں پر جو سختیاں گزرتی ہیں انھیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا
عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاۤءٌ وَّ مَكْرُوْهٌ
حالانکہ یہ تکلیفیں اور بلائیں
قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَاۤؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ
کم اور ان کا ثبات وقرار مختصر ، ان کی مدتیں کوتاہ ہیں
فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَاۤءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ
پھر آخرت کی بلاؤں اور وہاں کی ناقابل پسند
وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَاۤءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ
دشواریوں کا کیا حال ہوگا کہ وہ بلائیں تو مدتوں برقرار
وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ
اور ہمیشہ باقی رہیں گی آخرت والوں پر ان بلاؤں میں کوئی کمی نہ ہوگی
لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ
کیونکہ وہاں تو یہ باتیں تیرے غضب ، انتقام اور ناراضگی کی وجہ
وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
سے ہوں گی اور یہ ایسی وجہ ہے جس کے سامنے نہ آسمان ٹھہر سکتے ہیں نہ زمین
يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ
پھر میرے آقا میں کیا کروں جبکہ میں تیرا کمزور

الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ

عاجز، حقیر، بے چارہ و ناکارہ بندہ ہوں

يَآ اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

اے میرے معبود اے میرے پروردگار اے میرے آقا اے میرے مولا

لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا مِنْهَا

کس کس بات کی فریاد کروں ان میں سے کس کس

اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ

چیز پر روؤں پیٹوں تیرے دردناک عذاب اور اس کی شدت پر

اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ

بلاؤں کے طول اور اس کی سختیوں پر اگر کہیں تو نے مجھے سزاؤں

لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

میں اپنے دشمنوں کا ساتھی بنا دیا اور مجھے ان بلاکشوں میں

اَهْلِ بَلَآئِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ

بٹھا دیا اور مجھ میں اور اپنے پسندیدہ بندوں میں جدائی ڈال دی

فَهَبْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ

تو فرض کیا اے میرے معبود، میرے آقا، میرے مولا، میرے پروردگار

صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ

کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر لوں مگر تیری بارگاہ سے دور رہنے پر کیسے صبر کر سکونگا

وَهَبْنِي يَا اِلٰهِي صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ

الٰہی! مانا کہ تیرے جہنم کی آگ پر بھی صبر کرلیا

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ

مگر تیرے کرم سے محروم نظر ہونے پر کیسے صبر کر سکوں گا

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ

یا جہنم میں کیسے رہ سکوں گا جبکہ تیری معافی سے پُراُمید ہوں

فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

اے میرے آقا، اے میرے مولا! تیری عزت کی

اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا

سچی قسم کھا کر کہتا ہوں اگر اس وقت تو نے مجھ میں قوتِ گویائی باقی رہنے دی

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِيْنَ

تو میں جہنمیوں میں رہتے ہوئے تیرے سامنے اس طرح فریاد کرونگا جیسے امیدوار فریاد کرتے ہیں

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اور چیخنے والوں کی طرح چلاؤں گا

وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ

اور مُردہ اولاد لوگوں کی طرح تیرے حضور میں روؤں گا

وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور پکار کر کہوں گا کہ اے مومنوں کے مولا تو کہاں ہے

یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اے عارفوں کی تمناؤں کے مرکز! اے فریادیوں کے فریاد رس!
یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ وَیَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ
اے سچوں کے دلی محبوب! اے جہانوں کے معبود!
اَفَتُرَاكَ سُبْحٰنَكَ یَآ اِلٰهِیْ وَبِحَمْدِكَ
الٰہی! تیری حمد و ثنا، تو پاک و بلند ہے کیا یہ ملاحظہ فرمائے گا
تَسْمَعُ فِیْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ فِیْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ
کہ اس عذاب میں تیرا ایک مسلمان بندہ پکار رہا ہو اور نافرمانی کی وجہ سے اس جہنم میں قید ہو
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِیَتِهٖ
وہاں کے عذاب کا مزہ اپنی گناہ گاری کی وجہ سے چکھ رہا ہو
وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِیْرَتِهٖ
اس جہنم کے طبقوں میں اپنے جرم و قصور کی وجہ سے محبوس ہو
وَهُوَ یَضِجُّ اِلَیْكَ ضَجِیْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ
اور وہیں تیری رحمت کے امیدواروں کی طرح چیخ رہا ہو
وَیُنَادِیْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِیْدِكَ
اور تیرے موحدوں کی زبان میں پکار رہا ہو
وَیَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِرُبُوْبِیَّتِكَ
تیری ربوبیت (پروردگاری) کو وسیلہ بنا رہا ہو

يَا مَوْلاَيَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ

اے میرے مولا! اس کے بعد وہ شخص تیرے عذاب میں کیونکر باقی رہے گا

وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ

جسے اپنے گناہان گزشتہ کے بارے میں تیرے درگزر سے امیدیں ہوں

أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ

یا کس طرح جہنم اس شخص کو دُکھ دے سکے گا جبکہ وہ تیرے فضل وکرم کا امیدوار ہو

أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

یا جہنم کے شعلے اسے کیونکر جلا سکیں گے جبکہ تو اس کی آوازیں سن رہا ہو،

وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

اس کی منزل کو دیکھ رہا ہو یا اس آدمی پر دوزخ کے شعلے کیسے

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

چھا سکیں گے جس کی ناتوانی کا تجھے علم ہو

أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ

یا وہ شخص جہنم کے طبقوں میں کیسے بھُن سکے گا جسکے سچ سے تو واقف ہے

أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ

یا اس کی لپٹیں ایسے شخص کو کیونکر سزا دے سکیں گی جو تجھے "یارب" کہہ کر پکار رہا ہو

أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا

یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ (گناہگار) تو جہنم سے چھٹکارے کی امید تجھ سے رکھے اور تو اسے وہیں پڑا رہنے دے

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

توبہ! توبہ! تجھ سے یہ امید نہیں

وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ

نہ تیرے احسان کے باب میں یہ بات کسی کو معلوم ہے نہ تیری بخشش وکرم کی طرح

بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ

کسی نے تیرے موحّدوں سے برتاؤ کیا ہے میں تو یقین

اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ

قطعی رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب میں

وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ

اور دشمنوں کو جاودانی طور پر جہنم میں رکھنے کا فیصلہ نہ فرمایا ہوتا

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ سَلَامًا

تو جہنم کی آگ کو سراسر خنکی و سلامتی بنا دیتا

وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا

اور اس میں کسی کو منزل و قیام نہ ہوتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ

لیکن تیرے نام پاکیزہ تو نے قسم کھائی ہے کہ

تَمْلَاَهَا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

اس (جہنم) کو کافر جنوں اور انسانوں سے بھر دے گا

وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ

اور اپنے دشمنوں کو وہاں ہمیشہ رکھے گا

وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاۤؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

تیری حمد و ثنا کا درجہ بلند ہے تو نے شروع ہی میں فرما دیا

وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا

اور انعام و عزت افزائی کے طور پر کرم کیا (اور فرمایا)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ

کیا مومن ویسا ہی ہو سکتا ہے جیسا فاسق ؟ نہیں، دونوں برابر نہیں

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ

اے میرے اللہ اے میرے آقا میں تیری اس قدرت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا

جس کا اثر یہ ہے کہ سارے عالم پر تیرا قبضہ ہے اور تیرے ان فیصلوں کا سہارا لیتا ہوں جن کو حتمی

وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ

اور محکم قرار دیا ہے اور جس پر اسے جاری فرمایا اس پر توانائی حاصل فرمائی معبود!

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اسی رات اسی گھڑی

كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ

معاف فرما دے میرے تمام جرم جو میں نے کیے ہر وہ گناہ جس کا گناہ گار ہوں

وَكُلَّ قَبِيحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

ہر وہ بُری بات جسے چھپایا ہر وہ جہالت جس پر عمل کیا

كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ

کچھ پوشیدہ کیا ہو یا علانیہ چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ

ہر وہ بدی جس کے لکھنے کا تو نے اپنے ان محترم فرشتوں کو

الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ

حکم دیا ہے جنھیں میرے اعمال کا محافظ قرار دیا ہے

مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي

اور انھیں میرے اعضا کا نگران مقرر فرمایا ہے

وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَآئِهِمْ

اور ان کے بعد تو ہی میرا محافظ ہے

وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ

جو انھیں نہیں معلوم تو اس سے بھی واقف ہے پھر اپنی رحمت سے ان باتوں کو مخفی رکھا

وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي

اور اپنے فضل سے پردہ پوشی فرمائی ہے یہ دُعا ہے کہ زیادہ سے زیادہ میرا حصہ رکھ

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ

ہر اس خیر میں جو تو نے نازل فرمائی ہو ہر اس احسان میں جو تو نے انعام کیا ہو

اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَّهُ
ہر اس اچھائی میں جو تو نے پھیلائی ہو اس رزق میں جسے تو نے فراخ کیا ہو
اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ
یا گناہ جسے تو معاف کرے یا غلطی جسے تو چھپائے
يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَآ اِلٰهِيْ يَاسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
اے رب اے رب اے رب اے میرے معبود اے میرے آقا و مولا
وَمَالِكَ رِقِّيْ يَامَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِيْ
اے میری بندگی کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میں میری قسمت ہے
يَاعَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَاخَبِيْرًا بِفَقْرِيْ
اے میرے دکھ اور غربت کو جاننے والے اے میری محتاجی و ناچاری سے
وَفَاقَتِيْ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ
واقف اے رب اے رب اے رب تجھے تیرے
بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ
حق اور تیری پاکیزگی کا واسطہ تیری عظیم خوبیوں اور ناموں کا طفیل
اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ
کہ میرے وقت ، رات ہو یا دن ، اپنی یاد سے
مَعْمُوْرَةً وَّبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِيْ
آباد ، اپنی خدمت سے متصل ، اور میرے اعمال

عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِىْ وَاَوْرَادِىْ

اپنی بارگاہ میں مقبول فرما یہاں تک کہ میرے تمام اعمال و افعال سب

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِىْ فِىْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا

کے سب ایک انداز کے ہوں اور میری حالت تیری خدمت میں جاودانی ہو جائے

يَا سَيِّدِىْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِىْ

اے میرے آقا اے وہ ذات جس پر مجھے بھروسہ ہے

يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِىْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے وہ ذات جس سے میں اپنے حالات کا شکوہ کرتا ہوں اے رب اے رب اے رب

قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِىْ

میرے ہاتھ پیر اپنی اطاعت کے لیے مضبوط

وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِىْ

اور میرا دل تعمیل احکام کے لیے استوار فرما

وَهَبْ لِىَ الْجِدَّ فِىْ خَشْيَتِكَ

مجھے اپنے خوف میں کوشش کی توفیق دے

وَالدَّوَامَ فِى الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

تاکہ تیری خدمت گزاری میں ہمیشگی رکھوں

حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِىْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ

یہاں تک کہ نیک عمل مومنوں کے میدانوں میں تیری بارگاہ تک دوڑ سکوں

وَاُسْرِعَ اِلَیْكَ فِی الْبَادِرِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی

اور اطاعت گزار بندوں کے ساتھ آمدورفت رکھ سکوں، تیری قربت

قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ

میں رہنے والوں سے محبت کروں تیرے پُرخلوص بندوں کی طرح تجھ سے

الْمُخْلِصِیْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ

نزدیک رہوں، یقین رکھنے والوں کے خوف کی طرح تجھ سے ڈروں

وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور تیرے مومنوں کے ساتھ تیرے حضور میں جمع ہو جاؤں

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ

بارِ الٰہا! جو مجھ سے دشمنی کرے اس کی دشمنی اُلٹ دے

وَمَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

جو میرے خلاف کاوش کرے اسے ناکام بنا دے مجھے اپنے بندوں میں سے

اَحْسَنِ عَبِیْدِكَ نَصِیْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ

سب سے بڑا خوش نصیب قرار دے ان میں سب سے زیادہ

مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَیْكَ

اپنی بارگاہ میں قریب جگہ دے ان میں سب سے زیادہ خصوصی درجۂ انعام کا حامل قرار دے

فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ

کیونکہ یہ عزت تیرے احسان کے بغیر نہیں ملتی مجھ پر اپنے فضل سے کرم کر

وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ
اپنی بزرگی سے میری طرف توجہ فرما اپنی رحمت سے میری حفاظت فرما
وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِي بِحُبِّكَ
میری زبان کو اپنی یاد کا فریضہ اور میرے دل کو اپنی محبت کا شیدا
مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي
بنا دے، اپنی بہترین قبولیت سے مجھے سرفراز فرما اور میری کوتاہیاں بخش دے
وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ
میری لغزشوں کو معاف فرما کیونکہ تو نے اپنے بندوں کو اپنی عبادت کا
بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ
پابند، اور اپنی دُعا کا محکوم بنا کر ان سے قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے
فَاِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَاِلَيْكَ يَارَبِّ
اے پروردگار! میں نے اپنا رُخ تیری طرف کر دیا - پروردگار! میں نے تیرے سامنے
مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَآئِي
اپنے ہاتھ پھیلا دیے اپنی عزت کا صدقہ میری دُعا قبول فرما
وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِي
مجھے میری تمناؤں تک پہنچا دے اور اپنے فضل سے میری امید نہ توڑ
وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِي
انسانوں اور جنوں کی دشمنی کے شر سے مجھے محفوظ رکھ

يَا سَرِيعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءَ

اے بہت جلد راضی ہو جانے والے اس شخص کو بخش دے جو دُعا کے سوا کچھ نہیں کر سکتا

فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ

بلا شبہ تو جو چاہے کر سکتا ہے اے وہ ذات جس کا نام دوا

وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ

اور ذکر شفا اور جس کی اطاعت میں بے نیازی ملتی ہے اس شخص پر رحم فرما

مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ

جس کی پونجی "امّید" اور جس کا ہتھیار "رونا" ہے اے بیشمار نعمتیں عطا کرنے والے

يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ

اے غضب کو دُور رکھنے والے اے اندھیروں میں گھبرانے والوں کے لیے روشنی

يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے بتائے بغیر سب کچھ جاننے والے رحمت نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

اور آلِ محمدؐ پر اور مجھ پر کرم فرما جس کا تو اھل ہے

وَصَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ

اور رحمت نازل فرمائے اللہ نے اپنے رسول اور مبارک ائمہ

مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اہلِ بیت پر اور سلام بھیجے بے شمار سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط

حدیثِ کساء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بنامِ خدائے بخشندہ و مہربان

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ

بیان کیا جناب جابر ابن عبداللہ انصاری رضؓ نے کہ

عَنْ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ عَلَیْھَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ قَالَ:

بنت حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہ سے ۔ کہا

سَمِعْتُ فَاطِمَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ

میں نے حضرت فاطمہؑ کو فرماتے سُنا کہ ایک روز میرے پدرِ بزرگوار

رَسُوْلُ اللّٰہِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ تشریف لائے اور فرمایا : سلامتی ہو

عَلَیْکِ یَا فَاطِمَۃُ فَقُلْتُ عَلَیْکَ السَّلَامُ قَالَ

تم پر اے فاطمہؑ ! میں نے کہا آپؐ پر بھی سلامتی ہو اے بابا: فرمانے لگے

إِنِّي أَجِدُ فِي بَدَنِي ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ

میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں میں نے کہا :

أُعِيذُكَ بِاللهِ يَا أَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ

میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرتؐ نے فرمایا

يَا فَاطِمَةُ ائْتِينِي بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطِّينِي

اے فاطمہ ! میرے لیے چادرِ یمانی لاؤ اور مجھے اڑھا دو

بِهٖ فَأَتَيْتُهُ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطَّيْتُهُ بِهٖ

پس میں چادر یمانی لائی اور میں نے آنحضرتؐ کو اڑھا دی

وَصِرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهُهُ يَتَلَأْلَؤُ

اور میں آنجنابؐ کو دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن ہوکر چمکنے لگا

كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا

مثل چودھویں رات کے چاند کے

كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ

پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

أَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ

اور کہا : سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامی ! پس کہا میں نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي

اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے خنکیٔ چشم اور میرے میوۂ دل

فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّي اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

پس حسنؑ نے مجھ سے کہا اے اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپؑ کے پاس ایسی خوشبو

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللّٰهِ

کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ

میں نے جواب دیا : ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیرِ چادر

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

پس حسنؑ چادر کی طرف متوجہ ہوتے اور عرض کیا : سلام ہو

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِي

آپؐ پر اے میرے نانا جان اے رسولِ خدا ! کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ

کہ میں داخل ہوں آپؐ کے پاس چادر میں ؟ حضرت رسولِ خداؐ نے فرمایا

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا صَاحِبَ حَوْضِي

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور میرے حوض (کوثر) کے مالک

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسنؑ آنحضرتؐ کے پاس چادر میں داخل ہوئے

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ

ابھی ایک ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ

اور عرض کیا سلام ہو آپؑ پر اے مادرِ گرامی ! پس کہا مَیں نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِىْ وَ

اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے میرے فرزند اے خنکیٔ چشم اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِىْ فَقَالَ لِىْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّىْٓ اَشَمُّ

میرے میوۂ دل پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے اماں جان مَیں آپؑ کے

عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّىْ

پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ

جناب رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے پس مَیں نے جواب دیا ہاں

اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَدَنٰى

(اے میرے فرزند) تمہارے نانا جان اور تمہارے برادرِ محترم دونوں زیرِ چادر آرام کر رہے ہیں

الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پس حسین علیہ السلام چادر کے قریب گئے اور عرض کیا : سلام ہو آپؑ پر

يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اے نانا جان سلام ہو آپؑ پر اے وہ بزرگ جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِىْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپؑ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ مَیں آپ دونوں بزرگوں کے پاس زیرِ چادر داخل ہوں

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ

آپؐ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اے میری امت کی

أُمَّتِيْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

شفاعت کرنے والے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس امام حسینؑ دونوں بزرگوں کے

الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ أَبُو الْحَسَنِ

پاس زیرِ چادر داخل ہوئے ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ حضرت ابوالحسن

عَلِيُّ ابْنُ أَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

علی ابن ابیطالب علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: سلام ہو تم پر

يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

اے رسولؐ خدا کی بیٹی میں نے جواب دیا آپ پر بھی سلام ہو

يَا أَبَا الْحَسَنِ وَيَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ

اے ابوالحسن اور اے امیرالمومنین امیرالمومنین نے فرمایا

يَا فَاطِمَةُ إِنِّيْ أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو

كَأَنَّهَا رَائِحَةُ أَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم جناب رسولؐ خدا کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ

میں نے کہا: آپ آگاہ ہوں وہ جنابؐ مع آپ کے دونوں فرزندوں کے آرام کر

الْكِسَاۗءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاۗءِ وَقَالَ

رہے ہیں چادر کے نیچے پس حضرت علیؑ متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْٓ

آپ پر اے رسولِ خدا سلام ہو کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ قَالَ لَهٗ

کہ میں بھی آپ کے پاس زیرِ چادر حاضر ہو جاؤں فرمایا رسولؐ اللہ نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ وَيَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے خلیفہ

وَصَاحِبَ لِوَآئِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

اور میرے علمدار! میں تمہیں چادر کے نیچے داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں ۔ پس

عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاۗءِ

حضرت علیؑ چادر میں داخل ہوئے ۔ بعد اسکے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی

وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور عرض کیا میں نے : سلام ہو آپ پر اے باباجان اے رسولؐ خدا !

اَتَاْذَنُ لِيْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ

کیا آپ اجازت دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپ کے ساتھ داخل ہو جاؤں

قَالَ وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَيَا بَضْعَتِيْ

رسولؐ اللہ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر

قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ

میں تمھیں چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں۔ پس میں آنحضرتؐ کے پاس زیرِ چادر

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَاۤءِ اَخَذَ اَبِىْ

داخل ہوئی۔ جب ہم سب اہلبیتؑ چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والدِ محترم

رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَاۤءِ وَاَوْمَىٰ بِيَدِهِ

رسولِ خدا (صلے اللہ علیہ وآلہٖ) نے چادر کے دونوں کونے تھامے اور اپنے ہاتھ کو

الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَاۤءِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ

آسمان کی طرف بلند کرکے گویا ہوئے: بارِ الٰہا! یہی ہیں فقط

اَهْلُ بَيْتِىْ وَخَاۤصَّتِىْ وَحَاۤمَّتِىْ لَحْمُهُمْ

میرے اہلبیتؑ اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار جن کا گوشت

لَحْمِىْ وَدَمُهُمْ دَمِىْ يُؤْلِمُنِىْ مَا يُؤْلِمُهُمْ

میرا گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے جنھوں نے انکو اذیت دی انھوں نے مجھے اذیت

وَيُحْزِنُنِىْ مَا يُحْزِنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ

دی جنھوں نے انھیں غمگین کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا جس نے ان سے جنگ کی اس نے

حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ

مجھ سے جنگ کی جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی جس نے ان سے دشمنی

لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ

رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی جس نے ان کو دوست رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا

إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس خداوندا تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں

وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ

اور رحمت نازل فرما اور ان کو اور مجھ کو اپنے دامن کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ

وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا

اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلٰٓئِكَتِي وَيَا سُكَّانَ

پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

سَمٰوٰتِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً

میرے آسمانوں کے نہیں پیدا کیا میں نے آسمان کو جو بنایا گیا

وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيرًا وَّلَا شَمْسًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب

مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ

روشن کو اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو

وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ

اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے مگر محبت میں ان پانچوں بزرگوں کی

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

جو زیر چادر ہیں پس عرض کیا

الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیْلُ یَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْکِسَآءِ

جبرئیل امین علیہ السلام نے اے پروردگار عالم وہ کون بزرگوار ہیں جو زیر چادر ہیں

فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَ

خدائے صاحبِ عزت و جلال نے فرمایا : وہ اہل بیت نبوّت اور

مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا وَبَعْلُهَا

معدنِ رسالت ہیں وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں انکے شوہر نامدار

وَبَنُوْهَا فَقَالَ جِبْرَآئِیْلُ یَا رَبِّ اَتَاْذَنُ

ہیں اور دونوں فرزند ہیں جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اے پروردگار مجھے اجازت

لِیْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَکُوْنَ مَعَهُمْ

دے کہ میں زمین پر جاکر ان حضرات کے ساتھ چھٹا شخص زیر چادر ہو

سَادِسًا فَقَالَ اللهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ

جاؤں فرمایا خدائے تعالےٰ نے تم کو اجازت دی

فَهَبَطَ الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیْلُ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

پس حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا : سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْعَلِیُّ الْاَعْلٰى یُقْرِئُکَ

آپ پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ خدائے علی و اعلیٰ آپ کو سلام

السَّلَامَ وَیَخُصُّکَ بِالتَّحِیَّةِ وَالْاِکْرَامِ

فرماتا ہے اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ

وَيَقُولُ لَكَ : وَعِزَّتِي وَجَلَالِي إِنِّي مَا

اور آپ سے فرماتا ہے : کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت وجلال کی میں ہرگز

خَلَقْتُ سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا أَرْضًا مَّدْحِيَّةً

پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ

فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا

فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو

يَّسْرِيْ إِلَّا لِأَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ

دریا میں چلتی ہے مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث اور اجازت

لِيْ أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِيْ

دی ہے مجھے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر داخل ہوں ، پس کیا آپ بھی مجھ کو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ

اجازت دیتے ہیں اے رسول خدا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے : تم پر بھی

السَّلَامُ يَا أَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ

سلام ہو اے اللہ کی وحی کے امین ! میں تم کو

أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جَبْرَائِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ

اجازت دیتا ہوں پس حضرت جبرائیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْكِسَاءِ فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى
اور میرے بابا جان سے عرض کیا کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے
اِلَیْكُمْ یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ
آپ حضرات کی طرف وہ فرماتا ہے : سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دُور
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ
رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السلام سے نجاست کو اور آپ کو پاک رکھے
تَطْهِیْرًا فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
جو پاک رکھنے کا حق ہے۔ پس عرض کیا حضرت علیؑ نے یا رسول اللہ!
اَخْبِرْنِیْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ
فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں
مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِیْ
خدائے تعالیٰ کے نزدیک فضیلت حاصل ہے پس فرمایا نبی کریمؐ نے قسم اس خدا کی
بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ
جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور
نَجِیًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ
نجات دہندہ قرار دیا جہاں ذکر کی جائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں
مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ
محفلوں سے اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں جمع ہو ایک جماعت

شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر نازل ہوگی رحمت خدا کی

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ

اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور ان کے لئے طلب مغفرت کریں گے

اِلٰٓى اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِيٌّ ؑ : اِذًا

یہانتک کہ وہ سب متفرق ہو جائیں ۔ یہ سُن کر حضرت علیؑ نے فرمایا پھر تو

وَاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

خدا کی قسم ہم کامیاب و کامران ہوئے اور ہمارے شیعہ بھی برب خانہ کعبہ

فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا : يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي

پس فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ نے : اے علی ! قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے

بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

بحق نبی مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا

مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

جب بیان کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں

اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا

میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے شیعہ

وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ اِلَّا وَفَرَّجَ

اور ہمارے دوست پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا

اَللّٰہُ ھَمَّہٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَکَشَفَ اللّٰہُ

خداوندِ عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا

غَمَّہٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَی اللّٰہُ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ اس کی حاجت کو

حَاجَتَہٗ فَقَالَ عَلِیٌّ : اِذًا وَّاللّٰہِ فُزْنَا

ضرور پوری کرے گا۔ یہ سُن کر حضرت علیؑ نے فرمایا: قسم بخدا ہم اہلبیتؑ

وَسُعِدْنَا وَکَذٰلِکَ شِیْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا

فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید ہوئے

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ ۞

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کی قسم سے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ کا عمل

حسبِ ذیل آیت مصیبت کے دُور کرنے میں زود اثر ہے۔

ایک جلسہ میں ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل کے پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرکے حدیثِ کسا پڑھی جائے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

آیا (اللہ کے سوا بھی) کوئی ہے جو پکارے جانے پر بیقرار و مضطر کی پکار سنتا ہے اور (اسکا) دکھ دور کردیتا ہے

مشترک دعائیں

چھ مبارک آیتوں کی تفصیل

کتابِ دلائل سے منقول ہے کہ محمدّ بن حسن الشریف کو کچھ رنج وغم رونما ہوئے اور بادشاہ سے کچھ خطرہ پیدا ہوا۔ ایک رات انھوں نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو خواب میں دیکھا اور اُنؐ سے اپنی حاجت بیان کی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: یہ چھ آیتیں ہر مشکل کے وقت پڑھو۔ خدا تمھیں عزت دے گا اور تمھارے تمام کاروبارِ دنیا و آخرت میں مدد کرے گا۔ قرضدار پڑھے تو قرض ادا ہو جائے، قیدی پڑھے تو رہائی پا جائے۔

پہلی آیت

اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ

وہ لوگ کہ جب ان پر مصیبت نازل ہوتی ہے

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○

تو کہتے ہیں ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف پلٹ جانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

ان لوگوں پر ان کے پروردگار کی عنایتیں اور رحمتیں ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○

اور وہی لوگ ہدایت پا چکے ہیں

دوسری آیت

اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ
وہ لوگ کہ جب ان سے لوگوں نے کہا

اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَکُمۡ فَاخۡشَوۡہُمۡ
کہ دشمن تمھارے مقابلے کے لیے بڑا لشکر جمع کر چکے ہیں لہٰذا ان سے ڈرو تو (خوفزدہ

فَزَادَہُمۡ اِیۡمَانًا ٭ۖ وَّ قَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ
ہونے کی بجائے) ان کا ایمان اور زیادہ ہوگا اور کہنے لگے ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہت

الۡوَکِیۡلُ ۝ فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضۡلٍ
اچھا کارساز ہے یہ لوگ اللہ کے فضل و احسان کے ساتھ واپس آئے

لَّمۡ یَمۡسَسۡہُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰہِ
انھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی اور وہ خدا کی خوشنودی کے پابند رہے

وَ اللّٰہُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِیۡمٍ ۝
اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے - (آل عمران)

تیسری آیت

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّہَبَ مُغَاضِبًا
اور ذوالنون (یونسؑ) جب غصہ میں آکر چلے تو

فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ
انھوں نے سمجھا کہ ہم ان پر روزی تنگ نہ کریں گے تو انھوں نے اندھیروں میں پکارا

اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ
کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ

کوتاہی کرنے والوں میں تھا پس ہم نے اس کی دعا سنی اور اسے نجات دے دی

مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِیْنَ ○

غم سے اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں

چوتھی آیت

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ

اور ایوبؑ جب انھوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ

مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

مجھے دکھ پہنچ رہا ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور جو دکھ انھیں تھا وہ دور کر دیا اور ہم نے عطا کیے ان کو

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

اُن کے گھر والے اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ رحمت ہماری طرف سے

وَذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ○

اور نصیحت ہے عبادت کرنے والوں کو

پانچویں آیت

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ

اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں

اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ

بلاشبہ اللہ بندوں پھر اللہ نے ان (دشمنوں) کی تدبیروں

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝

کے نقصان سے اسے بچالیا اور آلِ فرعون کو سخت عذاب نے گھیر لیا

چھٹی آیت

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا

اور وہ لوگ جب کوئی برا کام کر بیٹھتے

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

ہیں یا اپنے اوپر ظلم کر گزرتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اور اپنے گناہوں سے مغفرت چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ کون

اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

بخش سکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے کیے ہوئے گناہ پر اصرار نہیں کرتے

يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

ان لوگوں کا بدلہ ان کے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

مغفرت ہے اور وہ باغات جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

وہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور عمل کرنے والوں کا عوض بہت اچھا ہے۔

چھ مزید آیاتِ شریفہ

حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ صبح سویرے یہ چھ آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اسے ہر شر سے محفوظ رکھے گا۔ خواہ وہ خود اپنی جان کے درپے ہو۔ وہ آیاتِ شریفہ یہ ہیں۔

پہلی آیت

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا
کہہ دو ہم کو ہرگز نہ پہنچے گا مگر وہی

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہی ہمارا مالک ہے اور مؤمن تو اللہ پر ہی

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○
بھروسہ کرتے ہیں

دوسری آیت

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
اور اگر اللہ کی طرف سے تمھیں کوئی تکلیف پہنچے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ
تو کوئی اس کو دور نہیں کر سکتا اس کے سوا اور اگر وہ تم سے بھلائی کا ارادہ کرے

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
تو اسکے فضل کو کوئی بھی پلٹا نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے فائدہ

عِبَادِہٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

پہنچائے اور وہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے

تیسری آیت

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ

اور زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) ایسا نہیں

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

جس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ وہ ہر جاندار کا مکانِ قیام

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

اور اسکی آرامگاہ جانتا ہے ہر چیز روشن کتاب میں موجود ہے

چوتھی آیت

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ

اور کتنے ہی زمین پر چلنے والے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے

رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ

نہیں پھرتے اللہ انہیں روزی دیتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ بہت

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

سننے والا بہت جاننے والا ہے

پانچویں آیت

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ جو رحم و کرم لوگوں کے لیے عام

مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا

کردے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو انعام وہ روک لے

مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

تو پھر اسے اس کے سوا کوئی بھیجنے والا نہیں اور وہی قوت و حکمت والا ہے

چھٹی آیت

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

کہہ دو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اللہ کے علاوہ جنھیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

تم پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف دینا چاہے تو وہ (جھوٹے

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ

دیوتا) اسکے نقصان کو دُور کر سکیں گے یا وہ (اللہ) مجھ پر رحم کرنا چاہے

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

تو کیا وہ (دیوتا) اس کی عنایتوں کو روک سکیں گے کہہ دو میرے لیے اللہ کافی ہے

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ

اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں میرے لیے اللہ کافی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ وَاَمْتَنِعُ بِحَوْلِ اللّٰهِ

عرش عظیم کا مالک ہے اور میں اللہ کی قوت و طاقت

وَقُوَّتِهٖ مِنْ حَوْلِهِمْ وَقُوَّتِهِمْ وَاَسْتَشْفِعُ

کے ذریعے ان دشمنوں کی قوت و طاقت کے ذریعے بچتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں

بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ اَعُوْذُ
شگافتہ کرنے والے پروردگار سے کہ وہ ہر مخلوق کے شر سے بچالے اور میں
بِمَا شَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
"ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" کی برکت سے
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○
ہر برائی سے بچنا چاہتا ہوں

دُعائے حرز

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ روزانہ یہ دعا پڑھے تو تمام دنیا دشمنی کرے کوئی آسیب و ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ بدگوئی کرنے والوں کی زبان بندی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ
یا اللہ! ان کا مجمع منتشر کردے ان کا اتحاد پارہ پارہ کردے
وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ
ان کی تدبیریں اُلٹ دے ان کی حالت غیر کردے
وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ
اُن کی موت قریب کردے انھیں ان کے تن بدن میں اُلجھا دے

وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَسَوِّدْ وُجُوهَهُمْ

ان کی عمارتیں برباد کر دے ان کے منہ کالے کر دے

وَبَيِّضْ عُيُونَهُمْ وَنَكِّسْ أَعْلَامَهُمْ

ان کی آنکھیں سفید (بے نور) کر دے ان کے جھنڈے رگڑا دے

وَاغْرِقْهُمْ كَإِغْرَاقِ فِرْعَوْنَ وَأَهْلِكْهُمْ

انھیں فرعون کی طرح غرق کر دے انھیں

كَإِهْلَاكِ شَدَّادٍ وَخُذْ بِأَفْوَاهِهِمْ

شداد کی طرح ہلاک کر دے ان کے منہ یوں پکڑ لے جس طرح

أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ يَا جَبَّارُ جَبِّرْ عَلَيْهِمْ

بااقتدار اور قوت والا گرفت میں لیتا ہے اے جبار! ان پر سختی فرما

يَخَافُونَ فِي عَهْدِي يَخَافُونَ كُلَّ كَلَامِكَ

وہ میرے عہد سے ڈریں وہ تیرے ہر کلام سے ڈریں

وَعَقَدْتُكُمْ وَقَيَّدْتُكُمْ بِكُلِّ كِتَابٍ

اور میں نے تمھیں باندھ دیا میں نے تم کو قید کر دیا اللہ عزوجل کی

أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

طرف سے نبیوں اور رسولوں پر نازل کردہ ہر کتاب کے ذریعے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑے رحم کرنے والے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُناجات

الٰہی! باعزازِ آن پنجتنؑ	کہ ہستند فخرِ زمین و زمن

خداوندا! ان پنجتن کی عزت کا صدقہ جو زمین و زمان کے لیے فخر ہیں

بحقِ تو اے داورِ آب و خاک	بداں چاردہ نامِ معصومِ پاک

اے پانی اور زمین کے مالک! ان چودہ معصوموں کے پاک ناموں کے حق سے

بنورِ محمدؐ چراغِ رُسل	سرِ سروراں سرِّ باغِ سُبل

رسولوں کے چراغ اور راہِ حق کے سرداروں کے سردار محمد مصطفٰےؐ کے نور کا واسطہ

بہ گلدستۂ روضۂ اِنّمَا	بہ سروِ خرامیدۂ لَافَتیٰ

چمنِ "اِنّمَا وَلِیّکُمُ اللہ" کے گلدستے اور "لافتیٰ اِلّا علی" کے سروِ خراماں

علیؑ ولی شیرِ پروردگار	سپہدارِ دیں شاہِ دُلدُل سوار

اللہ کے شیر، شاہِ دُلدل سوار (رسول اللہ) کے سپہ سالار علیؑ ولی کا صدقہ

بہ خاتونِ جنتؑ کہ خیر النساست	کہ جنت محبانِ اُو را رواست

خاتونِ جنت کا صدقہ جو عورتوں میں سب سے بہتر ہیں اور ان کے دوستوں کو جنت مباح ہے

بہ خُلقِ حسنؑ افتخارِ زمن	کہ خلقش حسن بُود و نامش حسنؑ

زمانے کی نازش، امام حسن کے اخلاق کا صدقہ، جن کا خُلق بھی اچھا اور نام بھی حسن ہے

بہ خونِ حُسینؑ آنکہ در کربلا	بیفزود بر وے بلا بر بلا

خونِ حسین کا صدقہ جن پر کربلا میں بلا پر بلا کا اضافہ ہوتا رہا

بہ سجادۂ زینت العابدین	بہ باقرؑ شناسائے علم الیقین

عابدوں کی زینتِ جانماز کا صدقہ، علم الیقین کے جاننے والے امام محمد باقر کا صدقہ

بہ جعفرؑ گلِ روضۂ اِصطفا	کہ افزود از وصبحِ صادق صفا

چمنِ انتخاب کے گلاب، جن کے وجود سے صبحِ صادق نے نور و صفا پائی، جعفر صادق کا صدقہ

بہ موسیٰ کاظمؑ بحالاتِ اُو	بقرب و مقام و مقالاتِ او

امام موسیٰ کاظم اور ان کے حالات، ان کے تقرب اور ان کی پاکیزہ گفتگو کا صدقہ

بہ سلطان علی ابنِ موسیٰ رضاؑ	شہیدِ خراساں بزہر و جفا

سلطانِ (عرب و عجم) علی ابن موسیٰ الرضا، خراسان کے شہیدِ زہر و ظلم کا صدقہ

بزہدِ محمدؑ کہ نامش تقی است	کہ در دیں چو آبائے خود متقی است

امام محمد کے زہد کا صدقہ جن کا نام تقی مشہور ہوا، وہ اپنے آباؤ اجداد کی طرح دین کے متقی تھے

بہ شمعِ شبستانِ اہلِ یقین	علی النقیؑ قدوۃُ المتقین

اہلِ یقین (مومنین) کے ایوانِ عبادت کی شمع، متقیوں کے قائد امام علی نقی کا صدقہ۔

بآن گلبنِ روضۂ سروری	کہ آمد بوجہِ حسن عسکریؑ

باغِ سرورِ دو عالم کے نونہال جو بوجہِ حسن عسکری ہیں، ان کا صدقہ

بہ مہدیؑ ہادی امامِ انام	عَلَیہِ الصَّلوٰۃ عَلَیہِ السَّلام
امامِ بنی آدم حضرت مہدی ہادی کا صدقہ ، آپ پر درود و سلام ہوں	
کہ در دین و دنیا مرا چند کار	برآری بہ فضلِ خود اے کردگار
دین و دنیا میں میری چند حاجات ہیں اے پروردگار اپنے فضل وکرم سے پوری کردے	
برآری خداوندِ اسرارِ من	بداں چاردہ چاردہ کارِ من
اے میرے دل کی باتوں کو جاننے والے ، چودہ معصوموں کا صدقہ میرے چودہ کام کر دے	
یکے حاجتم رانمانی بکس	برآرندہ آں تو باشی و بس
ایک تو مجھے کسی کا محتاج نہ کرنا ، میری حاجت بس تو ہی پوری کرنا	
دُوم روزیم را زِ جائے رساں	کہ منت نباید کشید از کساں
دوسرے مجھے یوں روزی دینا کہ میں کسی انسان کا احسان مند نہ ہوں	
سوم چوں بمرگم اشارت دہی	بمن لَاتَخَافُوا بشارت دہی
تیسرے جب مجھے موت کا حکم ہو تو لاتخافوا (ڈرو نہیں) کی بشارت دینا	
چہارم چنانم سپاری بخاک	کہ زآلودگی دامنم گشتہ پاک
چوتھے جب مجھے قبر میں دفن کیا جائے تو آلودگی اور گناہوں سے میرا دامن پاک ہو	
بہ پنجم چو تن بگلاند کفن	رسانم تنم را بداں پنجتنؑ
پانچویں جب میرا جسم کفن میں لپیٹا جائے تو مجھے پنجتن کے حضور میں پہنچانا	
ششم آں کہ رُویم زشرمِ گناہ	بمیدانِ محشر نسازی سیاہ
چھٹے گناہوں کی شرمندگی سے مجھے میدانِ حشر میں روسیاہ نہ کرنا	

بہ ہفتم بہ نیکوتری حالِ من | بسنجی ترازوئے اعمالِ من

ساتویں، میرے حال اور میرے اعمال کو ترازو میں ذرا نرمی سے تولنا

بہ ہشتم بہنگامِ بیم و فزع | زباں را نباید کشودن جزع

آٹھویں، خوف و خطر کے وقت میری زبان جزع فزع میں نہ کھلے

نہم آنکہ آں نامہ ہائے درشت | بدستِ چپم ناید از سوئے پشت

نویں، میرا خراب نامۂ اعمال پشت کی طرف سے بائیں ہاتھ میں نہ دینا

دہم آں کہ در سیرِ بالائے پُل | بگردن نباشد مرا بند و غل

دسویں، جب پُل صراط پر چلنا ہو تو میری گردن میں طوق و زنجیر نہ ہو

دہ و یک چو آتش زبانہ کشد | مرا لطفِ تو بر کرانہ کشد

گیارہوں، جب جہنم کی آگ شعلہ فشاں ہو تو تیرا لطف و احسان مجھے اس سے دور رکھے

دہ و دوست درہا و خرم بہشت | نہ بندد بر من با عمالِ زشت

بارھویں دعا یہ ہے کہ جنت کے دروازے میری بداعمالی کی وجہ سے مجھ پر بند نہ کیے جائیں

دہ و سہ چو سرعت بوَد در حساب | کنی بر من آساں سوال و جواب

تیرھویں یہ کہ جب حساب میں جلدی ہو رہی ہو اس وقت میرے سوال جواب میں آسانی کرنا

دہ و چارمی آنکہ بے ماجرا | بہ بخشی بداں چاردہ تن مرا

چودھویں یہ کہ قیامت کے دن چودہ معصوموں کے صدقہ میں مجھے حساب لیے بغیر معاف کر دے

چو بَر اسپ چوبیں سوارم کنند | حوالہ بخاکِ مزارم کنند

جب مجھے تابوت میں رکھ کر لائیں اور قبر زمین کے حوالے کر دیں

چو منکر نظر سوئے حالم کند	زِ حالِ گزشتہ سوالم کند

جب منکر نکیر میری حالت کو دیکھیں اور میرے گزشتہ اعمال کے بارے میں سوال کریں

دراں دم بیادم دہی پنجتنؑ	نبیؐ و علیؑ و حسینؑ و حسنؑ

اس وقت مجھے پنجتن کی یاد آئے اور نبیؐ و علیؑ، حسنؑ و حسینؑ،

دِگر مادرِ معشر المؤمنین	پناہِ بزرگانِ دنیا و دین

(پانچویں) مومنین کی والدہ حضرت فاطمہؑ جو دین و دنیا کے اماموں کی پناہ گاہ ہیں

بہ آبِ عنایت گناہم بشوئے	مریز ایں سیہ کاسہ را آبروئے

اپنی بارشِ عنایت سے میرے گناہ دھو دے اور اس رُوسیاہ کی آبرو ضائع نہ کرنا

کنوں آمدم کیسہ پرداختہ	ہمہ سُود و سرمایہ درباختہ

اب میں خالی جیب، تمام سرمایہ برباد کرکے حاضر ہو رہا ہوں

ہزاراں درُود و ہزاراں سلام	زِما بر محمدؐ علیہ السلام

میری طرف سے ہزاروں درود اور ہزاروں سلام ہوں محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

ہزاراں درُود و ہزاراں ہزار	زما باد بر صاحبِ ذوالفقارؑ

ہزاروں لاکھوں درود ہوں حضرت صاحبِ ذوالفقار علی علیہ السلام پر

ہزاراں درُود و ہزاراں دِگر	زما باد بر دُختِ خیر البشرؐ

ہزار در ہزار درود ہوں حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام دخترِ خیر البشرؐ پر

الٰہی! الٰہی! خطا کردہ ایم	تو بر ما مگیر آنچہ ما کردہ ایم

یا اللہ! میں خطا کار ہوں، میرے اعمال بد پر گرفت نہ کرنا

گنہ گارم و عذر خواہم توئی	چہ حاجت بپرسش گواہم توئی
گناہ گار ہوں اور تجھ سے عذر خواہ ہوں ۔ مجھ سے بازپرس کی ضرورت ہی کیا ہے تو خود میرا گواہ ہے	
گنہ گار بیچارہ ابنِ حسام	زلطفِ تو اُمید دارد تمام
یہ بے چارہ ابن حسام فقط تیرے لطف کا امیدوار ہے	
گنہ گار بیچارہ خادم حسینؑ	ندارد شفیعے بغیراز حسینؑ
گنہ گار اور لاچار خادم حسین کا امام حسینؑ کے علاوہ کوئی شفیع نہیں ہے	

نام کتاب : ذریعۃ النجات

مرتبین : سیّد مرتضیٰ حسین و شیخ شوکت علی نسیم

ناشر : زیڈ پی ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ

طابع : نثار آرٹ پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور

کتابت : کاظم چشتی

اشاعت : بار ششم 2006ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بہ نام خداوند بخشندہ مہربان ۔

يَا سَيِّدُ يَا سَنَدُنَا يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّهُ

اے آقا اے تکیہ و پناہ ما اے بے نیاز اے کسے کہ

الْمُسْتَنَدُ اِجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا مِّمَّا

مخصوص او است تکیہ کردن و پناہ اوردن قرار بدہ برائے من کشائشے و رہائی

اَنَا وَاكْفِنِيْ فِيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ بِسْمِ

و نجات از انچہ کہ من در انم و پناہ مے برم بہ تو

اللّٰهِ التَّامَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اے خدا اے پروردگار اے آفریدگار

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا خَالِقُ

اے بخشائندہ اے بخشائشگر اے بخشندہ اے مہربان اے آفرینندہ

يَا رَازِقُ يَا بَارِئُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے روزی رسان یا خلق کنندہ اے ابتدا و اے انتہا اے اشکار و

يَا بَاطِنُ يَا مَالِكُ يَا قَادِرُ يَا وَاهِبُ

اے پنہاں اے فرمانروا اے توانا اے بخشائش گر

يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا حَكِيْمُ يَا سَمِيْعُ

اے بخشندہ اے توبہ پذیر اے دانا اے شنوا

يَا بَصِيرُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا غَافِرُ يَا شَكُورُ

اے بینا اے امرزندہ و پوشانندہ گناہ اے مہربان اے امرزندہ اے پاداش دہندہ

يَا عَالِمُ يَا عَادِلُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ يَا وَدُودُ

روزی رسان اے دانا اے عادل اے بزرگوار اے مہربان اے بسیار دوست داشتنی

يَا غَفُورُ يَا رَؤُفُ يَا وِتْرُ يَا مُغِيثُ يَا مُجِيبُ

اے امرزندہ و پوشانندہ گناہ اے مہربان اے یگانہ اے فریاد رس اے اجابت کنندہ

يَا حَبِيبُ يَا مُنِيبُ يَا رَقِيبُ يَا مُعِيدُ يَا حَافِظُ

اے دوست داشتنی اے منیب اے نگہبان نگہداری کنندہ اے کاردان د دانا اے حفظ کنندہ

يَا قَابِضُ يَا حَيُّ يَا مَالِكُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ

اے چیرہ شوندہ اے زندہ اے فرمانروا اے برانگیزندہ اے وارث خلائق

يَا رَحِيمُ يَا رَاحِمُ يَا فَاتِحُ يَا فَارِجُ يَا فَاخِرُ

اے مہربان اے رحم کنندہ اے پیروزمند اے کشایندہ اے نیک وارزشمند

يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُعِينُ يَا مُبِينُ يَا جَلِيلُ

اے عزت دہندہ اے ذلیل کنندہ اے یاری دہندہ اے اشکار اے شکوہ مند

يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا دَلِيلُ يَا حَيُّ

اے زیبا اے کفالت کنندہ اے وکیل اے رہنما اے زندہ

يَا قَيُّومُ يَا جَبَّارُ يَا غَفَّارُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

اے پائندہ اے مسلط اے امرزندہ اے بسیار مہربان اے منت دہندہ

يَا دَيَّانُ يَا غُفْرَانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا

اے قرض دہندہ اے بخشندہ اے نشانہ و دلیل اے شگفتہ انگیز اے

مُسْتَعَانُ يَا سُلْطَانُ يَا اَمِيْنُ يَا مُؤْمِنُ

کمک دہندہ اے پادشاہ اے مطمئن و امین اے مومن

يَا مُتَكَبِّرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ

اے مسلط و جبیرہ اے پاداش روزی دہندہ اے عزیز و گرامی اے بلندمرتبہ اے پاک و

يَا زَكِيُّ يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مُحِقُّ يَا مُعْطِيُّ

منزہ اے قدرت مند اے بے نیاز اے محق (حقیقت گر) اے عطا کنندہ

يَا اٰخِرُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَا خَيْرَ

بخشندہ اے انتہا اے بہترین افرینندہ ہا اے برترین

الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ

روزی دہندہ اے والاترین امر زندگان اے برترین

الْمُحْسِنِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ

نیکوکاران اے والاترین کمک کنندگان اے مہربان ترین

الرَّاحِمِيْنَ يَا نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

مہربانان اے روشنائی آسمانہا و زمین

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

اے ہدایت کنندہ گمراہان اے رہنمائی سرگردانان

يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے آفریندہ ہر چیز اے آفریندہ آسمانہا و زمین

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا

اے ہدایت کنندہ گمراہان اے کشایندہ دربہا اے

مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ يَا

باعثِ انجام کارہا اے بالا برندہ رتبہ و منزلت اے

مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ

اجابت کنندہ دعاہا اے دوستدار نیکی ہا اے امرزندہ

الْخَطِيْئَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا ضَاعِفَ

لغزشہا وخطاہا اے زندہ کنندہ مُردگان اے دوچنداں کنندہ

الْحَسَنَاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

نیکی ہا اے دفع کنندہ بلاہا خداوندا حفظ کُن

صَاحِبَ هٰذَا الدُّعَآءِ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالزَّلْزَلَةِ

صاحب ایں دعا را از طاعون و زلزلہ

وَالْفُجَاءَةِ وَالْوَبَاءِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ

و مرگ ناگہانی و وباء و سل و از شر پادشاہ ستم گر

وَشَرِّ الْعَيْنِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ الْأَعْدَآءِ وَمِنْ

و شر چشم بد و از شر دشمناں و از

شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

شر جن و انس بہ حق کسے کہ نیست خدائی جز او زندہ

الْقَيُّوْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ

پائندہ بحق کہیعص و بحق حمعسق و

بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَبِحَقِّ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى

بہ حق محمد برگزیدہ خداوند و بہ حق علی مرتضیٰ

وَالْاَئِمَّةِ الْهُدٰى وَبِحَقِّ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

و پیشوایان ہدایت و بہ حق کتاب ہا و شرائع آسمانی و قلم

وَالْكُرْسِيِّ وَالْعَرْشِ وَبِحَقِّ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

و قدرت الٰہی و عرش و بہ حق پس کفایت مے کند انہا را خداوند

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ

و او شنوا و دانا است بار خدایا حفظ کن صاحب ایں

هٰذَا الدُّعَآءِ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ

ایں دعا را و از شر ہمہ موجودات شرور و از

شَرِّ طَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ

شر پیش آمدہائے ناگوار شبانہ و روزانہ و از شر ہمہ موجودات

وَّمَا وَلَدَ وَمِنْ مَّا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَيَخْرُجُ

شرور و از شر ہر جنبندہ ائے داخل مے شود در زمین و خارج مے شود

مِنْهَا وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

از آن و او امر زنده مهربان است بار خدایا حفظ کن

صَاحِبَ هٰذَا الدُّعَآءِ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَ

صاحب این دعا را از شر دشمناں و

مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ الْمِحْنَةِ وَالدَّآءِ وَمِنْ شَرِّ

از شر تمام محنتها و بیماری ها و از شر

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

دمندگان در گره ها منظور از شر ساحران و از شر حسود

حَسَدَ يَا رَبِّ بِعِزِّ عِزَّتِكَ وَالْقَهْرِ بِلُطْفِكَ

زمانی که حسد کند اے پروردگار به بزرگی عزت و عظمت خود و چیره شدن به لطف خود

وَالرَّحْمَةِ رَحْمَتُكَ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا

و ترحم رحمت تو اے بخشنده هستی ها

يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا غَافِرُ الْخَطَايَا يَا سَتَّارُ

اے دفع کننده بلا ها اے امرزنده لغزشها اے پوشاینده

الْعُيُوْبِ يَا نُوْرُ الْغُيُوْبِ يَا نُوْرُ الْقُلُوْبِ

عیب ها اے روشنائی تاریکی ها و پنهانی ها اے روشنائی دل ها

يَا حَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا قَاضِيُ الْحَاجَاتِ

اے دوست او یاور دل ها اے برآورنده نیاز ها

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے بخشندہ و آفرینندۂ دنیا و آخرت اے مہربان ترین مہربانان

وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ اَللّٰهُمَّ
و بہ حق بار خدایا

اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَرُوْحِيْ وَمَالِيْ وَاَوْلَادِيْ
بہ تو مے سپارم نفسم و روحم و دارائی خود و فرزندانم

وَجَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
و تمام چیزہائے کہ نعمت دادی بمن در دین و دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّهٗ لَا يُضِيْعُ صَائِنُكَ يَصُوْنُكَ
و آخرت بہ درستی کہ ضایع نمے شود صیانت از صیانت تو

وَمَحْفُوْظُكَ وَمَا مُوَلُّكَ وَلَا يُجِيْرُنِيْ
و حفظ تو و خواستۂ تو و مرا احدی از تو مجیر نیست

اَحَدٌ مِّنْكَ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
و نمی یابم غیر از او

مُلْتَحَدًا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
ملتحدی بار خدایا پروردگارا بہ ما بدہ در دنیا

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
نیکی و در آخرت نیکی و دور کن

عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ الْقَبْرِ بِرَحْمَتِكَ

مارا از عذاب آتش و عذاب قبر به رحمت خود

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ

اے مهربان ترین مهربانان و درود فرستاد خداوند

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّاهِرِينَ

بر محمد و آل او که همگی پاکیزه گانند

وَالْأَئِمَّةِ الْمَعْصُومِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

و پیشوایان معصوم و سلام داد سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا

بسیار زیاد

دُعائے امامِ زمان علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ
الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ
کُلِّ سَاعَۃٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّ
نَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ
اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا
طَوِیْلًا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ
فَرَجَھُمْ۔

حالِ غم

حالِ غم سنائیں گے جب امام آئیں گے
محفلیں سجائیں گے بام و در سجائیں گے
جب امام آئیں گے

جن کو شک ہے اللہ کے عدل اور عدالت پر
منصبِ نبوّت پر سیّدہ کی عصمت پر
جن کو شک ہے بارہ پر بارہویں کی غیبت پر
سب ہی مار کھائیں گے جب امام آئیں گے

مرحلہ قیامت کا ہے ظہور پر موقوف
انسدادِ روز و جزا ہے ظہور پر موقوف
انتقام کرب و بلا ہے ظہور پر موقوف
جب امام آئیں گے

ال اجل جو کہتے ہو آ گئے تو کیا ہو گا ؟
کیا ہے اپنی تیاری پیش ہم کریں گے کیا ؟
سبط جعفر اپنا سر کل یہی ہے سرمایہ
ہم یہی سنائیں گے
جب امام آئیں گے